Vol III •
No 28



Thursday
18th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 18TH DECEMBER 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Debate on No-Confidence Motion

Mr Speaker We shall now continue the debate on the no confidence Motion

* سری وی ڈی دیشپانڈے (اناگورہ) مسٹر سپیکر ، ہاؤس کے سامنے عدم اعتماد کی
جو تحریک پیش ہوئی ہے اسکی میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (People s Democratic Front)
کی جانب سے تائید کرتا ہوں ۔ مانیہ سدسیہ (माननीय सदस्य) کانگریس نے کل اپنی
تقریر میں اپنی پالیسی کو استعمال کرنے کی کوشش کی جو انہوں نے ایک زمانہ میں انگریز
سامراج شاہی سے سیکھا ہے نوکر شاہی کو آج بھی جہاں برقرار رکھا گیا ہے اور میں اسی
کے سبب جو انکی سامراج شاہی کی بہی خواہ پارٹیوں میں انکی طرف سے اتحاد بند کرنے
کی کوشش کی گئی ہے ڈوما کیا نہ کرنا (Cheers) ہاؤس میں جب علحدہ علحدہ الزامات
لگائے گئے ہیں تو آلی کی پارلیمنٹ اور فرانس کی پارلیمنٹ کا نقشہ سامنے رہا ہے
اور وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ کیا یہاں بھی ایسا ہی ہوگا ۔ ہم اس ہاؤس میں جمع ہوئے
ہیں لیکن باہر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے یہ عوامی حکومت ہے لیکن عوام کے خلاف
اور ان سے ڈر کر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے ۔ یہ ڈرتے ہیں کہیں ایسا ہو کہ وہ کوئی
پروسیشن (Procession) ہاؤس میں لائیں اور اپنی مانگیں سامنے رکھیں
اسلئے عوام سے ڈر کر دفعہ ۱۴۴ نافذ کیا گیا ہے اس سے بڑھکر اور کیا دلیل چاہئے کہ
آج کی حکومت عوام کا اعتماد کھو بیٹھی ہے اور پولیس اور فوج کی مدد سے اپنے کو قائم
رکھنا چاہتی ہے ۔ اس سے پہلے بھی میں نے کہا ہے کہ یہ ایک سبسروینٹ (Subservant)
ان افیشنٹ (Inefficient) اور کرپٹ (Corrupt) گورنمنٹ ہے جو حیدرآباد
میں ۸ ۹ مہینے قبل قائم ہوئی یہ بتلانے کی کوشش کی گئی کہ ابھی ۸ ہی مہینے
ہوئے ہیں ایک نئی دلہن کی طرح شرمائے ہوئے یہ کہا گیا کہ ابھی ۸ ہی مہینے ہوئے
ہیں (Cheers) لیکن پچھلے دروازہ سے اس گورنمنٹ کے چار ارکان حکومت میں
پہلے ہی داخل ہوچکے تھے اس گورنمنٹ کے کالے کارنامے جو اب تک ہوئے ہیں اور

---

* Confirmation not received

ہورہے ہیں کی د دری ن رکان و ح کی نوی کا ہ ہے اس زمانہ میں
ہی حکہ حاگیرداروں کو ایک کروڑ ۶۰ لاکھ روپیہ کا معاوضہ دیا گیا وبلوڈی حکومت
میں یہ حار ارکان موجود تھے جو وانات حکومت ہند کی ہیں ساند وہی یہاں بھی
فالو (Follow) کیجارہی ہیں ہندوستان ۱۵ اگست ۱۹۴۷ ع کو جب آزاد
ہوا وہاں ایک گورنر جنرل اور ایک ہندوستانی پرائم منسٹر تھا اسطرح
حیدرآباد میں بھی ویلوڈی منسٹر تھے اور اس کا ایک حصہ نکے ساتھ کام
کررہا تھا وہی روایات بھی چلی رہی ہیں عوام کے کسی مسئلہ کو حل نہ کرنے
کی بھی وہی روایات چلی آرہی ہیں عوام کا اعتماد کھوگیا ہے عوام کو دھوکہ دیتے
ہیں کری حکومت کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ آپ نے اکا اعتماد حاصل کیا ہے سکو
ہیے کہا دنیا کو یہ معلوم نہیں ہے وہاں بھی آپ کا مااعتماد ہے اور کیا منسٹری
کو معلوم نہیں ہے اور کیا اسی نے انہوں نے کانگریس کا ساتھ کرتا ہو تو منسٹر ویلوڈی
کی اجازت کی شرط نہیں لگا رکھی ہے ما ی ہے ن کا سکشن (Sanction) اور
کنفرمیشن (Confirmation) میں ما جاتا ہے ؟

पब्लिकहेल्थ मेडिकल अड अज्युकेशनल मिनिस्टर (श्री फुलचन्द गांधी) —जिस मे से कुछ भी नहीं है।

سری وی ڈی دسپانڈے نے کہا اردر ہے درا سامنے رکھیے حاور میں بھی
مکو آنے دیجیے ع کب تک جھوٹے گی کیری ہوں کی اڑ میں آج کی حکومت کوئی
اعلان نکل میں نہیں آیا ہے ڈی مان کے ساتھ ملانے کی کوشش کنگئی اور رکنی
کاروان نے یہ ملانا کہ ۱۹۲ ع سے یہاں جنگ آزادی شروع ہوئی مکی میں
پوچھتا ہوں کہ سنہ ۱۹۳۸ ع میں جب ستیہ گرہ شروع ہوا اسوقت آرنسل ممبر (کاروان)
کہاں تھے اس تحریک کے جب جب ہندو مسلم اتفاق کی کوشش کیجارہی تھی ای
نا اتفاق کی روایات کا سورہ اگر آرنسل ممبر کاروان کہاں تھے یہ بھی دیتا جاتی
ہے جب ستیہ گرہ کا پہلا ویسٹ یہاں شروع کیا گیا تھا اسی نارو (اپوزیشن کی جانب
اشارہ کیا گیا) کے بیٹھنے والے سا تھ تھے اسکو بھی دیتا جاتی ہے اور میں سمجھتا ہوں
کہ حاور کے بھی اکثر آنریبل ممبرس جانتے ہونگے اور سا تھ میں بھول نہیں کررہا
ہوں اگر یہ کہوں کہ سوائے ہوم منسٹر کے آج کی کابینہ کا کوئی بھی فرد اسمیں شریک
نہ تھا

(Dr G S Melkote Minister for Finance rose in his seat)

میں جانتا ہوں کہ آنریبل فنانس منسٹر اسوقت بیمار ہونے کی وجہ سے پہلے موویسنٹ میں
شریک نہ ہوسکے اسوقت ہوم منسٹر صاحب کے نام میں حود گیا تھا اسوقت یہ کہا
گیا کہ گھر سے اجازت نہیں ہے یہ کہا گیا کہ ۲ ہزار کی جاگیر ہے

(Cries it is not a Small jagir from opposition Benches)

ہاں یہ میں جانتا ہوں کہ یہ معمولی جائداد نہیں ہے (Cheers) اس زمانہ میں جو تحریک
چلائی گئی اس کے جنرل سکریٹری اس جانب او ہماری پارٹی کے روی ناراس ریڈی

بھی (Cheers) وہی س ح (Batch) میں ملے تھے ۔ یہ بھی
لوگوں کو معلوم ہے ۔ میں ان وقت ہ ضلعوں کے لیے ... تھا اور صرف ہو ح
ی ڈی ... میں ہیں و ... رہ رہ کے ... تھے ۔ یہ ... معلوم رکھے ہ ہے
کہ ... دی کی لڑی میں کون لڑا اور کون ... نہیں کہہ سکتے اس وقت
جبکہ ... ایک ... کیا ... کی ... میں سرکت ... کر ...
کے بعد تو کم سے کم وہ اسی بات ... میں یہ کہیں ... کہ ... آتا ہے جبکہ
اختلاف رائے ہوتا ہے ۔ ۱۹۴۲ ع ... بھی ... لوگوں کو چھوڑ کر ... میں نے
... کیا ہے ... ( ) ... کیلئے نظام سے ... کیلئے ... تھے
میں ... کیلئے ... کی ... دربار ... کے ... ہوئے ... کیا تھا

سنہ ۱۹۴۶ ع میں پورے ہندوستان میں انقلاب کی ایک لہر دوڑی ہے اسوقت و
ہاں پر جو آندھرا مہاسبھا اور مہاراشٹر میں کام کر رہے تھے ان سب کو جوڑ کر ایک مضبوط
کانگریس بنانا چاہتے تھے اور ہمارا مطالبہ تھا کہ حیدرآباد کی ریاست کو توڑ کر نظام
کو ہٹا کر لنگوسٹک پراونسس (Linguistic Provinces) بنائے جائیں
لیکن اسوقت ان ہی لوگوں نے ہماری مخالفت کی جو آج کہتے ہیں کہ ہم نے آزادی کی
جنگ لڑی ہے ۔ خود میں نے لاہور سیشن میں دستور ساز اسمبلی بنانے کیلئے ریزولیوشن
پیش کیا تھا اور ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ نظام کو نکالنا چاہئے اور لنگوسٹک پراونسس
بنانا چاہئے اسوقت آنریبل ممبر فار کاروان کہاں تھے ۔ ان چیزوں کو سامنے رکھتے ہوئے
مجھے تو ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ بجھتے ہوئے چراغ کی روشنی میں نہیں خود اپنا اصلی
چہرہ دکھائی نہیں دے رہا ہے ۔ ان کی جگہ ان سوویٹس میں کہاں ہے ۔ میں تاریخ کے
آنریبل ممبرس نے آزادی کی جد و جہد میں پور پورا حصہ لیا ہے ۔ اسوقت انہوں نے کیا
کیا تھا یہ نہیں بتلایا گیا ۔ ۱۹۴۶ ع میں پہلی مرتبہ انقلاب آندھرا مہاسبھا اور
کمیونسٹ پارٹی نے کیا ۔ جنگلوں میں ر ... ریڈی نے کیا کیا ۔ اسکے بعد رضاکاروں کا
زمانہ شروع ہوتا ہے جبکہ حکومت نے ملٹری اور ریزرو پولس کے ذریعہ ہماری تحریکوں
کو کچلنے کی کوشش کی ۔ اسوقت ہم نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور یہ ہر شہری کا حق
ہوتا ہے کہ وہ ایسے وقت میں جو ہو سکتا ہے وہ کرے ۔ ہم نے بھی انقلابی لڑائی شروع
کی ۔ یہ تمام واقعات ان کے سامنے ہیں اور اس جانب کے آنریبل ممبرس کے بھی سامنے
ہیں ۔ لیکن تاریخ کو بھلایا جاتا ہے ۔ ہٹلر اور ڈاکٹر گوبلز کی طرح کہ جھوٹ کو بھی
سو مرتبہ بولا جائے تو سچ ہوتا ہے اور کامیابی ہوتی ہے ۔ آنریبل ممبر فار کاروان اسی
جھوٹ کو لیکر آگے بڑھ رہے ہیں ۔ سنہ ۱۹۴۷ ع میں گاندھی جینتی منانے کیلئے آنریبل
ممبر فرام ... نگر جو اب منسٹر ہیں انہیں ... صدر منتخب کیا گیا تھا ۔ حکومت نے
اس پر پابندی عائد کی تو وہ اسوقت سامنے نہیں آئے ۔ سر ملکوٹے ... جھنڈا اور ...
پدمجا نائیڈو نے اس ... کو چلایا ۔ لیکن اب کہا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کے کاندھے پر
بندوق رکھ رہے ہیں ۔ کیا اسوقت دوسروں کے کاندھے پر رکھکر بندوق نہیں چلائی
گئی ۔ اسطرح عوامی تحریکوں سے باہر رہکر آپ حکومت کرنا چاہتے ہیں ۔

۱۹۴۷ء میں کمیونسٹ پارٹی پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ رضاکاروں سے ملی ہوئی
ہے میں نے اس سے پہلے بھی یہ وضاحت کردی ہے کہ حکومت ہند کی اس سلسلہ میں کیا
پالیسی تھی میں اب بھی وضاحت کرتا ہوں کہ وہ ایک پلانڈ (Planned) طریقہ پر کمیونسٹ
پارٹی کو بدنام کرنا چاہتی تھی بلکہ یہ سب کے بعد ہماری پارٹی یہ آزاد حیدرآباد چاہتی
تھی اور یہ انڈین یونین میں ملنا چاہتی تھی بلکہ ہماری عامی پارٹی نے دستور ساز اسمبلی کا
مطالبہ کیا تھا جس کے سلسلہ میں ہم نے ایک سائیکلو سٹائلڈ پمفلٹ (Cyclostyled Pam
phlet) بھی نکالا تھا لیکن الزام لگایا جاتا ہے کہ پولیس ایکشن کے بعد ہم رضاکاروں
سے مل گئے آپکے خود کے اسٹیٹمنٹس اور پنڈت جواہر لعل نہرو کے اسٹیٹمنٹ کو سامنے
رکھکر ثابت کردونگا لیکن یہاں تو سب کچھ معلوم رکھکر سفید کو کالا اور کالے کو
سفید کہتا ہے یہیں تو ڈپٹی لیڈر گوبلز کی ٹرانس کو فالو کرتا اور تو برنہ جھوٹ بولتا ہے
بورژوا پارٹی کو برا بھلا بولتا ہے میں پھر ایک بار کہتا ہوں کہ اگر ضرورت ہو
تو اس بات کیلئے کمیشن بٹھایا جاسکتا ہے اور میں چیلنج کرتا ہوں کہ اس جماعت کے
لوگوں نے کبھی بھی رضاکاروں سے ہاتھ نہیں ملایا جنکے خلاف ہم پچھلے چھ سال سے
لڑتے آئے اور جنکے مقابلہ میں ہمارے دو ہزار ساتھی مارے گئے کہا جاتا ہے کہ ہم
نے ان سے ہاتھ ملایا تا ہمیں (Conscience) رکھتے ہوئے یہ کیسے کہا
جاتا ہے کہ ہم نے ان سے ہاتھ ملایا کمیونسٹ پارٹی کے لوگ پہلے سے رضاکاروں کے خلاف
لڑتے آئے ہیں یہ دنیا جانتی ہے اسپر میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں محسوس کرتا ۔
کسانوں کو ہم نے زمین بانٹی ہم چاہتے تھے دستور ساز اسمبلی بنائی جائے وشال آندھرا
اور سیکولر سماج اور کرناٹک بنائے جائیں جسکا بیکساں ذکر جسے سورنا نے
بار بار ہیں کیا لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ جتنے جو رضاکاروں کے دوست تھے گڑ پر
بہت سی مکھیوں کی طرح لگے ہوئے تھے اپنا جھنڈا بدل کر کھادی کی ٹوپی پہنی
اور زمینداروں سے ملکر ہمارے کسانوں کو بے دخل کرنے کی کوشش کی

آنریبل ممبر فار کاروان نے کہا کہ ہم نے ۲ لاکھ ایکڑ زمین بانٹی ہے ٹھیک
ہے لیکن آپ نے کیسے کسانوں کے پاس سے زمین وسور رمحدرا ریڈی جیسے زمینداروں
کو دینے کیلئے چھین لی اسکا بھی تو حساب کیجیے کسانوں کا جو انقلاب تلنگانہ میں
آیا تھا آپ نے اس کو ملٹری کے ذریعہ دبایا اور کہا کہ ہم اس سوال کو قانونی طور پر
حل کرینگے ہم کسانوں کو قانونی طور پر زمین دینگے آج ۸ ڈسمبر ہے آپکی حکومت
کو آکر آٹھ مہینے گذرچکے ہیں میں کاروان کے آنریبل ممبر کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ
انہوں نے کریمنگر اور جنگاؤں سوشل الکشنس کے سلسلے کی تقریروں میں کیا کہا تھا ۔
یہی نا کہ ہم جنوں کو بیل کے سامنے ایک ایسا ملاپ لانے والے ہیں جسے
دیکھکر ہماری آنکھیں جو کا جوڑ ہوجائیگی مٹ جائینگی لیکن آج ڈسمبر کی ۱۸ تاریخ
آگئی مگر ہماری آنکھیں ویسی کی ویسی ہی ہیں جو حال تھا وہ بھی ویسا ہوا معلوم
ہورہا ہے نہ ہیں وہ وعدے جو آپ نے پورے کیے کہا جاتا ہے کہ ہم اس پارٹی

تعلق رکھتے ہیں جو یہ وعدے پورے نہیں کرتی وہ پورا کرنے والے وہ لوگ
ہیں جو ویں بازو بیٹھے ہوئے ہیں لیکن حقیقت دیکھئے کہ کیا ہے آنریبل ہوم منسٹر
جو اس وقت کانگریس کے پریسیڈنٹ بھی ہیں ناگپور میں اعلان کرتے ہیں کہ ہم نظام کو
نکال دینگے نظام آباد کے سیشن میں کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد کی قسمت کا فیصلہ یہاں کی
مجلس دستور ساز کریگی میں یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے اس وعدے کو کس حد تک پورا
کیا مارچ میں آپ کی حکومت قائم ہوئی مرکز کی یہ شرط آپ نے کیوں قبول کی کہ
عاملہ کی ورکنگ یہاں جائے اگر یہ صحیح نہیں ہے تو پرزیڈنٹ نے پہلے لنگویسٹک
سیشن پر پراونسس کی قسم کی قرارداد کو کیوں قبول نہیں کیا دوسرے ریزولیوشنس
آئے ہیں تو انکے لئے ۵ دن کی نوٹس کا سوال نہیں آتا بلٹ (Ballot) کا
سوال نہیں آتا کسی قسم کے ریزولیوشنس حکومت لاتی ہے لیکن سارے ریزولیوشن کیوں
نہیں لایا جاتا یہ کوئی چھپی بات نہیں آپ کے دل کی بات تو کل ہی معلوم ہوگئی

آنریبل ممبر فار کاروان کہتے ہیں پی سری رامولو کی جان پر پولیٹکل پارٹیز اپنی جانے
بنانا چاہتے ہیں اپنی اہمیت کو بڑھانا چاہتے ہیں اس ہاوس میں میں نے پرسوں
ایک قرارداد حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے طرز عمل کی سب بڑی سنجیدگی
کے ساتھ جس کی مجھکو بہت سخت ضرورت کہ یہ حمیت کرتی تھی لیکن میں نے موقع کا خیال کرتے
ہوئے اپنے احساسات کو قابو میں رکھا اور ہاوس کے ڈکورم (Decorum) کو
قائم رکھا جو رنج (दुख) اس آتما (आत्मा) کی موت ہے اس کا خیال
رکھتے ہوئے میں نے نرم الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا لیکن افسوس کی بات ہے
کہ اس ہاوس کے رکن دوسرے دن یہ بیان کرنے کی جرات کرتے ہیں کہ تکی جان پر
سیاسی پارٹیاں اپنی جانے بناتے ہیں یہ تو آپ کرتے ہیں آپ کی حکومت کرتی ہے
آج آندھرا کے تمام عوام یہ کہتے ہیں کہ حیدرآباد کی لسانی صوبجات میں تقسیم ہو
اس مطالبہ کو حیدرآباد یا ہندوستان کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی (Cheers)
ایسے سوالات پیش ہوئے ہیں آنریبل منسٹر موقع پرستی کے ساتھ جواب دیتے ہیں موجودہ
حکومت موقع پرستی سے جواب دیتی ہے وائر (Wire) یہ جدتا ہے تا ہے موقع پرستی کے
جب اپنے دوسرے ممبر کی طرف سے شارٹ نوٹس کوئسچن (Short notice question)
لاکر ایک تماشہ کیا جاتا ہے لیکن جب ہم نے اسی سلسلے میں ایک ایڈجرنمنٹ موشن
(Adjournment motion) لانا تو کا اسپیکر کا کوئی رکن ایسا نہیں نکلا جس نے
ہماری تائید کی ہو ہم نے جب تیر والے آوٹ (Walk out) کیا تو کہا گیا
کہ یہ بڑی غیر ہے دستور کے خلاف ہے میں کہونگا کہ یہ عمل دستور کے خلاف نہیں
ہے عوام ہی ملک کے حالات کے لحاظ سے اسمبلی بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسمبلی
بناسکتے ہیں چاہیں تو اس کو توڑسکتے ہیں جب آپ دیکھتے ہیں کہ عوام اس کے
خلاف ابھرے ہوئے ہیں تو اب چھپے چھپے اسکی تائید کرنے کیلئے کھڑے رہتے ہیں
لیکن دل کی جو حالت ہے وہ کل آنریبل ممبر کاروان کی زبان سے ہاوس کے سامنے صاف صاف
آہی گئی ۔ یہ وہ حالات ہیں جن کے تحت آپ عوام کی آزادی کو سلب کئے ہوئے یہاں ہیں

حکومت قائم رکھنا چاہتے ہیں ہمارا کام یہ درست نہ رہا حاجت ہے حکومت
ہند کے ساتھ کی کی مدد سے کام کرتے ہیں ہی ہی پولس ایکشن کے بر معرور
کرتے ہیں رہے رہے اتنا سمسن حکومت ہند کے دستور اور ولوڈی صاحب کی ہدایت
کے بعد نہیں ہو سکے مسائل سکریٹریٹ کے سلسلے میں حیدر آباد کے عوام کے ساتھ زیادہ
سے زیادہ بے انصافی کی گئی جہاں حیدر آباد کے دس بار کروڑ کے دستی (Assets)
لیے گئے حیدرآباد کو بھیک کے طور پر ڈیڑھ کروڑ روپیہ بھی نہیں ملے ح کے جو کانگریسی
منسٹرس میں وہ ولوڈی حکومت میں شامل ہے انکا یہ فرض تھا کہ وہ میں رہے میں
آور جائے کہ ہمیں فیصلہ منظور نہیں ہمیں یک شاندار آزاد حیدر آباد بنانا ہے
تا سکے بعد جو ٹاکس منسٹری ان اسکا یہ فرض تھا کہ وہ یہ کہتی کہ جب تک اسکا
فیصلہ ہو ہو ای ٹا نہیں جا سکے لیکن ایسا نہیں ہوتا (۲) کرسیوں کی خاطر
اپنے اصولوں کو بھلا دیا جاتا ہے حکومت سالی جاتی ہے

آر ل ممبر کاروان نے کہا کہ پہلے اتنا خرچ ہوتا تھا اج اتنا روپیہ خرچ ہوتا
ہے ۹۴۸ ع میں سا خرچ ہوتا تھا اور ۹۵۲ ع میں یا ہو رہا ہے کل جب میں
گھر پہنچا اور کا ذکر کر رہا تھا تو میرا ۸ سا یہ بچہ کہنے لگا ہاں پہلے ۸ منسٹرس تھے
اب ۳ ہوگئے لڑکی نے کہا کہ ہی ۳ نہیں ۴ ہوگئے ہیں آنے والے ہیں (Laughter)
اس سے پتہ چلتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی اپنے دلوں میں اب کے بارے میں کیا
سمجھتے ہیں اس سیکریفائس (Sacrifice) کا ذکر کیا گیا جو آرنا سابق کی
منسٹری میں ہو کرتا ہے کہا گیا تھا کہ ہم تو سادھو ہیں گاندھی جی کے فالوورس
(Followers)ہیں ہم کو منسٹری لیکر کیا کرنا ہے اگر ساڑھے ر سو روپیے
ہوا یہ دس ہزار ر بھی تیار ہو جا سکے لیکن جب ہم نے کہا کہ کم از کم مدراس
یا بمبئی کے اسٹینڈرڈ ر ہی یہاں کے منسٹرس کی تنخواہ کا معیار رکھیے ور اس کے ا ے
جب ہم نے اسٹیٹمنٹ میں کیا تو سوائے سا س منسٹر کے سب نے و سا ہی کہا کہ اے کم
پیسے میں کام نہیں چلیگا اور ہمیں دوسرا راستہ ڈھونڈ لینا پڑیگا اس پر ہمیں سب
تصور کیجیے

ایک آنریبل ممبر ڈیڑھ سو کو دو سو کس نے کیا ؟

سری وی ڈی دیشپانڈے ہم تو اس کے لیے ایک سو پر بھی تیار ہیں مجھے
یہ عرض کرنا ہے کہ ایک طرف تو ابھی اس ہوس اور دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ
سکے ا ہیں کیا جا رہا ہے یہ ایثار ہمارے سامنے آتا ہے دیکھیے اسکا اثر کیا ہوتا ہے
کہا گیا تھا کہ ساڑھے چار سو روپیے پورے ہونگے تو دوسرے راستے ڈھونڈنے پڑینگے
میرا خیال ہے کہ اپنی رقم بھی پوری نہیں ہوئی اور آپ دوسرا راستہ ڈھونڈنا چاہیے ہیں
اور ڈھونڈ لیا گیا ہے ہاوس کے سامنے بہت سی چیزیں دیں میں انہیں دہرانا نہیں چاہتا
ایک آنریبل ممبر جنہوں نے ریزولیوشن موو کیا انہوں نے مانا ہے کہ پنڈت جی نے کابینہ
کو نصیحت کی تھی کہ میں نہیں چاہتا کہ حکومت آپ اپنے منسٹرس

(Family Members) میں باس یہ ہے دامادوں کو دینے کیلئے نہیں رساپا ہے
کیلئے نہیں گر سی حکومت یہ ہے وہ مجھے کا کوئی حساس نہیں کی میں
ان فیشنٹ (Inefficient) ورکر ڈ (Corrupted) حکومت نہیں
جاھتا مطرح کی نصیحت ہوں نے بہاں کی کا یہ کوکی بھی میں یہ بوجھنا جاھتا
ہوں کہ حال ہی میں کانگرس کی جو باری مسنگ ہوئی تھی (جسکا برسل ممبر برھی نے
انکشاف کہ) کیا اس مسنگ میں یہ برکھم کھلا جارحیں نہیں لگائے گئے ؟ میں مگ
کی رو ئداد سامنے رکھی ہے تو صاف صاف وضح ہوجاتا ہے کہ ت کے منسٹر ور
منسٹروں پر سکیں جارحیں ت ہی کی پارٹی نے لگائے ہیں کرپشن (Corruption)
اور نیپوٹزم (Nepotism) کے سخت الزمات ہیں میں سکی تفصیل میں
نہیں جانا جاھتا کیونکہ میں اس کو ایک صمنی جیز سمجھتا ہوں لکن اس کا ذکر سلئے
کررہا ہوں کہ ہمارے سامنے سار اور رنای کی ری ری باتیں کی گئیں میں برسل
ممبر کاروں سے کہوں گا کہ ذرا اپنے گھر میں کیا ہورہا ہے دیکھ لیں یہ گور کا تو
یہ حال ہے برھی کی ایک مسل ہے کہ

आपल्या नाकाला काय लागले ते पहा आणि मग दुसऱ्याला सांगा

ذرا اپنی ناک کو کیا لگا ہوا ہے وہ تو دیکھ لیجئے اور اسکے بعد دوسروں کو نصیحت
کرنے کی کوشش کیجئے مجھے کہنا ہے کہ یہ گورنمنٹ بنیادی طور پر گورنمنٹ آف برسل
(Govt of betrayal) ہے جس نے اسٹیٹ کی عادل کے مطالبہ کو ٹھکرا کر اپنی
کامیہ بنائی ہے یہ وہ گورنمنٹ ہے جو نظام کو (٥) لاکھ روپیہ پرا موی پرس (Privy
Purse) کیلئے دی ہے تاکہ اسکے خلاف آواز یہ بہاکر سرے (Betray)
کررہی ہے جس نے صرف خاص کا معاوضہ سالانہ (٥) لاکھ روپیہ نظام کو دینا منظور
کرلیا اور اسپر کوئی اعتراض نہیں کیا جب اسپر ہماری جانب سے ہر ایک پیسی کی گی
تو اس کو موقع یہ دینے کیلئے ڈمٹ کو ڑھا دیا یہ وہ گورنمنٹ ہے جس نے جاگیردار وں
کو لگان وصول کرنے کی نکمے سے سکٹدوشی دے ہوئے ان سے یہ کہا کہ آپ کیوں
تکلیف کرتے ہیں ہم عوام سے رقم وصول کر کے آپ کو لادیتے ہیں آپ گھر سے رقم
لیلیجئے حیدرآباد میں ( ) مواضعات ایسے ہیں جو جاگیرات اور صرفخاص کے تحت ہیں
یعنی یہ اسٹیٹ کا بعدد ایک نہائی حصہ ہے اور آپ اس کے معاوضے میں آپ نے سے
ایک کروڑ ٦٠ لاکھ روپیہ ان لوگوں کو ادا کرتے ہیں آپ کی کل لینڈ ریوینو ساڑھے
پانچ کروڑ ہے اگر اس کو (٣) سے تقسیم کیا جائے تو وہی دو کروڑ کے قریب ہوتے ہیں
اور آپ انہیں ایک کروڑ ٦٠ لاکھ روپیہ ادا کررہے ہیں اور میں نے اس میں صرفخاص
کے (٥) لاکھ روپے جمع نہیں کیے ہیں حالانکہ ان (٤) ہزار مواضعات میں نظام کے
بھی دو ہزار گاؤں شریک ہیں میں یہ پوچھنا جاھتا ہوں کہ اسطرح جاگیر اباس
کرکے آپ نے کیا بچت کی ـ کیا پایا نام تو رکھا گیا ہے جاگیر اباسی ایکٹ
(Jagir Abolition Act) لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ جاگیر اباسی ایکٹ

میں جاگیرس پرو کیں کٹ (Jagirs Protection Act) ہے ں ے
وهاں کے الا سسر ں کی د داری وصول کر لی اور روپیہ وصول کر کے دینے کیلئے پ
اکیم سم ں گیے انہیں گھر ہے نلا کر سی فکر کے رو ہ ہ ل جارھا ہے جہاں (۲)
ہ گرد و هیں اور (۵) حصہ د ر هیں س ے سروے ہ ماب لگانے کی کوشش کی
تو معلوم ہوا کہ آپ ہر ہ گردار ور حصہ د رکو وسط (۳) روپیے دیئے هیں پ
یہ جو ڈسک بارے میں کہ هم ے ہ گیروں کو نا بس کردیا ہی یہ سے وجہ ہ هوں
کہ آپ ے ا ما کو ما ر س ارا ہے س نو کہونگا کہ آپ کی حکومت ے ان کو
جیودان (जीवदान) د ا ہے جو جود انہی وب آپ بر ہے بہی آپ کہیے
هیں کہ معر کمپرسیشن (Compensation) کے جاگیرات کو ختم کرنا نامکن ہے
هم تو کہیے هیں کہ ما هوسکتا ہے نا پورا ہوت کامیرومائز (Compromise)
هوسکتا ہے اور کبھی کبھی مجھے بھی کامیرومائز ر ر ضی هوجاے کی ء دت ہے آپ ان
علاقوں کے سیسمینٹس (Assessments) کو دیہوں کے مایل مادیں و ہ ک
کرور ۵۰ لاکھ معاوضہ کا سوال اٹھا ہیں هوا سلیے کہ وہ ں کا سیسمنٹ هم جاے
هیں کہ دیوں کے ما ہ میں گیا نا هوگیا ہے میں ہ کہونگا کہ ب ے جاگیر رجیم
(Jagir regime) کو ا ک دلی ہوئے فارم میں رهر ر رکھا ہے جب آپ ل
معبر آروری ہ کہا کہ ہ لینڈ لارڈس اور جاگیرداروں کی حکومت ہے تو اس پر ادھر
کے آنریبل معبرس ہت خفا ہوئے ہوسکتا ہے کہ جو ممبرس ادھر بیٹھے هیں سب کے
سب شخصی طور ر لینڈ لارڈ یا جاگیردار ہوں کن میں ہ کہونگا کہ آ کی کابینہ کی
پالیسی لینڈ لارڈس کی مدد کرنا ہے اور اگر هم یہیں ختم کرنا جاهیے هیں و آپ کیسی
نہ کسی طرح یہیں بچا ا جاهیے هیں ہے آپ کی گورنمنٹ کی پالیسی اسلیے میں
صاف صاف ہ کہونگا کہ یہ لینڈ لارڈس کی گورنمنٹ ہے

اسکے بعد میں ریس کے مسئلے کی طرف ا هوں جیسا کہ میں ے عرض کیا میں
حیدرآبادی ہ ر ں هاوز کے سامنے رکھنا چاہتا هوں حیدرآباد میں ا ک طرف کمیونسٹ
پارٹی اعلانیہ بیورست جلا رهی ہی اور دو ری طرف اس ب کا گرس اسی کے ہے جد وجہد
کررهی ہی اسے ہ لات میں ہ نامکن ہ ہا کہ جہاں زمینداری نظام کو ختم کیا
جائے میں ہ پوچھنا هوں کہ جب زمینداری نظام ختم کرنا کیسے بن ممکن ہے تو کیا
وجہ ہے کہ حیدر اد میں مکن نہیں اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ جہاں کی کا بنہ کمیں
ہے سرو ل (Survile) ہے یہی وجہ ہے کہ آج کانگریس پارٹی میں بھی سیسی
ا کٹ (Tenancy Act) ہر کافی ری اکیشری (Reactionary) خیالات
موجود هیں وهاں بھی رات دن اس پر مخالفت اور جھگڑے چلتے رهتے هیں اور دو
گروپس ں گیے هیں

سری جے بی مسال را ؤ (سکندرآباد محفوظ) اسپیکر سر ہ سب غلط کہہ رہے
هیں

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دسپانڈے مجھے یہ سب اس ہاؤس کے سامنے لائی ہیں

نہ لگانے کے یہ دو ہر ردیا وں میں جاگاؤں و ظلم کی حکومت کا م لنک
آپ نے کیا کچھ نہیں کیا

آپ کہتے ہیں کہ ایسے حالات میں ہمارے ہ یہ ں حکومت ای ہے ہم کیا
کرسکتے ہیں ر اداروں کو کیسے ختم کریں زمیندار کہ ختم ہوگا اگر حکومت ہند
کی یہ الیسی ہوئی کہ کسانوں کو زمین ملنی چاہیے وہ ہو گیا تھا لیکن نہیں
حکومت کا دعوی و یہ تھا کہ وہ حکومت ای کو ختم کر کے رہے گی کسانوں کے
سوال کو حل نہیں کیا جاتا اور کہا جاتا ہے کہ کمیونسٹ اس کو ختم کیا جائے گا
ہٹلر کا بھی یہی دعوی تھا جو وانہیں ہو آپ کی کابینہ بھی گ یہ دعوی کرتی ہے
تو وہ ور نہیں ہوگا گر مرہ رکے چھپ کو جو دلوں مسلط ہوگیا ہے نہ کالا
گیا او کسانوں کے مفاد کا کوئی سہ بلاں یہ کیا گیا وکساں ہے دا اما راستہ

کال لگے کمیونسٹ ای نے کبھی ما مقصد ہوا ا نہیں ہے وہ ہے مقاصد صاف صاف
طور میں کرتی ہے کمیونسٹ پارٹی نے کبھی کسی زمین ر کا گلا نہیں گھونٹا وہ
کسی کا گلا کاٹنا مقصد نہیں کرتی لیکن جب کسانوں کے مسائل کو حل نہ کیا جائے و
اور کوئی نہ کوئی رستہ نکالنا کر ہی پڑتا ہے یہی وجہ تھی کہ ح اس ہاؤس میں
تحریک عدم اعتمادلائی گئی اے دن ہم نے سنا یہ دیا جب فنانسل سکریٹری کا
سوال آیا تو میں نے صاف طور کہا جب سے میں میں میں نے جو اسے دی تھی اس کا
ریکارڈ اٹھا کر دیکھئے میں نے میں سے اتفاق کیا اسسٹنٹ سکریٹری نے دہلی میں اس کا
فیصلہ کیا جب کبھی عوام کے فائدہ کا کوئی سوال آتا ہے و ہم اس سے اتفاق کرتے
ہیں کوئی ہ ر ہ مناسب کے فائدہ کی ہو ء م کے فا کی ہو تو ہم تا کرتے ہیں
اور اس کے لیے تیار ہیں لیکن آپ نے ہ ہیں مانا وہ کیا آپ نے ہ یں غصہ میں لانے کی
کوشش کی (Laughter) ٹھوک ٹھیک طرح سے حساب کرنے کی بجائے
ان طریقوں کو ب چھوڑتے ہ ہے ہیں اور ہمیں ور بھی مں بات رمجبور کر رہے ہیں
اب کی کابینہ دیہاتوں میں رح کر رہی ہے ب میں ہ ر کی ہوس اسہ ر بڑھ گئی ہے
کہ آپکو کچھ سوجھائی نہیں دیتا اور جو حالات ہو رہے ہیں سک مانے کے لیے آج کی
کابینہ تیار نہیں ہے آل منسٹر حکومت نظامی کے اس میں گیا تھا اسپیشل
(Nominations) سے متعلق انہوں نے کہا کہ میونسپالیٹی ڈ لمگٹ
باڈیز (Delegate bodies) ہیں ایک سب کا ا ہمارا حساب ہے ہم نے
جان کر ہ ارب ان کو لیا ہے انکو حق ہے کہ ہم میونسپالیٹی کو بے طور ر حلاس
بھی وہ ہ ر ں ہیں ہ کی وجہ سے تحریک عدم اعتماد کے لانے کی ضرورت پیش آئی
اور ہم اس عدم اعتماد کی تحریک لانے رمجبور ہوئے اگر عوام کے مسائل پر توجہ
نہیں کی گئی تو آپ کا حشر بھی وہی ہوگا جو ہ نگ کائی شیک کا ہوا حکومت ہند
بھی اگر اس تحریک کو دبانے کی کوشش کرےگی تو ہ ہندوستان میں بھی وہی ہوگا جو

جاتا نہیں ہوا آج اس کی ناسہ کی ہ حلت ہے میں رسمہ گی کے بہ سوچا جاے
کہ کی حکومت ہے وہ رہیں رکھے ہیں ور جمہوریت کو مانے ہیں مگر اری ڈسپلی
کے تحت مجبور ہیں ہیں اور سے ل کر ونگا کہ آپ ڈیموکریسی کے اصولوں عور
کریں اور ورت ہے کہ اون را ہوں کو چھوڑ دیں جن پہ چلا کیے ہوئے ہیں
جب تک ان راستوں کو نہیں چھوڑیں گے ڈیموکریسی قائم نہیں ہوسکی ڈیموکریٹک
اصول عمل میں نہیں لائے جا سکیے ڈیموکریسی کہ عمل میں لانے میں آپ ناکام
رہیں تو وہی ہ ر ہوگا ہ میں کے عوام کے سامنے میں آنا جس کے عوام کے سامنے
میں نا سلیے مجھے پرزور اپیل کرنا ہے کہ ہ جمہوریت کی طرف قدم بڑھائیے اور اس ہدیں
امید رکھو چھوڑ دیجیے اب ہ کہ کال ار کس کے فیصلوں کہ یہاں کہ حکومت قائم
کی گئی ہے تو اس کا نتیجہ صاف واضح ہے

جب ہم کسی مسئلہ کی ہ ب توجہ دیتے ہیں تو ہ ہیں بڑی مایوسی ہوتی ہے
عبادہ ہ و سی کے مسئلہ کو لیجیے عوام پچھلے میں سال سے اپنے گھروں میں ترب
ترب کر کہتے رہے تا کہ اپنی (Mother tongue) اپنی مادری زبان کو
کسطرح آگے بڑھ ہیں جا سے ہ ہ ا چھوٹے چھوٹے مدرسوں میں سکی کوشش کرتے
رہے کہ علاقائی زبانوں کو آگے رہا یں ہ ہیں ما بھی کہ جمہوریت کا راج جب آسکا
تو ہر ہو ڑہ کرنا ک و وسائل ہر ہیں ہر ہ و سل لسکوح کے رہنے کا موقع
ملنگا ہوسکتا ہے کہ دستور کے تحت ہ ہر آباد کی تقسیم ہ ہوسکے حالانکہ میں اسکو
بھی ے کے لیے تیار نہیں ہوں لیکن فرض ہ ل مان لیا جائے تو ہر ہو ڑ کر ناک اور
ہدہ اکے لگ کئی حصے ما کر وہاں کی زبانوں میں تعلیم دیتے ہیں کیا رکاوٹ ہے ایک
ر ہ میں جس طرح ردو زبان کو ہم پر مسلط کیا گ ہم اس زبان کو ر دستی لادا گیا
اسی طرح آج ہ سان ہیں ہ ی کو عوام ر زبردستی لادنے کی کوشش کی جا رہی ہے
اور ہ ا آباد نے اپنا مر او ہ ک کے حکومت ہ کے اس فیصلہ کو مان لیا ہے ہ اور کے
سامنے قرار داد ای و میرا چیلنج ہے کہ وہ ا ہ ر آ ر ملی ممبرس بھی اس بارو شامل
ہو جائے اور ہ ہاور عبادہ و ہو ی کو مرکز میں مستعمل کرنے کے لیے کبھی تیار نہ
ہوتا لیکن ہمارے ریے احساس ہ ک اس کابینہ نے جھکا دیا نہیں کہہ گا کہ اس
طرح وہ عوام کے احساسات کر ٹھکرا کر کبھی آگے نہیں بڑھ سکی انگریزوں کے زمانے
میں انگریزی زبان کو ہم پر لادا گیا اسی طرح ج ہ ی کہ ہم ر لادا جا رہا ہے
ایک مورسی بھی ہ سکے متعلق ہم ہ توقع کر رہے تھے کہ اسکے ذریعہ سے اس راویسل
لسکوئس بڑھ سکے گے و و بھی ہماری کابینہ نے حکومت ہ ہ کہ بیچ دیا

They have sold our University, our only University

مسٹر اسپیکر سر ہ جو حالات ہیں ان حالات کی طرف میں ہ ور کو توجہ دلانا چاہتا
ہوں رسد ری کا سوال بعد میں اسکا اناج کا سوال اناج کا سوال بھی حل کرنے
میں آج کی حکومت ناکام رہی اس مسئلہ کو کسطرح ہینڈل (Handle)

کیا جا رہا ہے پر دو دوسرے ضلعوں میں قحط کے بارے میں ہیں میرے پاس ان مقامات
کی لسٹ ہے جسکو ہاؤس کے سامنے رکھ دیتا ہوں ان مقامات کو چھوڑ کر لوگ دوسرے
مقامات کو چلے جا رہے ہیں جہاں ڈھائی سو کی آبادی تھی وہاں سے ڈیڑھ سو آدمی
چلے گئے ہیں جہاں تین سو تھی وہاں سے دو سو آدمی چلے گئے ہیں ہم ان
کو چھوڑ کر سنبھلے گاؤں ابھی آباد کو چلے جا رہے ہیں مزدوری کے ذریعہ نان نہ
رہنے کی وجہ سے وہ چلے جا رہے ہیں اس سلسلہ میں پی ڈی … کے ایک اہم امل
اے اور بڑے … کانگریس کے … گاؤں کے … منسٹر کے
پاس ٹیلیگرام بھیجا تھا ایک ڈیپوٹیشن (Deputation) ما … لیکن
افسوس کہ … وہاں … کے بعد ڈیپوٹیشن ایکے
اس گیا یہی حالت … کی ہے یہی حال … آباد کا ہے وہاں قحط کے حالات
ہیں لیکن … دوسرے ضلعوں کا بھی یہی حال ہے لیکن … کی حکومت … کی طرح سے
مطمئن (Satisfied) معلوم ہوتی ہے … اخباروں میں بیانات
دیتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے … رہی ہے لیکن جو اعداد
اور جو واقعات میں نے ہاؤس کے سامنے رکھے ہیں ان سے معلوم ہوگا کہ حقیقت
حال کیا ہے اصلاح کی جو … ہے اسکو … ہوئے یہ کہا جاتا ہے کہ
سب کچھ ٹھیک ہے تو وہی … بادشاہوں کی مثال سامنے آتی ہے کہ خود تو میوہ
مٹھائی کھاتے رہتے تھے … سمجھتے تھے کہ سب کچھ ٹھیک ہے ہم جانتے ہیں کہ
گھر جل رہے ہیں … پانی ڈال کر نہیں بجھایا جا سکتا آپ تو یہ کہتے ہیں
کہ تقاوی وصول کرنا چاہیے لیوی وصول کرنا چاہیے کاشتکار ادا نہ کر سکے تو انکے
گھر بیچ سکتے ہیں … طرح … کرکے تقاوی وصول کی جائے حکومت کی کیا پالیسی ہے
اسکے بارے میں کیا خیال کیا جائے لیوی کے بارے میں یہ کہونگا کہ … لیوی کے متعلق
جو … کیا گیا … کے ایک بہت بڑے حصہ میں لیوی … ہے جب … کے
سامنے … لائی گئی کہ قحط کے حالات ہیں لیوی کم کی … ہے تو جواب ملا کہ
حالات دیکھ کر اس کے بارے میں … ایسا ہی ہے کہ گھر کو
آگ لگی ہے لیکن سوچ رہے ہیں کہ ابھی … بجھانا چاہیے یا … بجھانا چاہیے
ہم نہ … کہ گھر جل گیا ہے لیکن دوسرے دن وہاں پانی کا … بجھایا گیا
اس طرح موجودہ حکومت بھی اس سوال کے بارے میں ایسا ہی سوچ رہی ہے

سرور اور سر … کے متعلق ہم پہلے سیشن سے ہی توجہ دلاتے رہے ہیں …
… کو بھی توجہ دلائی جاتی رہی پہلے … میں شروع کی گئی …
کہ اور بہت سی جگہوں شروع کی گئیں … ہو حکومت … وسائل کی
مونوپلی (Monopoly) ٹاٹا اور برلا جیسے کیپٹلسٹوں کے ہاتھ میں
دینا چاہتی ہے اور ان کے مفادات کو … رکھنا چاہتی ہے جب ہم نے …
… کی تو پہلے سیشن سے ہی ہم حکومت کو توجہ دلاتے رہے پہلے پہلے تو انکار کیا گیا
… ہوکر یہ کہا گیا کہ ہاں ایسا ہو رہا ہے ہم حکومت کے پاس گئے

اورکوئی تدبیر نہیں تھی جسکی بنا پر اسکو روکا جاسکتا اور جسپر عمل کیا جاسکتا تھا
کانفرنس کے بعد اراکین نے بھی اس مسئلہ کو روکنے کی کوشش کی - لیکن کابینہ کی
تجارتی کی جو حالت تھی - چیف منسٹر کی جو حالت تھی وہ کل کابینہ کی جو حالت
تھی اسکے سبب سرور اور سرسلک ریلا کو دیدیگئی - اسی انڈسٹری جسکی وجہ سے
۲ لاکھ روپیہ کا منافع ہو رہا تھا اسکی سینتک انسسی ریلا کو دیدیگئی - کہاجاتا ہے
کہ ہمارے پاس پیسہ نہیں ہے ہمارے چیف منسٹر گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس ہیں
اگر ان کو بازار میں لایا گیا تو کم قیمت پر بک جائینگے - اگر وہ کم قیمت پر بکیں تو
اسکی بھرائی سرور کے منافع سے پوری جاسکتی تھی ساوتھ میں جو اسٹیٹس ہیں مثلا
میسور وغیرہ وہ اپنی انڈسٹریز پر فخر کرتے ہیں وہ اس میں بڑائی سمجھتے ہیں کہ اون
کے پاس ایسی انڈسٹریز ہیں - لیکن آج حیدرآباد کی حکومت نئی انڈسٹریز کھولنا تو کجا
سرکاری انڈسٹریز کو پرائیوٹ لوگوں کے ہاتھ بیچنا چاہتی ہے - اس طرح سے آگے قدم
بڑھانے کی بجائے وہ پیچھے قدم ہٹا رہی ہے - یہ چند چیزیں ہیں جن کے متعلق میں
توجہ دلانا چاہتا ہوں - اسکے بعد بیروزگاری کا سوال ہے - اس کے بارے میں زیادہ
عرض نہ کرتے ہوئے مجھے صرف اتنا کہنا پڑیگا کہ ایسے حالات میں جبکہ ہمارے
ریسورسیس (Resources) اور ذرائع آمدنی کچھ تو جاگیرداروں کو معاوضہ
دینے میں چلے جاتے ہیں کچھ حکومت ہند کے پاس چلے گئے ہیں اور کچھ اور طریقوں
سے خرچ ہوتے ہیں بیروزگاری کا سوال اور بھی کٹھن ہو جاتا ہے - جب تک
جاگیرداریت اور فیوڈل رجیم (Feudal regime) کے سبب ملک کی
جو آمدنی ویسٹ (Waste) کیجا رہی ہے اسکو بند نہ کیا جائیگا اور
ہماری دنیا میں جاگیرداروں - زمینداروں اور پولیس کے اخراجات کے جو سوراخ ہوگئے
ہیں ان کو بند نہ کیا جائیگا اس وقت تک ہماری دنیا نہیں چل سکے گی - مجھے ہمیشہ
یہ کہنا ہے کہ آپ گورنمنٹ کو پبلک گورنمنٹ کی طرح چلائینگے یا لینڈ لارڈ گورنمنٹ کی
طرح چلائینگے اس کا فیصلہ کرنے پر ہی حیدرآباد یا تو آگے بڑھ سکے گا یا پیچھے ہٹ
سکیگا - مجھے کہنا ہے کہ اب کی کابینہ نے کسانوں کے سوال کو حل نہیں کیا - مزدوروں
کے سوال کو حل نہیں کیا - کارخانہ داروں کے سوالوں کو پورا نہیں کیا - شیڈولڈ کاسٹس
اور شیڈولڈ ٹرائبس کے سوالوں کو آپ نے پورا نہیں کیا - میں ہر شعبوں کے متعلق کچھ
مختصر طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں - ہمارے منسٹر فار سوشل ویلفیر یہ کہتے ہیں کہ
ہم نے یہ کیا - ہم نے وہ کیا - کیا کیا آپ نے ؟ فنڈ تو پہلے کا ہے - اوس پر ہی آپ کا
سارا دار و مدار ہے اسی سے اب اسکالرشپس (Scholarships) دیتے ہیں
اور ہاؤز کے سامنے بڑی لمبی باتیں کرتے ہیں - میں نے سنا تھا کہ اس بجٹ میں
۱۲ لاکھ روپیہ منظور ہوئے تھے لیکن وہ پیسہ بھی سوشل ویلفیر منسٹر حاصل نہیں
کرسکے - اسکے متعلق اخبار میں ایک لیٹر بھی آیا تھا ممکن ہے وہ صحیح ہو یا نہ ہو -
لیکن واقعات ضرور ہاؤز کے سامنے آرہے ہیں - اصل میں یہ سوال اوس وقت تک حل
نہیں کیا جاسکے گا جب تک کہ دیہات میں ہر شخص کو زمین نہ ملیگی - جبتک وہاں
اون کے رہنے کے لیے گھر نہ ہونگے - جبتک حکومت انہیں اوزار اور بیل نہ دیگی -

جب تک کہ کافی سامان اون کی تعلیم کے دیے جائینگے جب تک کہ ٹمپل انٹری
(Temple entry) کا ماحول تیار کر ہریجنوں کا ادھار (सुधार)
نہ کیا جائیگا۔ کل ہی آنریبل ممبر فار بنگلور سری اساداس راؤ کا لیٹر آیا ہے کہ
بنگلور میں مندر اور ہوٹل میں جب وہ جانا چاہتے تھے تو ان کو روکا گیا اور مار پیٹ
کی گئی۔ جب ایم۔ ایل۔ اے کے ساتھ یہ کیا گیا تو دوسروں کا حال کیا ہوگا۔ جیسا
کہ میں نے کہا کہ ابھی تک وہی ہریجن ناؤ ہیں۔ ابھی تک ہریجنوں کا ادھار نہیں
ہوا۔ یہ لوگ معاشی طور پر گرے ہوئے ہیں جب تک ان کو مضبوط نہ بنایا جائیگا
جب تک ان کو زمین نہ دی جائیگی۔ ہریجنوں کا ادھار نہ ہوسکیگا۔ آج بھی ہریجنوں کی
حالت غلاموں کی سی ہے۔ وہ آج بھی ٹمل ٹراروں کے لیے بھاگے ہیں۔ افسروں کے لیے
بھاگے ہیں۔ بغیر مرضی کے بھاگے ہیں۔ آج بھی افسروں کے لیے رات میں پہرے دیتے
ہیں۔ روزانہ یہی حال ہے۔ اس میں تبدیلی نہیں ہوئی۔ آج کی حکومت ڈیوائڈ اینڈ رول
(Divide and Rule) کی پالیسی پر چل رہی ہے۔ حکومت وہاں ہریجن ہندو
اور ہریجنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کر رہی ہے۔ کہیں ہریجنوں
کو زمین دی جاتی ہے اور غریب کسانوں کے ساتھ ان کی لڑائی لگائی جاتی ہے اور کہیں
غریب کسانوں کو زمین دی جاتی ہے اور ہریجنوں کے ساتھ لڑائی لگائی جاتی ہے۔ اس
طرح اس سوال کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ میں کہونگا کہ مادی طور پر
جب تک آپ زمین نہیں دینگے۔ ذرائع معاش مہیا نہیں کر دینگے۔ کاشت کے لیے اوزار
نہیں دینگے تب تک ہریجنوں کا سوال حل نہیں ہوگا۔ آپ نے ضلعوں میں جو ٹرائبس
کیمپس (Tribes camps) بنا رکھے ہیں ان کے متعلق جب ہاؤس
کے سامنے سوال رکھا گیا تو آپ نے کہا تھا یہ کیمپس ان کو بسانے کے لئے بنائے
گئے۔ لیکن حالت کیا ہے۔ سری ونیلکنٹی راگھویا جو آدم جاتی سیوک سنگھ کے
جنرل سکریٹری ہیں اور جسکے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد ہیں انہوں نے جب اس کیمپ
کو دیکھا تو کہا

"Mr Vennelkanti Raghaviah, General Secretary, Bharatiya Adimajati Sevak Sangh, an All India Organization for the welfare of Tribals, of which Dr Rajendra Prasad is President, said here yesterday that his visit to the Koya Rehabilitation Colonies in south Warangal had brought him to the conclusion that these colonies were built by the Government not for affording ameliorative relief to these Tribals but for security considerations"

گویا صاف صاف الفاظ میں انہوں نے کہا کہ چونکہ تلنگانہ کا موومنٹ بڑھتا جا رہا ہے
اس لیے ان کو الگ کرنے کی پالیسی ہے۔ وقت نہ ہونے کی وجہ سے میں تفصیلات
میں جانا نہیں چاہتا۔ لیکن ایک اور اہم چیز عرض کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم
کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ حکومت یہ کہتی ہے کہ ہم عوام کی رائے سے چنکر آئے
ہوئے ہیں۔ میں صاف صاف کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں جو رائے آپ کو ملی وہ (۱۴) فیصد

ہے ان کمیس کی ہ مری ہے س ے ھر ہاں ک ی طاقت کے
لحاظ سے نما گی کا ع س د نا بلکہ ا سا مانا گیا کہ ور ل نکھر
(Over all Picture) سے ی س ھ ے ہوئے ھی و عا ی ں سکی ہے ی وجہ سے
کانگرس کی حکومت ح ہ رآ د س ہے ھی س بلکہ ہ ے ہ سان س م ضعیف
رہے ہ کہ ملی ہ آباد س ھی ہی حالت ہے س کہنا چاہتا ہوں کہ اس کی
حکو ت طاقت کی ہے ھر ا ے حالات س کانگر س ناری و (Power)
س ہے حب کہ ہم ر د وں کے خلاف لڑ ی لڑ ہے ہے نو ھا ی ا ی ر نا ما ناں
عا د کی گیں ھزاروں لوگوں کو جیل س ر کھ گیا بلکہ ہ س ملٹری کیمپ س
قائم ہوئے ھ او کے نہ لک س ک ے گئے و اسے حالات س ہ حکو ت قائم
ھ ی س صاف کہہ گا کی گ آپ ہمارا حالیہ ا ے کے لیے تیار ہوں و س اس
ہاؤس سے اعلان کر ا ہوں کہ اگ ح ھی کھلے اور فیر الکشن (Fair Eelections)
کرائے ہ س و کانگرس س ا ی س ہ گی و د ی ی یہاں منحا ی س آہ سکی
بلکہ ہ کے ہ کا سی نو سر (Constituencies) س نہ رو ہ رہا کہ
وس او ملٹری کے ذریعہ کہ مس لڑنے کی کوشش کی گئی علا ن کے د عہ حملہ
کیا گیا ملت ناکسس بمر (Tamper) کیے گئے ڈسٹرکٹ کلکٹر
کا تبادلہ کردیا گیا ہ شخص ا ے وں تھا ں ک بھیج گیا ڈپٹی کلکٹر سے ء ے
کیے گئے کہ بھوگر کی سیٹ (Seat) ہم ہ ت لسکے و ہم ک کلکٹر ا دیکھے
پ مل ور وں کو ھ و ر کیا گیا می سلسلہ س مل منسٹر فار سوسل و لفیر یہاں جائے
ہ س ورکھیے ھں ہ رس آپ لے لیجیے رس ت لے لیجیے و ہ اب لیجیے
وہاں کے لوگ کہتے ہیں نا صاحب رس و مری ہے ت کسے ہ کر سکتے ہیں
س ہ تمام ہ مصلات ہ ور کے سے ر کھتا ہیں ہ ھا الکشن کے لیے مسلمان
طریقے استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ طریقے استعمال کیے جاتے ہیں ہ ہملے استعمال
کیے تھے لیکن اس کا نتیجہ کیا ہوا تاریخ نے بتادیا اس کا نتیجہ کیا ہوا تاریخ
نہیں بھولی حرمنی میں سوسلسٹ ڈیمو کریٹک پارٹی کمیونسٹ پارٹی ن ناری پارٹی
نے الکشن لڑے کمیونسٹ و سرمایہ دار ی مسحاری س تھی لیکن ا ٹ جھوٹے
طور پر بنائی گئی د ست ارں را رمات لگائے گئے او اکیے سرس کو گرفتار کیا گیا
اس ط ح جھوٹ موٹ طریقہ ں ک ہ مار کرکے اری پ ی ے ا ے کو سحاری س لا ا
س کہونگا کہ ان ر سوں آح کی کابینہ کو ہ ہ ا چاہیے ورنہ اح نو عدم اعتماد کی
تحریک پیش کی گئی ہے لیکن کل ہ م املاں طریقوں سے آگے بڑھسکے

آخر س مجھے ایک بات س نہ پ ل کرتا ہے کہ کانگریس میں وہرے آدمی ایسے
نہیں ھں ہ ے کہ آجکل کابینہ ہے س س وسط طبقہ سے بھی لوگ ایسے ہیں
پسماندہ اقوام اور اقلیتوں سے ھی آئے ہیں وہ آج اس بھروسہ سے کانگریس میں ہیں کہ
اس میں ابھی جان ہے لیکن میں سال تک کانگریسی رہنے کے تجربہ سے کہتا ہوں
کہ وہ کانگرس مرچکی ہے جسکو اب زندہ سمجھے ہیں اس الجھاؤ اور شبہ میں ""

ہیں کہ اس ہی نہ بھی جان ڈال جا سکی ہے (Cheers) جیسا کہ گرینداس
ہری نے کہا ہے مجھے اس سے ل کر ا ہے کا جو یہ کہ سے ے ی ہے کی اد
کو دیکھتے ہوئے و حیدرآباد میں جمہوری سسٹم کو بیدار کرنے کے لیے دیگر ارسون
او کر وسب اری نے وہ کہ ں کی ہے سکو اس کرنے کی امداد کی جائے تاکہ
ان حیدر لوگوں کی دعوتوں کہ دو کیا جاسکے س ں سب سے ل کرتا ھوں
جو لوگوں کی دعوتوں کر سے س دے کہ یہ فیصلہ کرنے کا وقت گیا ہے کہ
ہم جمہور سد و وگر سو وں کیا جو ہو کہ فیصلہ کرے ھے ح کی اس
کا ہ کو جوں ھیں سب (Inefficient) ہے کلام ہے لہ لدلارڈ
کی اد کرنے کے ے ہے گا اد با ہے ہے ا کو ختم کرنے کے ہ ہم سب مل کر سچی
عوامی حکومت قائم کرسکتے ھیں گر ہ ہ ھوسکے وھم مل کر یہ حیدل لکسس
کر سکے ہیں ہں ہے کہ ہم و ھا ہے ہی ھی من میں یہ سکے (Cheers)
دیکھتے ھوئے میں یہ ایک مرہ ہے کی زور نا کر با ہ ں اور مل کرتا
ھوں کہ ہم جمہوریت سے ہر ل بعد اس یہ کی با کرتے ھوئے جمہوری
حکومت قائم کرنے کا راستہ کھولدیں (Cheers)

شری گوپال راؤ اکوٹے (حیدرگھاٹ) مسٹر سپیکر سرمیں (Taverney)
کا وہ ل مجھے اد ہے میں نے اپوزیشن کی سجھ میں ح سے سر ل جلے
اپوزیشن کے مین فنکس (Main function) سے متعلق کہا گیا ہے

To propose nothing oppose everything and try by hook or crook to bring down the Government

یہ اپوزیشن کا مین فنکشن سوری کے زمانے میں سمجھا جاتا تھا اس کے بعد
لاڈ رینڈالف چرچل بھی اسے سمجھوں نے بھی سب کہ کہ وہ اپوزیشن میں تھے
اے آپ کہ کہ جس کی حد تک محدود رکھ ی طرف سے بھوس حر
پالہ سٹنا عوم کے سے میں رکھی السہ جر کچھ حکومت کی جا سے اسا س کو
(Tooth and nail) (oppose) کرنے کی کہ سی کی ہ تاکہ با کل ہے کی سطح
پر سے ھوئے (مجھے یہ الفاظ استعمال کرتے ھوئے ید میں ہے) حکومت کو ڈاون
(Turn down) کرنے کی ایک کوشش کی جا رہی ہے دو ھفتہ سے چل رہی ہے
مجھے بالڈون کے و لفاظ اد ہے ھیں جو ۱۹۲۶ ع میں ایک انڈسٹریل ڈسپوٹ
(Industrial dispute) کے سلسلہ میں ایک سٹریس موشن (Censure motion)
کو دیکھکر انہوں نے کہے تھے اس کا پہلا ھی جملہ یہ تھا

This resolution does not appear to emanate from responsible heads it emanates from irresponsible quarters who are of to assume the power with no responsibility

مجھے بالڈون کے یہ الفاظ جو اس نے سنہ ۱۹۲۶ ع میں کہے تھے ان ا ا ک
گ مسوں کو دیکھکر اد اے ھیں اپوزیشن کے فنکس کی طرف میں ا ے
آنریبل دوست کو توجہ دلانا چاھتا ھوں اور اس تاریخ کو بھی میں یاد دلانا چاھتا ھوں

جس تاج کو انہوں نے کانسٹیٹیوشن کا حلف اٹھایا اور عوامی رح کے نام کی دھجی دی
لیکن جن لوگوں نے اور ان شخص سمجھا ہے جس نے دلوں میں سے ہوں
کہ ڈیموکریسی کی کہ بری چلانے کے لیے رو اس کے لحاظ سے وہ ان کی بھی ضرورت
ہے اور ان کے بھی کچھ وجوہات ہیں اس کی ان ہی رو اس کو بس ط
کھیلے ہوئے ہیں یہ نوع بھی کیا وہ وی ذمہ داری کے تحت لیبر سو گورنمنٹ
(Alternative Government) یا شاڈو کیبنٹ (Shadow Cabinet) کی طرح
ملک کے سامنے رکھیں گے اور قول و فعل سے اس کو ثابت کرنے کی کوشش کریں گے لیکن
بجائے اس کے ملک کو اور فرسٹریشن (Frustration) کی طرف لیے جا رہا ہے
یہ ملک کی ممبر فار آرمور نے کہا کہ ہم ان صفحہ میں ہے میں یہ عرض کر رہا
ہوں کہ ورکس کا پہلا رکن یہ کہا ہے کہ اسمبلی کے ممبرز کوئی بھی قرار داد
پیش کرنے کے دوسروں کی طرف دھیان دینا چاہیے پہلے کہ مسلم لیگ کی
مرکزی دعویٰ کیا ہے کہ وہ سب ذرائع میں ہیں ورکرز مخصوص کے لحاظ سے
ساری میں ہیں لیکن اس امر کو کہ کر سکتے ہیں یہ ریسورسز کی اچھا (ہیئر)
ہے کہ ہم ہی اناری میں ہونے کے باوجود حساب کرتے کہتے ہیں
وزیر رہیں مجھے یہ کہنا ہے کہ ان کو یہ بھی بس طور رکھی جاتی تھی
لیکن ہم بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے بس ط محض بیزار پھیلانے کے طریقے
ہیں وہ یہ دو کوئی اچھا کام نہیں کرتے لیکن اب ہاؤس کے سامنے یہ مشن ہے
ہیں وہ یہ مشن اسی سیاسی و ب او انسان صرف کرتے ہیں اور جانتے ہیں
کہ بائی ہک آر کروک (By hook or crook) گورنمنٹ کو ٹرن ڈاؤن
(Turn down) کیا جائے ملک پبلک (Public opinion) کہ ہمارے خلاف
پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پبلک وہیں سب کے
خلاف ہے لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہم بھی اس سروائیول (Survival)
ملک وہیں رہنا چاہتے ہیں اگر ان کو کسی بات کہ ولیہ یا رکھنا والے سے گفتگو
کرنے کا موقع ملا ہے جو کہ ان کی مخالفت کرتا ہے وہ میں یہ کہوں گا کہ میں بھی
اسی شہر میں رہتا ہوں اور مجھے بھی عوام اور ان لوگوں سے تبادلہ خیال کا موقع
ملا ہے ان کے بھی خیالات آپ کے متعلق کیا ہیں میں بتانا چاہتا ہوں آج جس
طرح آپ یہ طے کر کے چلائے آئے ہیں کہ گذشتہ چھ مہینے یا دس مہینے یا سال دو سال میں
کانگریس حکومت نے کیا کیا ہے نہ دکھیں میں بھی یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اپوزیشن پارٹی
کیا ذمہ دار ان ہی ہیں اور جنہوں نے نو کانفیڈنس (No Confidence motion)
ہاؤس میں کسی ذمہ داری سے پیش کیا ہے پہلے میں کہوں گا کہ یہ موشن انہی
غیر ذمہ داری اور محض اور چلانے کی غرض سے ہاؤس کے سامنے لایا گیا ہے (Cheers)
ہماری طرف کے جن ورکرز اور لوگوں سے اپیل کی گئی ہے اور یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ادھر
بھی کچھ عقلمند اور ذمہ دار لوگ ہیں وہ کانسٹیٹیوشن کا حلف اٹھا کر یہاں آئے ہیں
وہ آپ سے ان ہی الفاظ میں یہ اپیل کریں گے کہ کانفیڈنس موشن واپس لے لیا
جائے اور یہی پبلک اوپینین ہے (Cheers)

شری جی راجہ رام: کیا یہ ہمارا حل کا ونش ہے؟

Mr Speaker No interruption please

سری گوپال راؤ اکبوٹے: حل کے لحاظ سے میں یہ بتلاؤنگا کہ کانگریس ہاؤس
میں سب ہی کرتا ہے تو سارا جھگڑے کے حالات چھوڑ دیں میں بتلانا چاہتا ہوں
کہ ڈیموکریسی اسکو ہم دیکھ رہے نہیں ہے وہ سمجھ نہ سکے روگرام کہ میں
سمجھتے ہیں یا اسکو سمجھے ہوئے وہ معلوم رکھکر بھی سر عمل کرنا چاہتے
اسلئے میں یہ صاف طور پر رکھونگا کہ کانگریس کے ایک سکون کی ڈیموکریٹک سمجھ میں
پر وسواس ہی ہیں ہے یہ ہم پہلے سے جانتے ہے کہ وہ اس ہاؤس کے اسمبلی کو
توڑنے کیلئے ہاؤس میں داخل ہوئے ہیں اور جب ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بس ساو
مطلب انسوں کی جانب سے بس ہوئے ہیں وہ بس اسکا ورتھی میں ہوجاتا ہے
موومنٹ سن کرنے والے مسوں اسکرس سے یہ ہی دوروں میں ہر جس ور اسطرح کے
پروگرام کو گانہ ہے مسلسل یہ امل کی ہے جس میں علیا ہم بھی شامل ہیں کہ انکے
ترقیس کی نافذ کیجائے لیکن میں بتلا دینا چاہتا ہوں کہ ہم نے جس آئیڈیالوجی
(Ideology) کو سامنے رکھکر لکس راہ جس پر چلاں او روگرام کے مطابق
ہم کام کررہے ہیں سر ہم اڑ گئے رہ گئے اسی طرح ہم یہ رکھتے کہ ہم جیسے
روگریس و ارکانہ جی ہے کہ ان اہل کر رہے ہیں کا ساتھ دینگے (Cheers)
صرف یہ بتلانا ہے کہ نوٹا ڈسمس موومنٹ کی بنیاد پر آتا ہے میں یہ کہہ رہا تھا کہ
نوکا مندس ہے سن کرنے کی پہلی عرض یہ ہوتی ہے کہ آلٹرنیٹ گورنمنٹ قائم کیجائے
تو کیا یہ صاحب آلٹرنیٹ گورنمنٹ کے طور پر کوئی گورنمنٹ قائم کرسکتے ہیں (Laughter)
۸ ۱ دن ہوئے ہوئے شہر میں یہ وسپرنگ (Whispering) ہو رہی ہے کہ ۲
کانگریس کے لوگ انکی طرف گئے ہیں اسی ایسی شہر میں گپ کررہی ہیں
اور اسکے ساتھ ملک میں پبلک (Public meetings) اور ریس کا مرس میں کیجارہی
ہیں لیکن یہ مثل اور سرگ وو بلا ہے (Cheers) گرگٹ کی مکھی کی طرح بہہ رہا
رہے ہیں لیکن گرانہی ادھر ہی ہے اور ادھر ہلاں رہے ہیں (Cheers)
کہ جارہو سمجھے میں سب کچھ تبدیل کردیا جائیگا ورنہ ام کے ہاتھوں میں ہی
بسے رہیگا او و ساری سکلات ہے وہ گل رام کس راؤ کی منسٹری حل ہوجائیگی
ختم ہوجائیگی حیدرآباد میں ملینیم (Millennium) لایا جائیگا جس میں
سارے ۳ ۳ آسن کی اور ان کی ختم ہوجائینگے وہ رس کے منسٹرس کے ساتھ
گستاخی ہوگی اگر میں کچھ سخت کلامی کروں لیکن مجبور ہوں جب یہ حالات دیکھتا
ہوں تو کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے اور عجب ہے کہ یہ ساری جمع ان لوگوں کے
مفاد کی خاطر کی جارہی ہیں جنکے مفاد کا ہمارے معزز دوست دعوی کرتے ہیں میں
دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کہ سے درانج ہیں جس سے ہمارے معزز دوستوں کو یہ معلوم
ہوا کہ کمیونسٹ یا الٹرنیٹو پروگرام ملک میں لانا ضروری ہوگیا ہے آج ہمارے یہاں

سمجھتے ہیں ہم ہو گئے ہیں لیکن ایک ریزولیوشن ایک وار داغ ایک جانب ہوا یا ایک
بہوت معمولی ور [illegible] کی جانب سے ایوان کے آگے پیش کی ہاں یہ درست صحیح پر
سمجھے کے بعد حتیٰ کہ ذمہ داری سے کام لیا جا سکتا ہے نا کیا گیا اور انتشار پھیلانے
کا ذریعہ بنا دیا گیا انسانوں میں کمزوریاں ہوتی ہیں ہم بھی انسان ہیں اور
یہ حکومت ہے جس میں بھی کچھ کمزوریاں ضرور ہوسکتی ہیں جب آپ کی حکومت بنیگی
تو اس میں بھی کمزوریاں ہونگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن صحیح سمجھے کے
بعد اس کا مقصد صرف اعتراض برائے اعتراض اور انتشار ہونا نہیں چاہئے ہاؤس اور ورلڈ
کے ڈیموکریٹک کنٹریز میں رائج ہیں آپ کو اگر اپنا کرنا ہے جو ڈیموکریٹک
میتھڈس (Democratic methods) سے کیجیئے فلوٹنگ ووٹرس (Floating
voters) سے کیجیئے آپ اپنے ووٹرس سے اپیل کر سکتے ہیں ان کے سامنے کوئی
ٹھوس پروگرام رکھیے اور انہیں یہ بتلائیے کہ ہم اس طرح آلٹرنیٹو گورنمنٹ بنانا چاہتے
ہیں جو اس گورنمنٹ سے بہتر ہیں [illegible] اس سلسلہ میں
کانگریس موومنٹ پر نہ [illegible] لیکن میں بھی اس کا [illegible] اور نہ
سمجھنے پر مجبور ہوں کہ اپوزیشن پارٹی کا نیگیٹیو ایٹیٹیوڈ (Negative attitude)
ہے جو ہمیشہ انتشار پھیلانے پر مجبور ہے میں ان حالات کو سامنے رکھکر اپوزیشن پارٹی کی
انالیسس (Analysis) کرنا چاہتا ہوں جس نے اس منشور کے ساتھ نو کانفیڈنس
کا موشن پیش کیا ہے کہ وہ اپنی منسٹری بنانے ہی اپنے منشور میں سارے حالات درست
کردینگے جہاں سے ہم لا سکے وہاں سے نسبتاً کھسک گئے اس طرح کے منشور پر ان
کانگریس کے ذریعہ بھی ایک معزز رکن نے عوام کے سامنے رکھے میں ایک ووٹر کے ناطے اس
کا تجربہ کرنا چاہتا ہوں کہ مڈل کلاس انٹلیجنسیا (Middle class intellegentia)
میں کو کیا سمجھتا ہے آج الکشن نے یہ بات صاف طور پر رکھدیا چاہئے تو اس کو
کبھی بھی [illegible] سمجھیں کانگریس آج کل اکثریت میں برسر اقتدار آچکی ہے جو ہے اسکی
وجہ یہ ہے کہ پبلک میں کیا ہی [illegible] لیکن اس حقیقت کو نظر انداز نہیں
کیا جاسکتا کہ کانگریس نے ہی [illegible] حکومت بنائی ہے اور بدقسمتی سے اپوزیشن پارٹی
ایک نہیں ہے چار اپنے سپلنٹرس گروپس (Splinters groups) میں [illegible]
نے [illegible] دیکھا کہ کانگریس کی مخالفت کا جب سوال آتا ہے تو یہ سب پارٹیاں
بڑی حد تک ایک جگہ آجاتی ہیں [illegible] (Yes and Nos)
کہنے سے یا بعض موقعوں پر واک آوٹ (Walk out) میں ساتھ رہنے سے کیا
یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ اپوزیشن پارٹی میں آلٹرنیٹو گورنمنٹ بنانے کی صلاحیت ہے میں
آپ کے اس خیال کو ڈسپل (Dispel) کردینا چاہتا ہوں کہ آپ حکومت
بنا سکیں گے۔

جس طرح آپ نے ہمارے چند دنوں کا کھاتہ دیکھا ہے ابھی اسی طرح آپ کے
حساب کتاب اور پچھلے دنوں کا جائزہ لینا چاہتا ہوں ملک میں اس پارٹی کو لینا چاہتا ہوں جو
[illegible] ہے لیکن ہمیشہ مخالفت میں پیش پیش رہی ہے۔ [illegible]

پارٹی کی طرف سے یہ پارٹی گذشتہ دن سیشن میں ہمیشہ اسٹرکٹیو میتھڈس
(Obstructive methods) کو سامنے لاتی رہی ہے عدم واسٹرکشن
حالانکہ یہ ورکس کا رنا سمجھا ہے اب میں پر عمل کیا جانا مناسب نہیں سمجھا
جاتا مگر اس پر اگر کسی پارٹی نے عمل کیا ہے تو وہ یہی پارٹی ہے میں یہ کہتا ہوں
کہ ہر آدمی سمجھ سکتا ہے وہ سمجھے کہ اس کا کیا امپلیکیشن (Implication)
ہے نوکانفیڈنس موشن پی ڈی ایف کی طرف سے کیوں نہیں تا ۸ تاریخ کو
پی ڈی ایف کے لیڈر اسکی بابت میں یہ رکوں کرتے ہیں یہ ریزولیوشن دوسرے
دوسرے سے موو کروا کر کرنا ہے اس کو الگ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ
بلی جسکو آپ تھیلے میں چھپانے کی کوشش کر رہے تھے اسکی ساری ساری کی وار آتی
ہے یہ آواز سڑکوں پر موروں کے درمیان سنائی دیتی ہے ہم اندر اور ادھر کے
اطراف یہی ہم نے ہی دیکھا ہے اسمبلی کی لابیز (Lobbies) میں بھی
ہمنے دیکھا اور سنا ہے لیکن اب وہ بلی باہر آ چکی ہے

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) اور حرفوں میں کھلبلی مچگئی ہے

شری گوپال راؤ اکوٹے میں بھی پی ڈی ایف پارٹی کو لیتا ہوں اور اسکا
تجزیہ کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا یہ وہ پارٹی ہے جس نے اب تک سیون
سیشن میں بھی اپوزیشن پارٹی ہونے کی صلاحیت کا کبھی ثبوت نہیں دیا ہے چہ جائیکہ
وہ حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کی ذمہ داری سنبھالنے کی صلاحیت کا اظہار کرسکے
اپوزیشن کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں کچھ ڈھنگ ہوتے ہیں کچھ طور طریق
ہوتے ہیں ۔ مگر اس طرح کوئی رجحان اینٹی اپوزیشن پارٹی نے نہیں بنایا یہ محض
ڈیموکریٹک میتھڈس ، کا حل ہے اگر اپوزیشن سطح پر سمجھکر بھی وہ پارٹی اپوزیشن
کے فرائض انجام نہ دے سکی ایسی صورت میں کوئی ووٹر بھی اسکو پسند نہیں کریگا
کہ وہ پارٹی حکومت میں بھی برسر اقتدار آکر بیٹھے میں ایوان کے سامنے اس
پارٹی کے کارنامے رکھنا چاہتا ہوں اور اس ایوان کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں کہ یہ
لوگ آج اس ریزولیوشن کے پیش کرنے میں کیوں نہیں ہیں کیوں سمجھے ہیں میں یہ
کہونگا کہ بائی الیکشنس (By elections) نے انکی آنکھیں
کھولدی ہیں اس ہاؤس میں بھی جو کرسیاں ہیں اس سے بھی انکی آنکھیں
کھلیں حالانکہ انہوں نے اپنے میں اتنی ہمت نہیں پائی کہ وہ راست طور پر نوکانفیڈنس
موشن پیش کریں پی ڈی ایف یا مدراس کی یو ڈی ایف آپ ایسی پارٹیوں میں
سے کسی کو بھی لے لیجیے ان سب کے پیچھے کمیونسٹ پارٹی ہے اس طرح ڈیموکریٹک
فرنٹ کا نام رکھکر ہمیشہ مغالطہ میں رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے آپ روس کی
تاریخ دیکھ لیجیے وہاں بھی کمیونسٹ پارٹی آپ کو اکیلی نظر نہ آئیگی جیسے حکومت
سنبھالی ہو ان میں ہمیشہ ان کانسسٹنسی (Inconsistency) رہی
ایک طرف تو کلچرل کانفرنس (Cultural Conference) ہوتی ہے اور

مس کا مرس (Peace conference) کرے هں بو اسکے ۔ ھ ھی دوسری طرف و و س د ے دں ں کا ۔ ی کیا ان ر ہں کی س حاما ہوں مرے بھی کچھ دمو ۔ د ۔ هں ں ں سے مادله حیال کرتا ہوں و ھی امر ں ط ۔ ی کو مجمه سر کرے هں ایک طرف بو و ولنس هے او دوسری طرف بان و ولنس (Non Violence) ه چلنے ولی بات ہہں ایک طرف مں ط هرس کی ۔ ی هے و دنیا کے ۔ ص ۔ لاب کے لحاظ سے کلچر کی گفتگو ہوتی هے و ر ی ط ف ھ ار عمال کیے ۔ ے هں حس طرح تلنگانه مں عمل که گ کیا ں اس ط ہں ں کہوںگا که کانی ابر هے ہی وجه هے که و عوم کے ۔ ے ں ے ای ک س ں هار ۔ ے کے بعد حاھے اب کچھ بھی کہں کی ۔ کی ۔ ۔ ڈھل گئی بابی کسس مں آپ کو اس مام پر ه رہوں هے حس کو ۔ ا فاعه حھپے هے پھا کر حھپے هے ه حد ۔ هے

سری اے راح رنڈی (سلطان‌آباد) کمسس مہا سحے بو معلوم هوجاںگا ۔

Mr Speaker No interruption please

سری گوپال راؤ اکو ۔ ے مں ه کہہ رہا تھا که آپ ڈیموکریٹک سسٹم کی بابس کرے هں ۔ کی حو پارٹی ه بابس کرتی هے تاریخ اس س کی ساھد هے که وه پارٹی کبھی اکیلی کر ۔ وں ر ه سکی ۔ ساری مں رهنے کے باوجود اسے ساتھ دوسروں کو لیکر انکو الیمینیٹ (Eliminate) کرکے ڈامینیس (Domination) مں ی اس ۔ یه ۔ لا وجه سوسلسٹ بھائی سکار ہوگئے

سری اے راح رنڈی مام سائے

سری گوپال راؤ اکو ۔ ٹے حی‌هاں مام هی کا معام هے مرے ایک مر (मित्र) نے حب ه سنا که وسلسوں نے س طرح کا موس سس کیا بو انہوں نے کہا که ارررے سوسلسٹ بھائی بھی گیے ں بو اسکو مام هی سمجھتا ہوں اسلیے که ہی ایک جماعت بھی حو الیرنیٹیو گورنمنٹ ہندیا کے لوگوں کے لیے ۔ س کرسکتی بھی ۔ کانگریس کے بعد سوسلسٹ پارٹی هی بھی حو ڈیموکریٹک مھدس سے ویڈڈ (Wedded) بھی طلاق ه دیسکی بھی لوگوں کی انکھیں ۔ ه کمونسٹس کے بعد اس پارٹی پر لگی ہوئی بھیں لیکن ۔ سا که ہیں نے کہا مرے دوست نے کہا که ارررے سوسلسٹ پارٹی بھی حیدرآباد مں ختم هوگئی و بھی کمونسٹوں کے رسی هلانے در بھد کرنے لگی

شری جی راجه رام (آرمور) ان مگریمھ کے اسوؤں کی ضرورت بہں

شری گوپال راؤ اکو ۔ ٹے مں کمونسٹ پارٹی کا گلسه کا حساب مانگے بیس کر رہا تھا س پارٹی کے ۔ یدرآباد مں حو طور طریق رہے هں ان کے حو کار نامے هں ان سے کوئی ا و ۔ ہں هے آپ نے جسے الزامات هم پر لگانے کی کوشش کی

شری اے راج رنڈی ۔ ایک کا بھی حواب ہہں آیا ۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے: نائب صدر صاحب ایک روز قبل ہی تو یہ پولس وائیولینسیس (Police Violences) ملٹری و وائیولینسیس (Military Violences) اس کا ثبوت نہیں ملتا جہاں جہاں ملتا ہے وہ دور جواب ملتا۔

میں اس پارٹی کا ممبر ہونے کی حیثیت سے ممبروں کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ یہ ریزولیوشنس کس نیت پر لائے گئے ہیں۔ میں یہ کہونگا کہ یہ محض ایک بہانہ کے لئے ہیں ان کے سوا اور کچھ نہیں۔ کمیونسٹ پارٹی نے گذشتہ دس سال میں جو کارنامے کئے ہیں انہیں مختصر الفاظ میں میں ہاوس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ یہ کمیونسٹ پارٹی دس سال پہلے وجود میں آئی۔ اگر میں غلطی نہیں کر رہا ہوں تو یہ کہونگا کہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۴۶ع کو حیدرآباد میں پہلی مرتبہ اس پر بان (Ban) عائد کیا گیا لیکن اسکے بعد کانگریس کی طرف سے جو ستیہ گرہ کی گئی اس میں محض حصول لگا کر ستیہ گرہ میں ملنے کی کوشش ہونے لگی۔ ہمارے ایک معزز دوست نے کہا کہ اسوقت جو پرسن (Person) ہیں وہ اکر رہے تھے پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اس لئے کہ جان پرسن پر حملہ کرنے کا سوال نہیں۔ ممکن ہے ان سے کسی کے دل کی بھڑاس نکل جائے لیکن ملک کے سامنے جو مسئلہ ہے اس کو حل کرنے میں یہ شخصی حملے کام نہیں دے سکتے۔

میں یہ کہہ رہا تھا کہ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۴۶ع کو کمیونسٹ پارٹی پر بان (Ban) عائد کیا گیا۔ اس کے فوری بعد کانگریس نے ستیہ گرہ شروع کی۔

کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے اعلان ہوا کہ انڈین یونین کا جو ملک ہے وہی ہمارا ملک ہوگا۔ کانگریس کے اصول ستیہ گرہ کو ہم بھی مانتے ہیں۔ اوس وقت کی گورنمنٹ جیسی تھی وہ انکو بھی معلوم ہے ہمکو بھی معلوم ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ جو ناجائز فائدے کانگریس کے نام پر اٹھائے جا رہے ہیں جو ستیہ گرہ کی جا رہی ہے اسکو جاری رکھا جانا مناسب نہیں ہے تو ہوا یہ کہ اس پارٹی پر سے بان (Ban) اٹھا دیا۔ آزاد حیدرآباد کا نعرہ جس وقت لگایا گیا تو کمیونسٹ پارٹی کے لوگ اس میں شریک ہوگئے۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: آپ اس کا ثبوت پیش کیجئے۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے: ہاں ثبوت پیش کرونگا۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ کانفیڈنس موشن (No Confidence motion) جن جذبات کے تحت لایا جا رہا ہے جن مقاصد کے تحت لایا جا رہا ہے وہ کبھی پورے نہیں ہو سکتے۔ آپکے جو خیالات ہیں وہ ہم سن رہے ہیں کئی باتیں سن چکے ہیں اور سن رہے ہیں جس میں دنیا کی باتیں بھی سن رہے ہیں۔ اس طرح سے جو طریقے انہوں نے اختیار کئے ہیں چاہے وہ اس سے انکار کریں اور اپنے کالے داغوں کو لاکھ دھونے کی کوشش کریں لیکن اتہاس (इतिहास) اسکا ثبوت دیگا کہ ان لوگوں نے پہلے

تو رضاکاروں کا ساتھ دیا اور جب پولیس ایکشن کی آوازیں سنی گئیں تو اونچے اونچے ورنگل کمیونسٹ پارٹی کا ریزولیوشن تھا کہ اب مسلمانوں نے رضاکاروں نے ہم کو ختم کر دیا ہم کو مصیبت میں ڈال دیا ہے۔ اس طرح فوراً رضاکاروں اور مسلمانوں میں اختلاف پیدا کر کے رضاکاروں کے ہتھیار حاصل کر لیے گئے وہ ہتھیار جو رضاکاروں کے پاس تھے کمیونسٹ پارٹی کے پاس چلے گئے اس کا نتیجہ پولیس ایکشن کے پہلے اور پولیس ایکشن کے بعد کیا ہوا اعداد و شمار ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہمارے دوست بیدار کریں اور آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھ لیں کہ ان کے چہروں پر کیا کیا لکھا ہے اس زمانے کو میں پیریڈس (Periods) میں تقسیم کر کے بتاؤنگا کہ اس زمانے میں کیا کیا ہوا ۱۵ اگست سنہ ۴۷ سے ۳ ستمبر سنہ ۴۸ تک دو ہزار مرڈرس (Murders) ہوئے اگر کسی آنریبل ممبر کا یہ خیال ہے کہ یہ رضاکاروں کے ہوئے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے ایک قسم کا امن وہاں پیدا ہو گیا وہاں کے لوگ ایک ایسی حالت میں پہنچ گئے ہیں جہاں کوئی شریف آدمی نہیں جانا چاہتا تو یہ اور بات ہے یہ دو ہزار مرڈرس (Murders) تلنگانہ میں ہوئے ۲۲ پولیس اسٹیشن (Police Stations) کیپچر (Capture) کیے گئے پہلے سواریوں کے ذریعہ کمیونسٹ کے آس اور پولیس کی جو گاڑیاں جلا کر خاکستر کر دیں (۲۳) گیس کی ٹنکیوں سے کیپچر کی گئی۔ اگست سنہ ۴۷ سے ۳ ستمبر سنہ ۴۸ تک یہ ہنگامے رہے پولیس ایکشن کے بعد ۳ ستمبر سنہ ۴۸ سے فروری ۵۰ تک کیا ہوا اب وہ سنیے وہ مرڈرس کرتے رہے اور گورنمنٹ بیچاری مرڈرس کا حساب کرتی رہی ان بارہ تیرہ مہینوں میں مرڈرس کی تعداد (۴۸۸) پر منتج ہوئی دس لاکھ کی پراپرٹی (Property) لوٹی گئی ہم نے اوس زمانے میں ایسے ایسے کارنامے دیکھے ہیں۔ یہ ہیں وہ کارنامے ان کارناموں کی موجودگی میں ان ہی ہاتھوں سے توکانسٹی ٹیوشن بھلا وہ کس طرح لا سکتے تھے ۲۸ اکتوبر سنہ ۴۹ع کو جب بان (Ban) لوز (Loose) کیا گیا تو اس کے بعد دوسرے قسم کے جرائم کا ارتکاب کیا جانے لگا یہ تین پیریڈس (Periods) ہیں۔

مئی سنہ ۵۰ع میں بیلگری میں حملہ کر کے ایک معزز لیڈر کو گرفتار کیا گیا اس کے بعد کثیر تعداد میں آرمس وغیرہ کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ وہیل عرف پرسوتم کو جون سنہ ۵۰ میں گرفتار کیا گیا۔ اگسٹ سنہ ۵۰ میں انکو گرفتار کیا گیا جو وی آر کے نام پر مشہور تھے اس کے نتیجہ میں بھی بہت سے آرمس برآمد ہوئے اور نتیجہ یہ ہوا کہ جو ہارٹ آف دی سٹی (Heart of the City) میں کمیونسٹ پارٹی کے خفیہ جو آرمس اینڈ اموینیشن (Arms and ammunition) تھا برآمد کیا گیا اور کافی تعداد میں پولیس کے ہاتھ آیا۔ جواد رضوی وغیرہ بھی گرفتار ہوئے اور بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئیں جس سے تڑی چیز (۱۳۰۹) تولہ سونا چاندی

ڈائمنڈ (Diamond) بھی برآمد ہوا ہے مجھے احساس (विविहास)
کمیونسٹ پارٹی کا اسکے بعد آج ڈیموکریٹک فرنٹ بنا کر چند نوجوانوں کو جمع
کرکے اپنی حکومت بنانے کا دعوی کر رہے ہیں محض جذبات سے کام لیا جا رہا ہے
اپنے گریبان میں منہ ڈالکر ذرا پچھلی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کیا تکیے ہاتھ
اپنے ڈھلے ہوئے ہیں کہ وہ ان ہاتھوں سے اپنی گورنمنٹ بناسکیں انورنس پارٹی
میں رہکر انہوں نے انورنس کی تھیوری (Theory) اور انورنس کے
پراسس (Process) کو ٹھکرایا ہے کیا انکی تاریخ یہی ہے کہ عوام ان
پر اعتماد کریں تاکہ رکشا والوں کے حالات جہاں بنائے گئے ویسے ہی کئی لوگ
انکو بنا دینگے الکشن کے نتائج نے صاف طور پر بتایا ہے کہ عوام انکو نہیں چاہتے
پھر کس برتے پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہم یہ رکھ سکتے ہیں عوام کو جنت دکھادینگے
جس سے حیدرآباد کے مسائل خود بخود حل ہو جاسکیں اسی بات اپوزیشن کے
معزز لیڈر کی زبانی ٹھیک نہیں معلوم ہوتیں ہاں یہی باتیں کسی دوسرے پولیٹکل
ن (Political vision) سے سننے میں آتیں تو اور بات بھی میں
تسلیم کرلیتا جب ہم پریس کا ترمیم میں یہ الفاظ سنتے ہیں

It has emanated from responsible quarters

یہ نہیں لوگ سمجھا ہے جو سامنے آگئے ہیں یہ کہ جب پارٹی کی حالت کر کیا جا رہی
یہ ہے کمیونسٹ پارٹی کی حالت جسکے بعد کا کنڈکٹ (Conduct)
کچھ بدلا اور جسم رت کی باتیں کرنے لگے ان کا انکنسسٹنسی (Inconsistency)
کا الزام وہ گورنمنٹ پر لگا رہے ہیں لیکن میں کہونگا کہ ہمارے مسائل پر غور کرنے
کی آپکو ضرورت نہیں ہے آپکی سر دردی آپکو کافی ہے ہتھیار داخل کرنے کا وعدہ کیا گیا
تھا (ہ) ہتھیار داخل کیے گئے کیا یہی (ہ) ہتھیاروں سے جو لیس اسٹرگل
(People's Struggle) چلایا گیا تھا کیا کسان مزدوروں کا جو اسٹرگل چل رہا
تھا ان ہی پچاس ہتھیاروں سے چل رہا تھا قتل و غارتگری کیا صرف ان ہی پچاس
ہتھیاروں سے کی جاتی رہی اگر واقعی اتنا بڑا اسٹرگل چالیس پچاس ہتھیاروں سے چلایا
جاسکتا ہے تو پھر روس کو ایٹم بم (Atom bomb) اور ہائیڈروجن بم
(Hydrogen bomb) بنانے کی ضرورت ہی نہیں

شری جی آر اللہ کا دوی (آلیر) امریکہ کی مثال دیجیے

شری گوپال راؤ اکبوٹے میں کہونگا کہ عوام کو ایکسپلائٹ (Exploit)
کیجیے اور موقع پرستی میں کمیونسٹ پارٹی اپنا ثانی نہیں رکھتی ہے اب میں اپنے
سوشلسٹ[1] بھائیوں کا جائزہ لونگا جس وقت الکشن ہونے والے تھے تو یہ طبقہ
ہم میں تھا میں اسکو تسلیم کرتا ہوں کہ اس میں سمجھدار لوگ تھے اور یہ بھی
صحیح ہے کہ حقیقی ڈیموکریسی یہ سوشلزم لانا چاہتا ہے ہم دنیا میں کی حالت کو
تو سمجھ سکتے ہیں لیکن نادان دوست کی حکمت عملی کو سمجھنے سے معذور ہیں یہ
سوشلسٹ پارٹی اپنی غلط رہنمائی کی وجہ سے اپنا اعتماد کھوچکی ہے

مری حی راحہ رام کی ا ی ما عماد کھہ حکی ہے

سری گو پال راؤ اکو ٹے حر ورکلیاں دھے مارکس کی تھیوری (Theory) کو مں اری ے ارما ما ہے مارکس کی تھیوری کر ما ے والے مں ہ ہ ں (स्थान) ڈیمو کریٹک سلس (Democratic principles) کو لاکر ہرسہ گو ممبع (Alternative Government) ما ا حاصے ھں ملے ملے ھوں ے احساط ی صحیح طو ر ی کمونسٹ ھی حو مارکس کا سہ ں ماما حاصے ہیے اہوں ے اہ لاف لائے ولی باس اورلبرمہ لک کے سے لایا ھوں ے بھی اسی حماعت کے و مطے مارکس کی تھیوری (Theory) کا ا ا و اسٹرکسس (Instructions) دے سہ کنونس (Patna Convention) مں ہوں ے ہلی بار ڈکلیر ں (Declaration) کرایا و سوسلسٹ ا ی اس کنونس مں گی کیے ھی کحھ دں حماعت کھلے ط ر رکھہ سسوں کے ورودھ (विरोध) مں ہ ں گی رھی اسلیے ل گ سوسلسٹ اری کی طرف ط ں حاے ھے ہ کہ ں کے بعد حالات ے کچھ ا سا لیا کھا کہ یہ حماعت عوم کا اعماد کھوبی حلی گی ا حہ ماراس کنونس کی ط ف ھا ے د سب کی توحہ مبذول کروںگا کے ساے کہا ھا کا مارکس سے سٹرس (Inspiration) لیا جھوڑ د ں وہ ی مارکسں گورمںٹ (Pre Marksian Government) حو کمونسٹ ہے صرف گا ھی د سے اسٹر س لیی ہے ے رکاس باراس بھی سودے (सर्वोदय) کوما ے ھں

مں حیے کاس کے سا ھ آپ کے ساے رکھوں گا اہوں ے کہا تھا کہ سروودے کا دھیور مں ۸ فیصد سوسلزم ہے

مری سی راحہ رام ح بھی اسکو ہم مانے ھں

مری گوپال راؤ اکو ٹے یہ بہت احھا ہے ہم بھی سمی ھں اورسں ا فیصد

مری سی راحہ رام یہ غلط ہے آپ سرمایہ دار ھں

श्री नरेंद्र —आपकी बनिस्बत आप नजदीक आगय हैं।

شری گوپال راؤ اکو ٹے وسہ ہ ع مں مارکس کی و ا ہ لیھوڑ کر گاندھی جی کی ورا ث مں اگیے اسکے بعد وا ہ ا ا ک بڑے طبقہ ے اس کا حیر مقدم کیا تھا مں ا ک بہت معقول بات ہوں ے کہی ہ

جو دوسرا زیادہ سمجھدار اور معقول طبقہ مدراس کی رمں ر تھا یہ قرار دیا کہ ہم مارکس کے سدھا نوں سے اسٹرسں لیا چھوڑ د ںگے ہم ں کے سدھانوں پہ کوئی اسپرسں ہیں لیںگے یہ یہ ڈ سہ س (Decision) اہوں ے دیا ا لکی پیچھے ہیں

پھر رینک ہند فائل (Rank and File) ہوئے اور ہم ان سے گاندھی واد کا سدرس لیا جو زیادہ مضبوط ہو رہا ہے کیونکہ لیڈر کو ہمیشہ کے لیے ودھرکے محسوس ہی کسی پارٹی طاقت ہی ہے و سوشلسٹ پارٹی ہے کہ کانگرس پارٹی کے مدا حی ہے ردیک ہے و کمیونسٹ کوئی روس (Truce) نہیں چاہیے ہے مدرس میں کے ہم ہی ہی کو مرج (Merge) کیا گیا مدرس کی سوشلسٹ پارٹی اس کے لیے آ کائی کر رہی تھی لیکن جہاں کا مدرس کانگریس میں کرنے کے لیے کہ سب ہی کامیاب ہوگئے ۱۹۴۶ع میں کچھ نا ہی کہی گئی سے ۵ع میں کچھ اہی کہی گئی کہ میں کے بارے میں ذکر اسند کر رہے لیکن سارچیس (Election marriages) ہے سکے علاوہ مختلف اسون سے بھی ایسا کیا گیا

سری جی راجہ رام اب وکر کے اکام رہے

شری گوپال راؤ اکوٹے پھر کرکے دکھ بکے وہ اکیسس سارچیس مختلف جگہ رکیے گیے لیکن نہ کچھ جیسے اب ہیں ہے وہ ہا ہے میرورد سے رکیں ہے ایک ہے رہی اسکے پھر نہ سے قبول ڈلا ارنہ کہ ہم جس طرف دکھیے ہیں فرسٹریٹڈ ٹو دی میکزیمم (frustrated to the maximum) نظر آرہا ہے اب آپ یہ کہ سب پارٹی کے یہ سامع کر رہے ہیں ظاہر ہے کہ انتشار کے سوا وکیا دکھ سکیے ہیں آلٹرنیٹو گورنمنٹ کے لیے سوشلسٹ پارٹی آج بھی کوئی ڈیفینیٹ پروگرام (Definite programme) رکھ کر ملک کا اعتماد حاصل کرسکتی ہے لیکن ہم ساتھ ہی سے بھی کہنا مختلف اوقات میں مختلف قسم (Decisions) سوشلسٹ پارٹی نے کیے ہم دوں کے لیے مہلک ثابت ہوئے اور آج یہ پارٹی انتشار کے مرض میں اتنا پھنس گئی ہے کہ اگر کوئی معمولی سہارا بھی ملے وہ ڈیموکریٹک فرنٹ کا رستہ اپنی ہی آسانی سے جا سکتی ہے ہم کو افسوس ہے کہ ہماری سوشلسٹ پارٹی کا کہیں بھی نشان نہیں ملتا اور لوگوں کو اس کا یقین ہے کہ حیدرآباد میں تو سوشلسٹ پارٹی دفعی ختم ہو گئی لیکن اب بھی اب کو اس کا موقع ہے میں حسامانہ لہجہ میں نہیں کہہ رہا ہوں اس گروپ کو بچانے کے لیے میں یہ مشورہ دینا چاہتا نہیں تھا رہا ہوں بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ خود سوشلسٹ پارٹی کے لیے بہتر ہے کہ (No truce with communists) کا جو السپی اس پارٹی نے اختیار کی بھی وہی پھر اختیار کی جائے کمیونزم کو باہر میں اور کچھ دن رکھنا ہے اور اگر سوشلسٹ پارٹی کچھ دن اور رکھنا ہے اور اگر آلٹرنیٹو گورنمنٹ کی اب کو خواہش ہے تو پھر آپ وہی پالیسی اختیار کیجیے کمیونسٹوں کو یاد رکھیے آپ یہ مرض واپس لے لیجیے اور یہ ثابت کیجیے کہ اس معاملہ میں ہم کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ نہیں ہیں ہم نے یہ مسئلہ واپس لے لیے ہیں اپنے بھی مل کی میں نے بھی اپیل کی لیکن دونوں اپیلوں کا ان کان پر اثر رہنے والا

ہیں ـــ ـــ آپ کا دھیان دلانا چاہتے ہیں او وہاں سے سہرس لینا چاہیے ہیں واس عباد پر ان آپ سے ل ک نا ھ ان ک وند سے (Window shop)
کامرس مرو کر ے کا ـ ۔ ن ـ ب کا ھ وس ر دو نا ء وکا جائے کل تک
موقع ہے و س و پھر ہم ـ ے ہیں کہ ن کا کیا حسر ہوئے ولاہے س
وسس ہیں ـ م ـ معرس ہیں ـ ع ل س زور سل بینک کے دیے ہیں ح
۸ ـ تا ع ہے ـ ون ر رول ـ س ہم ھ ے ولے ہیں ـ ـ سلسب ای کا ہو ممبر
اپھاس رہ ہے اور ہس یہ ہم ـ اد س و یہاں ـ مرف رکھے ہیں و ـ سمجھے ہیں کہ
و لیر ـ مو گورنمنٹ ـ ک ہیں کا ـ سہ ھد ـ دیکھ ـ عوام سے ـ ک کو معلوم ہوا کہ
کانگریس ـ ـ بری فرمٹ (Forfeit) ہو رہی ہے مہربانی کر کے ہمی عوام
سے کہو یہ کر کانگریس ـ ـ ی ر ـ ہ رہی ہے و مجھے اس مسری میں روا ہ
کر دیا جائے ـ ـ ں کیونکہ کانگریس ـ عوام کا اعتماد ہیں ہے ـ ـ سلطنت ارتی
ہی عوام کا عماد نہیں رہ ـ لکمیں س و حصہ صا سوسل الکسس ـ ـ
حل گیا ہے کہ کوئی حکا ـ ہی ـ سلسب نہیں ہیں و ـ ہم ھ حکمے ہیں تا کل ہم
ھ حکمے ـ ن کا وجہ د گر کری حکہ ہم دیکھے ہیں تو ـ ف ا ملی س ـ اس ہی گے
باھر سوسا سوں کا م ہیں

سری گو پی ڈی گنگا ریڈی (مل عام) کیا مل کا واقعہ یاد نہیں ہے

سری گو پال را ؤ اکو ـــ ـ و کیا ا ـ ی صوب س ہر سو گو نمنٹ آپ سامنے
ہیں کہ آپ کی لیوس کھاو ر ن کو کے کی کہ ملک الیمی (Economic policy)
ملک کے ـ ر لہ سکیے ہیں کیا اب اس سلسلہ میں کوئی مستقل اور ادارحصہ
لے کیے ہیں گا ا ـ ا ہے تو پھر آپ کہتی اوسی ـ ـ س رھنا چاہیے ہس کا س ے
ہی ذکر کیا

اب س دوسری ای کے ملی کہوں گا ـ ـ ہے ر ـ سس اہلہ ورکرس پارٹی
(Peasants and Workers Party) ہ صوب مہاراسرا کے کچھ ضلعوں میں
کہ ن کی حکمر اور الکس کے عرص کے لیے وہ د ـ س آئی ـ نہ تاری ہند لوگوں کی
ـ د ـ ی کے سعت کے طور ر ـ ہود میں آئی لیکن ایک روزدار بھسڑا ـ نگا ہو تو
ـ ـ کے لیے ہم ـ ـ ـ سکی ـ ہس کے لیے کسی ـ سی کی صرورت نہی ہیں وہ سادی
طرز ر ایک اسی ارتی ال بری ڈ کرسی ـ ں ہیں ہو سکتی ہس کی حکومت
راست کے سارے ضلعوں ی ـ ھدں ـ لیکن کچھ ضلعوں تا تعلقوں میں جب
کومسہ ن کے بعد اس ارتی کا وجود ل سکتا ہے اسی ارٹی جب آگیر سوگورنمنٹ کی
اس کری ہے و ھسی آئی ہے

ایک آنر ایل ممبر ـ کل روا ڈنگا

شری متی شاہ جہاں بیگم (ہر گی) اس کا ـ اب دیکھیے

میری گوپال راؤ اکوٹے ... ک ر کھے ولی ... عب ... ھرں ملک
کے سامنے رکھ کر سلاب لانے کی موج ھی ہے و ... (Poison) ... سہار سر کے
... محصوں میں پھلا کر کچھ ... صل کرنے میں کام ہی ہوگئی ہے و ... ر ... مل
... ہیں ہے کہ مجھے اس ھی کہنا ہے کہ ... کس (Interspection)
کرنے کی ... ہم کو عادت ہے ور ... ہم کو ... کی ضرورت ... آپ جیسی ... اعوں کو
اس اسکیس کرنے کی ضرورت ہے ... ایسی حالت میں ... کی اگ ڈور لینے کا دعوی
کررہے ہیں و اس اسک ... کی ہم کر ضرورت نہیں ... کہ ہے ... کس سازشیں جو
کیے جاتے ہیں و ڈ ... سمجھ ہوئے ہیں و ... کا ... ہا ہے (Cheers)
اسی طرح کیانست ... کنگ سازشیں (Cabinet making muuiages)
جو ہورہی ہیں و کچھ دیری ... رھسکتی او ... ہم ... سکی ور ... سی وجہ
کے ... ڈ ... ہوں گی جو ... کی طرف ... کا ... ہو لیکن عملا ... کای ہیں
جو کیانسٹ ... مرسں (Purposes) کے لیے ... جگہ ... کی ... رھی ہیں
اور وھسپرنگ کیانس (Whispering Campaign) جلا ... ہے وہ ہم لوگوں
کے لیے کوئی نئی ... نہیں ... آتا ... کہ اچھی طرح دیکھا ... ہے اور سمجھا ہے
ان کے ... میں ار ... نہیں آسکے و ... کے لوگ بھی نہیں آسکے ... و ...
اسی ... ہے جو ... گری کا ... کس کہلانے کی ... نہیں ... سکی ... ور
... آلر ... گورنمنٹ ... کی ... سکی ہے ا ... ر ... اس
جماعت کے ممبروں نے ... اسلسس لانے و ... وہاں بھاوے
کے بھودان ... (भूदान यज्ञ) ... آر مل ... جو وجار رکھے
ہیں ہم ان کر نہیں بھول ... کہتی ہے کہ ... وہ انھاوے جی کا ...
کام جل رہا ہے وہ ان ڈیموکریٹک (Undemocratic) امپر کٹیکبل
(Impracticable) ہے ... کسانوں کو ... ولا نہیں
میں ... چاہتا ہوں کہ ... و ... عت ... رزی ... میں اسکی ... کسانوں اور
مزدوروں کے متعلق اوس کی پالیسی ... ہوگی ... کری کا مکار کس کے ... میں
اپنے وجود کو غیر معمولی طور ... بڑا ... رہے ہیں و ... رزی ... آنے کے
خواب دیکھ رہے ہیں اون کی تعداد کی طرف دیکھ کر مجھے ... تعجب ہورہا ہے کہ
... کس طرح ہوگا ... یہی وجہ ہے کہ جو ... وہ بھی ا ... کی طرف سے ... طور ر
نہیں آیا بلکہ الگ الگ آیا

اب رہی سنڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کی ... عت ... بہت مختصر ... ہیں ہے اون کے
ممبروں نے سنڈولڈ کاسٹ کی بھلائی کے لیے جو ... کیں اور سنڈولڈ کاسٹ کے ... ملق
... جو ... (Weights) رکھ کر گفتگو کی جارہی ہے ... کے متعلق ... رہے
درجہ ... جاکر ... کرنا نہیں چاہتا لیکن ... چاہتا ہوں کہ سنڈولڈ کاسٹ
فیڈریشن کی ... ہی جو گذشتہ ... برسوں ... رہی ہے وہ ... ہے اور اس کو ... ا ما
ہوں کہ وہ ضرور ... طبقہ کی بھلائی کے لیے سوچتی ہے ... گا ... ہی ... ا ... ورا ... میں

ہمارے دو حد میں ہیں جو ہوری ہیں کہ و ملوود کے ا (याम) کا ناو
ور ہماں کرنا او دو ہے ہو سان (बवार) کی دھار کے ہے ای ہم ہیں دیدنا
سی صوب میں کیا ب سمجھے ہیں کہ کا ہی جی کی مدنا لوی کہ بھلا کرکام
کر سکیے ہیں اگر ایسا ب سمجھے ہیں و و غلط ہے کہ غلط فہمی میں ہے
سندو کا سب مدر ہی ہو گا کہ بالکل ہے ہیں میں ہم دیکھیں اوسکی
کنسسٹ ایسی (Consistent policy) وس کے ہروں کی ہیروں اور
ان کے ہیں لیے ہوئے اندر سے معلوم ہو رہی ہے کہ وہ میں ہم ان کی
بھلائی کے ہے سسٹرکہ طو کام کر رہی ہے اون سے ہمارا رادہ خلاف نہیں ہے
اون کا و ہمارا معاد لگ نہیں ہو سکتا

سری بی راجہ رام اسٹکر ہی ہی کے لوگ ہیں

سری گوپال راؤ اکوٹے پروا نہیں اسکے میں مر دو سب لکر ایسی
ہمدر حم کرتا ہوں بے ردی دے مل مہر قار ہو گی ----- مل مہر قار
ہو گی ہے بھی ایک ہر و ورکھ ہے میں میں کا کہ میں کہ عدد او دے اموں
یہ اد کہ میں صرف ان کو ان نام کی اد دلا ناہوں جب کہ و بھی مدد
وی ہے ہم میں مل بھیے اگر میں ور میں میں اون ام کے وعاب کی طرف
اسارہ ہے و پھر میں اس کے معلق کی ہر نہیں کرونگا

لیکن یہ اگر موجودہ رانے سے معلق ہے تو پھر میں ملاونگا کہ گلبرگہ ضلع میں ب کی
کیا حالت تھی اگر وہ واقعات میں آپ کو یاد دلاوں تو وہ ب کے لیے ٹرے دلچ ناب
ہونگے لیکن میں معرر انوان کو سحصی حملوں میں اٹھانا پسند نہ کرونگا بہر حال ہو
ریزولیوس سین کیا ہے ہمیں اوس کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اسکی وجہ سے ہاوز کے
سامنے کانگریس کے پورے اچیوسس (Achievements) ورنارع اسے آجائنگی
عوام کے سامنے اور سملی کے سامنے ہم ماب صاف ہوجانگا اور لس دس حکما ہوجانگا
تو یہ آزاد ممبر کب سے ہما مدے ن گیے ہیں کب سے لیڈر ن گیے مجھے تو معلوم نہیں
اسمبلی میں ا مبر اسپیکر کے پاس ان کا مواد ہو میں پرسل ممبر سے جو آزاد حسب
سے جیت کر آئے ہیں پوچھونگا کہ و کب سے لیڈر ن گیے ہیں اون کا لیڈر کیا ہے ۔
گویا انہوں نے ایک سحصی موسن ہاوز کے سامنے کنسڈریشن (Consideration)
کے لیے پیش کیا ہے اور میں پوچھتا ہوں کہ یہی وجہ اسکو رد کرنے کے لیے کافی ہوگی
کہ وہ ایک اکیلے آدمی کی طرف سے پیش ہوا ہے و انڈیویجول ممبس (Individual
ambitions) لیکر آگے بڑھ رہے ہیں وہ پارٹی کی بھلائی سے ازاد ہیں ملک کی
بہبود سے آزاد ہیں ان کا سابقہ بو (Manifesto) آزاد ہے اون کا الکسن آزاد
الکسن ہے وہ پارلیمنٹری ڈیموکریسی کے رولس (Rules) سے آزاد ہیں اور اون
کے موسن کا طریقہ بھی ہر قسم کے قواعد سے آزاد ہے (Laughter)
یہ آزاد ممبر انفرادی طور پر ریزولیوشن ہاوز میں موو کررہے ہیں میں نے پارلیمنٹری

ڈیموکریسی کی ہسٹری (History) دیکھی جائے کہ گزشتہ سو
دو ڈھائی سو سال میں کیا کوئی پرنسل منسٹر رد بھی ہو سکتا ہے۔ بدقسمتی سے پھر بھی آپ
گورنمنٹ بنانے کا دعوی کررہے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ون مین
کیبنٹ (One man s cab net) کیبنٹ رہیگی اور ہر منسٹر گورنمنٹ کے
طور پر پرنسل منسٹر فار ہوم بھی خود ہی چیف منسٹر ہونگے اور دوسرے پورٹ فولیوز
(Portfolios) بھی ان کے پاس رہینگے۔ اب ملک کے رسدروں کم از کم اپنی
کانسٹی ٹیونسی (Constituency) کے بھی رسدروں کی نمائندگی نہیں کرتے تو
پھر یہ موشن کیسے لارہے ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ جو ونڈو شاپ موشن
(Window shop motion) لائے ہیں وہ ابسٹرکشن (Obstruction)
کی ٹیکٹکس (Tactics) ہیں جو گزشتہ زمانہ سے چلی آرہی ہیں۔ اور اس میں یہ
ایک اضافہ ہے۔ کوئی کنکریٹ سجیشن (Concrete suggestion) ہاوز کے سامنے
نہیں لایا۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ میں زیادہ [illegible] کرکے گویا اس موشن کو
بلاوجہ اہمیت دینے کے مترادف ہوگا۔ میں تو اس کی کوئی اہمیت دینا نہیں چاہتا۔

مسٹر اسپیکر سر، میں اب ایک دو باتوں کا ذکر کرکے ہی ختم کرتا ہوں۔
اپوزیشن کے آنریبل ممبرس شیڈو کیبنٹ (Shadow cabinet) کے خواب دیکھ رہے
ہیں اور پرنس کانہ س کے دفعہ سے روگرداں اور یہ صاف پیش کرنے کی کوشش
کررہے ہیں۔ یہ حال ہے ان پارٹیوں کا جو پرزور بحث پر جارہی ہیں [illegible]
کے جوابات نہ آسکے۔ میں صرف ایک چیز کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔ سر [illegible] ورمرسلک
ملس [illegible] کا ذکر آنریبل ممبر فار اناگوڑہ نے کیا ہے۔ اس بدمزگی کا جو حال ہے اس سے ہم
سب اچھی طرح واقف ہیں۔ میں کسی تاریخ میں نہیں جانا چاہتا۔ [illegible] اور [illegible] ملک
ملس کے متعلق سے کئی مرتبہ ہاوز میں [illegible] لائے گئے جنکے تفصیلی جواب دیئے گئے
اور آنریبل ممبرس کو مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی جس سے باہر کے عوام بھی مطمئن
ہوگئے لیکن ہمارے آنریبل ممبرس آج ان ہی وجوہات کی بنا پر نوکانفیڈنس موشن پیش
کررہے ہیں۔ میں نے ایسی کوئی پارلیمنٹری ہسٹری میں نہیں دیکھی کہ جب
کسی مسئلہ پر تھریڈ بیر (Threadbare) ڈسکشن ہوجاتا ہے تو پھر اسی کو
نوکانفیڈنس کے موشن میں پیش کیا جائے۔ آنریبل ممبر فار کامرس [illegible] نے
کئی مرتبہ کئی سوالات کے جوابات میں یہ کہا کہ ہر ملک اور ہر [illegible] کا انتظام
گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں ان حالات میں لیا جبکہ کوئی لوکل کیپٹلسٹ اسکو چلانے
کیلئے تیار نہ تھا۔ ان تمام وجوہات کو معلوم رکھتے ہوئے پھر نوکانفیڈنس موشن کا اسی
کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اور اسی ہی پرانی چیز پر ہاوز میں بحث ہوئی اور مطمئن
کرنے کی کوشش کی گئی اس نوکانفیڈنس موشن میں پیش کی گئی ہیں۔ میں ایوان سے
اپیل کرتا ہوں کہ سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے اس موشن کو مسترد کردیا جائے۔

The House then adjourned for recess till Five Minutes past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Ten Minutes past Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri Virupakshappa (Shahpur) Mr Speaker Sir

Shri A Raj Reddy May I know why this new arrangement has been made about the participants ?

Mr Speaker Does the hon Member mean the allotment of time ?

Shri A Raj Reddy Uptill now whenever a resolution was moved one hon member on this side and another from that side were allowed to speak alternatively That was the procedure

Mr Speaker There is no such rule

Shri A Raj Reddy It is the convention we have been following I want to know why this change has been effected

Mr Speaker I need not give any reason It is a question of time

مسٹر ویروپاکشپا سر [illegible] ایک ایسی تحریک پیش کی
گئی ہے جس میں [illegible] نقطہ نظر سے حکومت کے خلاف ایک چیلنج ہے
دوسری طرف [illegible] ہے کہ حکومت کی باگ ڈور سنبھالی
گئی ہے [illegible] حکومت نے کیا کام عوام کے لئے [illegible] ہم دیکھتے ہیں وہ [illegible]
ناقابل [illegible] عدم اعتماد کی تحریک [illegible] ہیں ہم نے
دیکھا ہے کہ مغربی بنگال میں [illegible] کال (Recall) کی ہے اسی
صوبے میں حکومت کو [illegible] ہے اور [illegible] کانسٹیٹیوشنل
ہے وہ یہ ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک اس [illegible] کے صوبے میں حکومتی جماعت کو
ایسے احساسات سے [illegible] کی اور ضرورت نہیں
ہے مغربی بنگال میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں بھی ایسی سسٹم ہے لیکن ابھی ہم کو
یہ دیکھنے کا موقع نہیں ملا ہے کہ وہاں جب کوئی برسراقتدار آیا ہے تو
اسکے سربراہ [illegible] عدم اعتماد کی تحریک پیش کرتے ہیں لیکن ہمیں بہت افسوس
ہے [illegible] کا موقع ملا ہے خصوصاً [illegible] حکومت [illegible] مشکل ہے [illegible] باگ ڈور
سنبھالی تھی کہ عدم اعتماد کی [illegible] موقع [illegible] راہ [illegible] بحال
ہاؤس کے سامنے رکھنا [illegible] انہوں نے پہلے ہی عدم اعتماد کی تحریک [illegible] کے سامنے رکھی اور
اسے منظور کر لیا [illegible] (Statesmanship) کا ماسٹر
پیس (Masterpiece) ہے [illegible] پہلے ہی [illegible] ہو گئے اور [illegible] کو مستحکم کر لیا
[illegible] میں بھی اسطرح کی عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوئی لیکن وہ ناکام ثابت ہوئی۔

میں ذکر کروں گا اس بات کا کہ عوام کی طرف دو ہاری لوڑ ہوئی ہے یا وہ یہی حکومت کو منظور ہے گی یا اس کا اثر نکھر گئی وہ سمجھے کہ یہ عوام کی طرف سے کانگریس سے کو ترک کرنے کا سبب زیادہ رہی موقع پر بیان کیا ہے اس بات کے سلسلہ میں یہ بھی کہ میں نے یہ دو معزز ارکان نے لکھے در الفاظ و معانی میں سنا ہے دو طرح وہ ہیں حلیں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں صاف ہے کہ کس طرح قابل تسلیم جیسے مشکل ہے سمجھے ہوئے ہو گئے عوام کی طرف کانگریس ہار گئی ہے رعایت کا عدد کیا جاتا ہے اور وقت ہے جس کے اکسی و عرصہ سے مسئلہ کے سلسلہ میں بیان کیے جا چکے ہیں مگر سے بڑھ کر میں کوئی خبر سنے یا دیکھنے کا موقع نہیں ملا میں نے یہ خیال کیا ہے کہ جب ہمارے مل ممبرس ان ہی ہتھیاروں کے لگے ہیں (Weapons) کی لکڑی ان ہی ملک میں ہے ہیں ان چاہتا تھا کہ کوئی ایسی بات ہو رہی ہے جو کبھی ہے، ملک مالہ کیلئے وہی بات کچھ نہ کریں رہے لیکن وہی رہی ہاں کبھی جا رہی ہیں

Shri M Buchiah The floor is being crossed between the Chair and the Speaker twice It is becoming a common thing

Mr Speaker All right Please proceed

سری ویرو نا کیسا دورو سے وہی رنگ الایا جا رہا ہے وہی الزامات لگائے جا رہے ہیں جواب تک لگائے جا رہے ہیں سکے ہم انکا جواب دیں گے رکی یہ رکی جواب دیں گے سو بوڑ جواب دیں گے وہی دریا ہمارا ہمارے سامنے لایا جاتا ہے جس کا ہم کئی مرتبہ جواب دے چکے ہیں ہم نے جو باتیں کہی تھیں اگر ہم نے انہیں کاملاً تکمیل نہیں کیا ہے وکم ازکم اپنے قول وو فعل سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہم انہیں تکمیل کرنے کی کوشش میں ہیں اور سک بی را پر ہیں جو اعتراضات کیے گئے ہیں اگر میں انکی سا دکو دیکھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اسکے محرکات کچھ اور ہیں کچھ معادات ہیں میں توں سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی حکومت ہر کسی طبع نظر کے اپنا کام چلا سکتی ہے حکومت تو اصولوں پر بنی ہے یہ کہ معادات پر آپ چاہتے ہیں کہ حکومت کو معادات میں لے جائیں اسکی مثال اسطرح ہے کہ ہمارے سامنے دو بیلوں کی جوڑی کی ایک بیل چاہتا ہے کہ بیلوں کو تالاب کی طرف لے جائے اور دوسر چاہتا ہے کہ سے نالے کی طرف لیجائے نتیجہ بیلوں ایک دوسری طرف جا سکیں یہ اسے آج یہی حال ہے آزادی کے حصول کے بعد جو سیاسی اژدہا ہونا چاہیے تھا وہ تو ہمیں نہیں دیکھا اس میں شک نہیں کہ کانگریس نے (۹) برس سے حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے اس قلیل مدت میں اس کو کیا کیا کرنا چاہیے تھا اور اسے کیا کیا اس کا جائزہ لیا گیا اور بڑی حد تک انکا جواب بھی دیا جا چکا ہے بعض اپوزیشن ممبرس نے کہا کہ اس سے پہلے بھی جو حکومت تھی وہ کانگریس ہی کی حکومت تھی ۔ اور وہ

اس وقت یہ حکومت کر رہی ہے۔ ملک میں یہ کہوں گا کہ اس وقت کی حکومت وہ نہیں
بھی جسکو صحیح معنوں میں کانگریس کی حکومت کہا جائے۔ اس وقت صرف چند نمائندے
گورنمنٹ میں ایسے ہو سکتے ہیں جن تک ... ہو سکتے ہیں۔ الدہ ... کے بعد (۹) مہینے
سے کانگریسی گورنمنٹ برسر اقتدار ہے اور اس حکومت میں ہم سب ان وعدوں کی تکمیل
کی کوشش کر رہے ہیں

برسل ممبرس نے ابھی ماریر ... کانگریس پر جو حملے کیے ان سے ایسا معلوم
ہوتا تھا کہ ان کا یہ دعوی ہے کہ صرف وہی عوام کی جانب سے منتخب ہو کر یہاں آئے
ہیں اور جیسے ہم الیکشن کی بنا پر نہیں آگئے ہیں۔ میں ان سے یہ کہنا
چاہتا ہوں کہ جس طرح ایڈلٹ فرنچائز (Adult franchise) کی بنا پر وہ چن کر آئے
ہیں اسی کی بنا پر ہم بھی یہاں آئے ہیں۔ انتشار اور دھاندلیوں کی بڑی بڑی باتیں کی گئی
لیکن ہم نے بھی تو عوام کی ... کی ہے جسکی بنا پر ہی رعایا نے عوام نے ہم کو
منتخب کیا ہے۔ محض یہ کہنا کہ ہم ہی عوام کے نمائندے ہیں دوسرے نہیں ہیں
ایک لغو بات ہے۔ خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ ہماری پارٹی نے کافی بھاری اکثریت
کے ساتھ یہاں حکومت بنائی۔ حکومت کی باگ ڈور اور ذمہ داری سنبھالی۔ ہمارے سامنے
حکومت کا ... ہے۔ ایک لائحہ عمل ہے۔ ایک پلان ہے۔ ہم نے اسکو رعایا کے سامنے
رکھا اور اسی کو ہم عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا آپ یہ کہہ سکتے
ہیں کہ ہم نے کسی کام کو بالکل ہی نہیں کیا؟ اگر ایسا ہے تو اسکو سبسٹنشیٹ
(Substantiate) کیا جا سکتا ہے۔ یہ کہا گیا لینڈ ریفارمس (Land reforms) نہیں
لائے گئے۔ میں کہوں گا کہ لینڈ ریفارمس کے بارے میں ایک بڑی آرڈیننس (Ordinance)
پاس ہو چکا ہے۔ یہ ... میں ایک ابتدائی قدم ہے اور آگے چل کر ممکن ہے کہ
لینڈ ریفارمس ... زرعی مزدوروں اور کسانوں کا سوال حل ہو جائیگا

بہت سے شخصی حملے کیے گئے۔ لیکن ... پر حملہ کرنا ہمارا شعار نہیں ہے۔
ہم چاہتے ہیں کہ اصول پر چلیں اور اصول ہی کارفرما رہیں۔ ہو سکتا ہے کسی شخص
میں عیوب ہوں، نقائص ہوں، خامیاں ہوں۔ لیکن اسکی وجہ سے کسی ادارہ یا حکومت کو
بدنام کرنا یہ صحیح ... کے لیے مناسب نہیں۔ ... ممبرس اف دی اپوزیشن محض
یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ... عمومی ... پروگرام کو عمل میں
لانے میں کیا کوتاہی کی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ ایک ابتدائی دور تھا اور خصوصاً
انقلاب کے بعد کا دور۔ ایسے دور میں کاؤنٹر ریولیوشنس (Counter revolutions)
ہوئے ہیں۔ اس میں بہت سی متضاد ... آئی ہیں۔ کیا روس میں ایسا نہیں ہوا؟ روس
میں انقلاب کے بعد کیا نظم کیلئے (۵) سال نہیں لگے؟ وہاں نظم و نسق کو سنبھالنے
میں کیا (۵) سال کی مدت نہیں لگی؟ ہمیں تو ابھی صرف (۹) مہینے ہوئے ہیں۔ ہمارا
(۹) مہینے کا امتحان ہے۔ ملکوں کیلئے یہ مدت کوئی بڑی مدت نہیں۔ ریاستوں اور ملکوں
کا جائزہ لینے کیلئے تو کم از کم ایک سو سال کی ضرورت ہوتی ہے۔ صرف سٹ اپ (Set up)

ہونے کیلئے بھی تو (۹) مہینے کافی نہیں ہوئے حکومت کے خلاف سمجھنے اور ان پر
غور حاصل کرنے کیلئے ایک رائے ٹیک کافی مدت درکار ہوتی ہے اس مختصر مدت میں
یہ کہنا کہ یہ خبریں نہیں ہوئیں و نہیں ہوئیں سمجھتا ہوں کہ یہ ضمیر کی
خلاف ورزی ہے یہ بندی دور تھا نکی سکے باوجود ہمنے بہت کچھ کیا ہے کہیں
جائیں اور بوجھ لیں و خصوصا کرنا تک کی حد تک و یں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ
وہاں کوئی کا انکار نہ تو نہیں کہہ سکتا کہ کانگریس راج سے ہم کو نقصان ہوا اس میں
شک نہیں کہ بہت سی خرابیاں نہیں ہوئیں لیکن کیا یہ ممکن ہے ان کے لئے ایک بہشت
بنادی جائے کیا انکے لئے کوئی جادو یکدم بنادی جاسکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ
اگر ایسا مطالبہ کیا جائے تو جانتے ہے کوئی بھی پارٹی تیار ہو وہ اسکو پورا نہیں کرسکتی
حالات کو بہتر بنانے اور تبدیل کردینے کیلئے ٹیک مدت درکار ہوتی ہے یہ کہنے کی کوئی
وجہ نہیں کہ ہم نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا

بہت سی خبریں دلائل اور فرقہ وارانہ پر حملہ کرنے کیلئے کہیں یہاں میں
وقت فرقہ وارانہ کا کوئی سوال نہیں اور یہ دلائل کا سوال ہے اس وقت ہمارے سامنے
کانگریس کی نیتی (नीति) اور اصول کا سوال ہے سکے بعد ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ یہ میں
خیال کانگریس اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کون سی پارٹی ہے جو حکومت بناسکتی ہے اگر
میں یہ کہوں تو مبالغہ ہوگا کہ ان جماعتوں کا اتہاس زیادہ سے زیادہ دس سال کا ہے یا بہت
ہو تو بیس سال کا ہوگا لیکن یہاں جو تیاگ (त्याग) ہے وہ (۶) سال کا ہے
اس (۶) سال کی مدت میں ہم نے بہت سی قربانیاں انجام دی ہیں اس قربانی اور اس
تجربہ کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف کانگریس ہی اس ملک میں موزوں اور مستحکم
طور پر حکومت کرسکتی ہے ۔ اس کے سوا اگر کسی جماعت کی حکومت بنے تو وہ حکومت
ملی جلی ہوگی بنی ہوئی حکومت ہوگی اسلئے کہ مختلف پارٹیوں کی حکومت ہوگی
تو مختلف خیالات رہینگے الگ الگ نظریے رہینگے جسکی بنا پر کوئی مستحکم اور
متحد حکومت قائم نہیں ہوسکتی کیونکہ حکومت کے لئے اصل سوال اصول کا رہتا ہے
ایک کامن کاز (Common cause) کی ضرورت ہوتی ہے سوشلسٹ ایک الگ
اصول رکھتے ہیں کسان مزدور پرجا پارٹی ایک الگ خیال رکھتی ہے دوسری پارٹیاں
الگ الگ نقطہ نظر رکھتی ہیں سب کے خیالات ایسے ہی ہیں جیسے ایک ریل کے
ڈبے میں مختلف مسافر بیٹھے ہوئے ہیں ہر ایک کا خیال جدا جدا ہوتا ہے ہر ایک
کی منزل الگ ہوتی ہے کوئی بمبئی جانے والا ہوتا ہے کوئی مدراس جانا چاہتا ہے ان
حالات میں ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ موجودہ حکومت کیا اپنی قلیل مدت میں اس سے
زیادہ کام کرسکتی تھی کیا اس نے کوئی ایسی خبر کی ہے جسکی وجہ سے اس نے اعتماد
کھودیا ہے اس کی نسبت تو کوئی سبسٹینشل فگر (Substantial figure)
پیش نہیں کیا گیا بلکہ وہی پرانی باتیں کہی گئیں جو اب تک حکومت کی مخالفت میں
کہی جاتی رہی ہیں کانگریس کی اس وقت اکثریت موجود ہے کیا اس نے کسی اکثریت
کو اقلیت میں تبدیل کردیا ہے اگر کسی نے اس فلور (Floor) کو کراس کیا ہو

میں کیا را تعریض حال کر کوئی طور کہ اس کرے تو کیا یہ سمجھا جائے کہ اس
کے سامنے صول کی ہمت نہیں لہ یہ صول تو ورنے کی سے سے گر ماو کو کراس کیا
گیا ہو تو ایسی صورت میں اعتر اض کی صورت پیدا ہو گئی ہے لیکن یہاں تو محض
داساب سے ہمت کی جاتی ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ گر تعریض حال یہاں کانگرس منسٹری
یہ ہو تو کس قسم کی منسٹری یہاں فارم (Form) ہو گی جو بھی قائم ہو اسکا
وہی حشر ہوتا جو سندھ کی حکومت سندھ کی منسٹری کا تھا یا مراس کی طرح ہر ۶ ماہ
میں منسٹریاں نئی جاسکیں اور نئی جاسکیں کیا آپ چاہتے ہیں کہ ایسا ہی یہاں بھی
ہو

بعض ارکان نے بلدیہ کی ذکر نہیں رحو یا بردگیاں ہوئی ہیں ان پر اعتراض کیا
اور کہا کہ اس سے اب اکثریت میں تبدیل ہو گئی لیکن میں کہونگا کہ بعض معاملات
پر اس کے بالکل برعکس بھی ہوا ہے بہرحال یہ تو ایک قانون ہے قانون کے ذریعہ یہ
عمل کیا جا رہا ہے بلدیہ کا قانون جو پکے تحت یہ بردگیاں ہوئی ہیں گر اس میں نقص ہے
تو اسے تبدیل کیا جاسکتا ہے ایسی معمولی معمولی باتوں کی وجہ سے حکومت کو تبدیل
کرنے کا خیال

شری وی ڈی دیشپانڈے اس قانون کو تبدیل کرنے کا بل لایا گیا تھا لیکن
اب اسکو تبدیل کرنا ہی نہیں چاہیے

میری ور وہاکیسا بہت ہمارے محکمہ جات کے متعلق شکایتیں کیجاتی ہیں لیکن
میں کہونگا کہ وہ شکایات ایسی نہیں ہیں جنہیں دور نہ کیا جاسکے وہ بہت چھوٹی چھوٹی
باتیں ہیں کہ متعلقہ افسروں کے پاس رجوع ہو کر انکو دور کیا جاسکتا ہے عہدیداروں
اور کلکٹروں سے کہکر ان چھوٹی چھوٹی برائیوں کو دور کیا جاسکتا ہے لیکن ان چھوٹی سی
باتوں پر نظر کر کے حکومت کو دھکا پہنچانا کوئی درست عمل نہیں ہے گر چھوٹے
چھوٹے اصلاحات ہیں تو انکو آپسی مشوروں سے دور کیا جاسکتا ہے جو طریقے اختیار
کئے جارہے ہیں یہ صحیح ڈیموکریسی نہیں ہے پہلے جو منسٹری تھی اسکی وجہ سے یہ
بات ہیں اس منسٹری کو ٹھیک کرنے کیلئے کچھ عرصہ کی ضرورت ہے جو زمانہ ایک
گزر گیا ہے وہ پروبیشنری پیریڈ (Probationary period) تھا - ہمارے وزرا کی
وہی حالت تھی جو ہماری ہے سیاسی میدان سے نکلکر نکایک وہ نظم و نسق کے میدان
میں آئے تھے انہیں تجربہ کی ضرورت تھی تو دس مہینے تو تجربہ حاصل کرنے میں گزرے
ہیں انہیں اب تجربہ حاصل ہوا ہے تجربہ کے بعد اگر کوئی بہتر ہوجائے تو
آپ کہہ سکتے ہیں میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہی
حکومت ہونی چاہیے ہو سکتا ہے کہ اگر ہم عوام کا اعتماد کھو بیٹھیں تو ہمیں حکومت
سے نکلنا پڑے عوام ان باتوں کو جانچ سکتے ہیں لیکن جو طریقہ یہاں اختیار کیا گیا
ہے مغربی ممالک میں یہ طریقہ نہیں ہوسکتا عوام کو فیصلہ کرنا چاہیے عوام نے فیصلہ
کرنے کے لیے ۵ سال کی مدت دی ہے اس مدت کے بعد عوام کے سامنے ہم جاسکیں گے -

عوام کے سامنے پیش ہے کہ تصفیہ کیلئے و انصاف کے سلسلہ میں ہمیں جانا پڑتا ہے
عوام یہ نہیں کہ کہ لیے کیے ہوئے وعدوں کی تکمیل ہم نے کی ہے یا نہیں یہ دوسری
بات ہے کہ اسکے نتیجہ میں ہمیں حکومت سے ہٹنا پڑے لیکن یہ جبکہ ایک قابل مذمت
گری ہے جبکہ ہم مہربانی رکھتے ہیں گزر رہے ہیں معمولی سے وجوہ کی بنا پر نو کانفیڈنس
موشن (No Confidence motion) لانا میں سمجھتا ہوں کہ کوئی صحیح بات
نہیں ہے و چھوٹی چھوٹی باتیں جو فیصلہ رولز اور پولس کے عہدہ داروں کی مدد سے
ٹھیک کیجاسکتی ہیں و جا بجا جو محکموں میں ہیں عہدہ داروں کے مشورہ سے دور
کیجاسکتی ہیں انکو وجہ بنا کر یہ کہنا کہ ہمیں حکومت پر اعتماد نہیں ہے ملک کو
ڈوبانے کے برابر ہے عوام کی مرضی اگر ہے کہ آپ حکومت کریں تو ضرور کیجئے لیکن
اس فیصلہ کا انحصار عوام کو ہے عوام اس کو جب سمجھیں گے اب حکومت کیجئے لیکن ایسے
طریقوں سے ملک بگڑ جائیگا پر انکو کچھ بھی حصول ہو گئی ہے و اب جانتے ہیں
مدراس میں جو حکومت بنی ہے عوام کا ریزولیوشن پاس کرالیا ہے ہمکو ابھی حکومت
کا موقع ملا ہے یہ بہت اچھا ہوا کہ کم از کم نو کانفیڈنس کے موشن کی وجہ سے ہمیں
اپنی برائیوں پر سوچنے اور اپنی کمزوریوں کے معلوم کرنے کا موقع ملا اور اپنے ساتھیوں
کو جنہیں ہم اپنا ساتھی سمجھتے ہیں پرکھنے کا موقع ملا ان تمام باتوں پر غور کرکے
ہم اپنا قدم آگے بڑھاسکتے ہیں اور ہمیں ملک کی حالت کو ٹھیک کرنے کا موقع ملیگا
محض کیچڑ اچھالنا اور یہ کہنا کہ فرقہ وارانہ سے کام لیا جاتا ہے کوئی مناسب
بات نہیں ہے ممکن ہے ہم میں اختلافات ہوں باطنی جھگڑے ہوں پارٹیوں میں
بھی جھگڑے ہوتے ہیں انکو سطح عام پر لانا دانشمندی نہیں ہے دھواں دھار
تقریروں سے مقصد حاصل نہیں ہوسکتا تقریریں تو ہم بھی کرسکتے ہیں
جانسن فریزیالوجی (Johnson s Phraseology) یا امپیچمنٹ آف وارن
ہیسٹنگس (Impeachment of Warien Hastings) ہم اختیار کرکے
کسی کو مرعوب کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں ایسا ہوسکتا ہے لیکن ایسی باتوں
سے عوام گمراہ ہونے والے نہیں ہیں اصول کے خلاف کام کرکے ایک مستحکم حکومت
کے خلاف قدم اٹھانے کا رجحان نہیں ہونا چاہیئے ۔

بہت سارے اعتراضات آنریبل ممبرس کی جانب سے کیے گئے ہیں ان کا تفصیلی جواب
اس طرف کے معزز ارکان کی جانب سے دیا جاچکا ہے انکے اعتراضات کے منجملہ سیلس
ٹیکس کے متعلق بھی کہا گیا کہ اس سے یہ نکما ہے و نکما ہے اور سیلس ٹیکس کے ساتھ
ساتھ کسٹمس بھی ہے میں کہونگا کہ کسٹمس کو نکال دیا گیا ہے اسلیے سیلس ٹیکس لگایا
گیا ہے فینانسل انٹگریشن (Financial integration) کے بعد کسٹمس نہیں
رکھا جاسکتا تھا اسلیے اسکو نکالنا پڑا اسکے بعد سیلس ٹیکس لگایا گیا یہ دونوں ڈائرکٹ
ٹیکس (Direct taxes) ہیں اگر مخالف بنچ والے اسکے متعلق یہ باور کرانے
کی کوشش کریں کہ یہ ٹیکس مڈل مین (Middle men) کے فائدے کیلئے
عائد کیا گیا ہے اور یہ ملٹی پل پوائنٹ ٹیکس (Multiple point tax)

ہے وہ صحیح نہیں ہے یہ کہ سنگل پائنٹ ٹیکس (Single Point Tax) ہے جو
صرف یہیں نہیں بلکہ مدراس میں بھی جو وعدہ سب جگہ ہے یہ کہنا کہ حکومت نے وعدوں
کو وفا نہیں کیا ہے درست نہیں ہے

زرعی مسائل اور زراعت پر رکھے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ نظام کو نکالنے کے متعلق
یہ بل پاس ہوئیں ۔ منسٹری سے نہیں ہوئے لیکن ان پر حکومت غور نہیں کر رہی ہے
میں عرض کرونگا کہ نظام کا جو انسٹیٹیوشن (Institution) ہے وہ مقتدر اعلیٰ
انسٹیٹیوشن نہیں ہے ۔ جیسا کہ کہا گیا تھا (Magna Carta) نے کنگ کا جو تصور
ختم کیا وہ یہ تھا کہ

The King ceases to rule but he begins to reign

یعنی حکومت کا وہاں اسے نہیں بنایا جاتا ۔ مقتدر اعلیٰ کے جو اختیار ہو سکتے ہیں
وہ نہیں ہیں اسلیے کہا جا سکتا ہے کہ راج پرمکھ کا انسٹیٹیوشن ایسا ہے جیسا کہ سانپ
کے زہریلے دانت نکالدینے کے بعد وہ بیکار ہو جاتا ہے ۔ راج پرمکھ کے متعلق یہ کہنا کہ
کانگریس منسٹری انکو رکھنا چاہتی ہے ۔ صحیح نہیں ہے ۔ یہ ہمارے اختیار کی بات نہیں
ہے ۔ ان دونوں کے ہٹانے کی بات ہمارے اختیار کی نہیں ہے بلکہ اسکا تعلق سنٹرل گورنمنٹ سے ہے ۔ کانسٹی
ٹیوشن کے لحاظ سے انکو نکالا جا سکتا ہے اور یہ ان دونوں میں ترمیم ہو سکتی ہے ۔ ان
باتوں کے متعلق زیادہ کہنے کی ضرورت بھی نہیں ہے بارہا کہا جا چکا ہے

دیگر اور مثلاً زرعی مسائل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ہم نے وعدے کیے تھے
جو پورے نہیں کیا گیا ۔ ان اعداد و شمار کے لحاظ سے جو میرے دوسرے دوستوں نے پیش کیے
ہیں اس بات کا تصفیہ ہو گیا ہے ۔ یہ ضرور زیر غور ہے کہ جلد سے جلد لینڈ ریفارمس
لائے جائیں ۔ انکے تفصیلات پیش نہیں کیے جا سکتے لیکن میں کہونگا کہ لینڈ ریفارمس
کو جلد سے جلد لانے کا مسئلہ زیر غور ہے اور بہت جلد آئیگا ۔ جس مسئلہ کو شدت
کے ساتھ محسوس کیا جاتا ہے وہ کسان مزدور کا مسئلہ ہے ۔ اس مسئلہ کو ہم بھی شدت
کے ساتھ محسوس کرتے ہیں ۔ بات یہی ہے کہ زیر اقتدار ہونے کی وجہ سے ہم پر
ذمہ داریاں زیادہ ہیں ۔ چند مشکلات کی وجہ سے اور ان قوتوں کی وجہ سے جو ہمارے
مقابل میں کام کرتی ہیں ان کو جلد عمل میں نہیں لایا جا سکا اس کا ہمیں اعتراف ہے
لیکن ہمارے پیش نظر یہ ضرور ہے کہ جلد ایسے لائیں ۔ محض اسلیے کہ لینڈ ریفارمس
نہیں لائے گئے منسٹری کو نکال دینا چاہیے یہ کوئی اچھی خبر نہیں ہے ۔ دوسری خبر
یہ کہ ملک کے مفاد کے لحاظ سے کانگریس کا جو لائحہ عمل ہے اس پر عمل کی جانب
توجہ کرنے کے لیے میں عرض کرونگا کہ عدم اعتماد کی تحریک جو لائی گئی ہے
مضر نہیں بلکہ مفید ہے ۔ اسلیے کہ اسکے آنے کی وجہ سے ہمکو مسائل پر غور کرنے کا
موقع ملا ۔ وقت کے کیا تقاضے ہیں ہمیں معلوم ہوئے ۔ ان ساری چیزوں کا جائزہ ہم
نے لیا ۔ جب ساری باتیں ہمیں معلوم ہوئیں اور ہم انکو پیش نظر رکھکر آگے بڑھ
سکتے ہیں اور کانگریس ان باتوں پر غور کرتے ہوئے آگے بڑھے گی ۔ مجھے امید ہے کہ
اس نوکانفیڈنس کے موشن کو صرف بحث کا موضوع ہی بنا کر ختم کردیا جائیگا اور اسکو

آگے نہیں بڑھایا جائیگا ۔ میں معزز ارکان سے کہتا ہوں کہ اس موشن کو پیش کیا ہے
مجھے توقع ہے کہ وہ بھی اپنی تحریک واپس لینگے تاکہ سب کانگریس پارٹی سے بہتر کام
کرسکیں ۔ یہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

*شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) مسٹر اسپیکر سر ۔ میں عدم اعتماد
کی تحریک کی تائید کے لیے کھڑا ہوا ہوں ۔ یہ تو واضح ہے کہ چیف منسٹر کے ذیل
ممبرس نے اس تحریک کو کئی طریقے سے نام دیے ہیں ۔ پارلیمنٹری پروسیجر
(Parliamentary procedure) کا سہارا لیتے ہوئے ٹورنامنٹ کے متعلق
یہ کہا گیا کہ یہ ونڈو شاپ موشن (Window shop motion) ہے ۔ مسٹر
بانے کی جو بحث ہے یہ تحریک پیش لوگوں نے کی ہے جو ریاست کے زمانے میں
لیڈر بن گئے ہیں ۔ کمیونسٹ پارٹی سوشلسٹ پارٹی ورکسان مزدور پارٹی کے متعلق
جو کچھ کہا گیا ان کے جوابات دینے کے لیے میں نہیں کھڑا ہوں بلکہ منسٹروں نے
جو کھیلا کیا ہے وہ سامنے رکھونگا ۔ ان کو تعجب ہو رہا ہے کہ یہ تینوں پارٹیاں
ایک جگہ کیسے آگئیں ۔ جب مدراس میں مسلم لیگ اور کانگریس الکشن کے لیے ایک
جگہ جمع ہوسکتی ہیں (Cheers) تو پھر ہم اپنے اختلافات کے باوجود
ایک ہی مقصد کے لیے ایک جگہ کیوں نہیں جمع ہوسکتے ۔ ہم اس مقصد کے لیے
ضرور ایک جگہ جمع ہونگے ۔ اسپیکر سر کسان مزدور پارٹی کے متعلق یہ کہا گیا کہ
یہ پارٹی کہیں کہیں کسی کسی گاؤں میں دوربین سے دیکھنے پر نظر آسکتی ۔ ایسی
پارٹی بہت جلد ختم ہوجائیگی ۔ ہوسکتا ہے ۔ لیکن جو کانگریس ۶۰ سال سے چلی آ رہی
ہے اوس کا آج کیا حال ہے ۔ عالی جناب میں اونچی سیٹ والوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ
جب سنہ ۱۹۴۲ء میں کانگریس کی جانب سے تحریک شروع ہوئی تو اس وقت ہماری پارٹی
کے لوگوں نے اس میں کافی حصہ لیا ۔ عثمان آباد ضلع کے پریسیڈنٹ اور ۔ ۔ سل منسٹر
جانتے ہیں کہ جب وہاں گرفتار چلی اور ۔ ۔ باہر سولاپور میں رہنے کے لیے جا رہے تھے
تو رات کو مشہور کیا گیا کہ ابھی ابھی جا بدادیں بھائیوں کے نام منتقل کرکے چلے جائینگے
ہم نے ان وکیلوں کی رائے نہیں مانی ۔ کیا یہی آپ کی دیش بھگتی تھی ۔ ہماری
پارٹی کے سکریٹری شری ترسنگ راؤ کی جائداد ضبط ہوگئی تھی ۔ کانگریس میں رہنے کے
سلسلہ میں ان کو رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بننا پڑا ۔ ان کی جائداد لوٹی گئی ۔ لیکن
کانگریس کے جو ممبر ہیں ہمل چند گاندھی (آنریبل منسٹر کے بھائی) اون کی جائداد
کے سلسلہ میں

श्री फूलचंद गांधी —यह वैयक्तिक क्रिटिसिज्म बंद करदिया जाय तो

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ کہ شخصی نہیں ہے ۔ میں واقعہ بتا رہا ہوں

श्री फूलचंद गांधी —नहीं बताया जासकता।

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ میں عوام کے تعلق سے ایسی مثالیں پیش کرونگا

---

*Confirmation not received

श्री फुलचंद गांधी यह छोटी मिसाले है।

شری ادھو راؤ پاٹل اس کا ثبوت میں نے یہ دیا ہے جب اون کی جائداد لوٹ لی گئی

श्री फुलचंद गांधी —मैं यह कहना चाहता हूं कि जिनकी जायदाद जब्त की गयी थी।

شری ادھو راؤ پاٹل ان کی جائداد ضبط نہیں ہوئی تھی ہم منسٹر کے سوال نمبر (۵۸) کے ذریعہ میں نے جو پوچھا تھا اس میں یہ جواب دیا گیا کہ کل پراپرٹی جو لاسٹ (Lost) ہوگئی تھی اس کے لیے (۸) ہزار روپیہ آج تک اور (۵) ہزار اور بس معاوضہ کے طور پر دیے گئے

श्री फुलचंद गांधी —वह लास्ट नहीं हुयी जब्त हुयी थी।

شری ادھو راؤ پاٹل ضبط ہونے کے بعد معاوضہ کیوں دیا گیا

مسٹر اسپیکر اس پرسنلی نہ کہا جائے

شری ادھو راؤ پاٹل میں ڈسکس نہیں کر رہا ہوں پرسنل منسٹر کو پرنٹ کرنے کے لیے ہدایت دی جائے

श्री फुलचंद गांधी —जब वैयक्तिक क्रिटिसिज्म किया जाता है तो मेरे लिये यह अवश्य हो जाता है कि मैं आनरेबल मेंबर को इंटरप्ट (Interrupt) करूं।

شری ادھو راؤ پاٹل میں پوری ذمہ داری اور ثبوت کے ساتھ یہ کہتا ہوں

श्री फुलचंद गांधी —असेम्ब्ली के बाहर भी सुबूत दीजिये।

شری ادھو راؤ پاٹل آنریبل سپیکر میرا وقت ابھی ختم ہو رہا ہے مجھے ابھی مزید جاری رکھنے کی اجازت دی جائے

تو عثمان آباد میں ایسے دوسرے لوگوں کی جائدادوں کو لوٹ لیا گیا لیکن انہیں کمپنسیشن نہیں دیا گیا اون کی جائداد لوٹ لی گئی تو سرکاری ہیلپ نہیں (Rehabilitation) کا پیسہ انہیں دیا گیا کیا اہرسل منسٹر کے گھر میں ری ہیبلیٹیشن کا اثر ہوا تھا عوام کی تجوری کا پیسہ اس طرح خانگی کاروبار کے لیے دیا جاتا ہے میں یہ عرض کروں گا کہ ہاؤس اس بارے میں کمیشن کے ذریعہ تو انویسٹیگیشن (Investigation) کروایا جائے منسٹروں اور دیگر ممبروں کے متعلق کئی چیزیں باہر آسکیں

श्री फुलचंद गांधी —चेलेंज (Challenge) अक्सेप्ट (Accept) किया जाता है।

شری ادھو راؤ پاٹل میں شکریہ ادا کرتا ہوں مسٹر اسپیکر اوس زمانے میں وہاں اسٹینڈنگ کمیٹی ہو رہی تھی جو ۸ دن تک چلتی رہی وہاں کانگریس کے

سوامی جی اور شری شریف لائے تھے اوس وقت یہ طے ہوا تھا کہ کانگرس میں جو
ہریجن نوٹس ہے اوسکو ملا کر کسان مزدور کا سنگھٹن بنا دیا جائے۔ اور میں
سنگھٹن بنانے کی اجازت دی لیکن یہ ۱۹۴۸ء میں راج پرمکھ اور دوسرے معاملوں میں
اختلافات کی بنا پر ہم کانگرس سے علحدہ ہوگئے۔ ہم نے اس وقت کہا تھا کہ جو
ممبر عوام چاہتے ہیں وہ اب نہیں کر رہے ہیں۔ راج پرمکھ کو کانگرس کی ٹکٹ جاری
تھی لیکن کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ حیدرآباد کے عوام چاہتے ہیں کہ اس کا نقشہ
بدلدیا جائے اور یہ اسکو ملیٹ کردیا جائے یہ ڈیمانڈ تھا۔ لیکن جب سوامی اور شریف
نے اس تصویر کو نہیں مانا جسکی وجہ سے ہم باہر نکلنے پر مجبور ہوگئے۔ شریف نے ہم
نے پروٹسٹ کمیٹی (Protest Committee) میں ٹیبل ٹاک (Table talk)
کے وقت کہا تھا کہ جب تک ایسا نہ کیا جائے کانگرس بچ نہیں سکتی۔ کانگرس کو
چاہیے کہ وہ اس فولادی جوکھٹ کو توڑے۔

اوس زمانے میں منسٹری حاصل کرنے کا سیدھا راستہ یہی تھا کہ کانگرس میں
داخل ہوکر الکشن لڑے۔ چنانچہ بعض لوگوں نے یہ راستہ اختیار کیا ہمارے ضلع کے
کانگرس مین (Congressmen) نے یہ اصرار کیا کہ ہماری پارٹی سے
منسٹری ترنگ راؤ کو کانگرس میں رکھا جائے تاکہ مرہٹوں کی بھی منسٹری میں
نمائندگی ہوسکے۔ انہوں نے کہدیا تھا کہ ملک کے مفاد اور کسانوں اور مزدوروں
کی بھلائی کے لیے منسٹری حاصل کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ تو عوام میں گھل مل کر بھی
کیا جاسکتا ہے۔ کہا جاتا ہے اوس پارٹی کی جانب سے جسکے پاس کوئی پارٹی پروگرام
نہیں ہے یہ ونڈو سائڈ نوٹس لایا گیا ہے۔ میں یہ پوچھونگا کہ کیا ہم نظام کو ہٹانے
اور حیدرآباد کے لنگوسٹک انٹگریشن (Linguistic integration) کے لیے
عوام کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ کانگرس تو یہ بھی نہیں کرسکی۔ محض کانسٹی ٹیوشن
کی آڑ لیکر کہا جاتا ہے کہ کانسٹی ٹیوشن میں اسکی گنجائش نہیں۔ میں پوچھتا ہوں جب
میسور نے اپنے آپ کو پارٹ اے اسٹیٹ (Part A State) قرار دیا تو
کیا کانسٹی ٹیوشن نے اوسکی گردن کاٹ دی۔ کشمیر میں راج پرمکھ کے بجائے ریاست کا
صدر منتخب کرلیا تو کیا ہوا۔ کیا کانسٹی ٹیوشن نے اوس کو روکا۔ انگلینڈ کے بادشاہ
نے رائل کنونشن (Royal convention) کی پابندی نہیں کی تو اوسکو
وہاں سے نکال دیا گیا لیکن یہاں جس نے کئی خون کیے جس نے ہندیونین سے غداری
کی اوسکو کیا سزا ملی۔ راج پرمکھ بنا دیا گیا۔ ایڈورڈ دی ایتھ (Edward the Eighth)
نے رائل کنونشن کے خلاف ایک لڑکی سے شادی کی تو اوسکو وہاں سے نکال دیا گیا
لیکن یہاں پر کئی خون کیے گئے عوام کی جانب سے اون پر کئی الزامات ہیں لیکن اونہیں
نہیں نکالا جاتا۔ مسٹر اسپیکر جب کشمیر نے یہ طے کیا کہ راج پرمکھ کے بجائے ریاست
کا صدر منتخب کیا جائیگا تو پھر وہاں کیوں اجازت دیگئی۔ کہا جاتا ہے یہ انٹرنیشنل
پوزیشن (International position) کا سوال ہے۔ میں پوچھتا ہوں کیا
یہ سوال شیخ عبد اللہ کے لیے نہیں تھا۔ شیخ عبد اللہ پر وہاں کے عوام کو وشواس تھا۔

عوام کی بھلائی کے لیے انہوں نے کام کیا انہوں نے عوام کو ریس مسم کی اس وقت دستورکیوں نے میں آیا انہوں نے کہا کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ہم پلیبساٹ (Plebiscite) میں ہار جا سکتے ہیں ہمارے کانگریسی ساتھیوں کا یہ حال ہے کہ سنہ ۱۹۴۸ء تک زور زور ہو رہا تھا لیکن اس کے بعد یہ کم ہوگیا کشمیر میں شیخ عبداللہ نے عوام کو ووٹ دیا اور ان کے دل پر حکومت چل رہی ہے لیکن یہاں عوام کے مقاصد کی ترجمانی نہیں کی جاتی اور یہاں عوام اور گورنمنٹ کے درمیان ایک خلیج پیدا ہو رہی ہے اگر آپ چاہیں تو ڈیموکریٹک رائٹس (Democratic Rights) کی حفاظت کے لیے کانسٹی ٹیوشن بدل ہوسکتا ہے حال ہی میں ہاؤس میں پلاننگ منسٹر نے فائیو ایر پلان (Five Year Plan) پر تقریر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ عوام کے مفاد کے لیے اگر کانسٹی ٹیوشن رستے آتا ہے تو ہم اسکو ماڈیفائی (Modify) کرسکتے ہیں انہوں نے کہا تھا کہ

The Constitution however was not sacrosanct and could be modified if it comes in the way of the nation's progress

یہ کوئی فولادی ڈاکیومنٹ (Document) نہیں کہ اس کو بدل نہ کیا جاسکے لیکن یہاں حیدرآباد میں کہا جاتا ہے کہ کانسٹی ٹیوشن کیسے بدل ہوسکتا ہے میں کہوں گا کہ اگر حکومت عوام کی صحیح ترجمانی کرتی ہے تو اس کو چاہیے کہ کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی کروائے میرا خیال ہے کہ اگر آپ حیدرآباد میں صحیح ڈیموکریسی لانا چاہتے ہیں اور بلڈشیڈ (Bloodshed) اور ریولیوشن (revolution) نہیں چاہتے تو اس فولادی ڈھوکھٹ کو توڑنا اور اس چار دیواری سے باہر نکلنا چاہیے اگر کوئی ریفارم لانا چاہتے ہیں تو اس مقصد کے لیے کام لیا جاسکتا ہے اپوزیشن پارٹی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سچویشن (Situation) کو اکسپلائٹ (Exploit) کرنے کے لیے کمیونسٹوں نے اتحاد کرلیا گیا اپوزیشن اس کی رسپانسبلٹی (Responsibility) محسوس نہیں کر رہی ہے لیکن میں کہوں گا کہ عوام کیا چاہتے ہیں جاگیرداروں زمینداروں اور ظالموں کو ختم کرنا چاہتے ہیں وہ ریح رینکنگ سسٹم ختم کرنا چاہتے ہیں اگر ان کے لیے کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی کے لیے ریولیوشن لانے کی ضرورت ہو تو لایا جاسکتا ہے اور اس کو پاس کیا جاسکتا ہے

اب میں دوسری پالیسیوں کی طرف آتا ہوں اس سلسلہ میں جو پالیسی اختیار کی گئی ہے وہ ہاف ہارٹڈ (Half hearted) ہے کھیت میں کام کرنے والے غریب کاشتکار جن کا ٹیننٹس (Tenants) نام ہے ان کا جھگڑا پیدا ہوگیا ہے ان کے متعلق حکومت نے کوئی ڈیفنیٹ پالیسی اختیار نہیں کی۔ اس کے لیے کئی وعدے کیے گئے لیکن ان وعدوں کی تکمیل نہیں کی گئی میں چاہوں آپ کا ہنس (House of Commons) کے کمونس کی ساڑھ دہائی کا جو نائنٹینتھ سنچری (Nineteenth century) میں نام ہوا جسکا

لارڈ ھیسٹنگس کا بھی حسب (Impeachment) کیا گیا
تھے مسٹر ہیں جن کی وجہ سے نا جن کے نہ ہونے کی وجہ سے ملک و ریاست کی ترقی
عوامی مفاد پر اثر پڑتا ہے میں ان کے نام بتا سکتا ہوں جنہوں نے عوامی روپیہ
بے تحاشا اُڑایا اور بے معاملات طے کئے۔ آغاز میں (Afforestation) کے سلسلہ
میں عثمان آباد ضلع میں (۱۹۴۶ء) ایکڑ زمین (۸۶۵۸۶۶) روپیہ میں حوالہ کی گئی
(۴) ہزار کے عوض میں زمین کا ٹکڑا تھا ہم نے دیکھا کہ جہاں زمین کی آمدنی نہیں
تھی ونیلوڈی منسٹری نے کے بعد اس کو (۸۶۵۰۰) روپیہ میں حوالہ کر دیا گیا جس کی
بابت میں کوئی منصب نہیں تھی کیا وجوہات تھے کس معیار کو پیش نظر رکھ کر
یہ معاملہ طے کی گئی تھی اگر میں جھوٹ کہتا ہوں تو چیلنج ہے میرا یہ
عثمان آباد ضلع میں اور دیکھئے کہ اس طرح عوام کی روپیہ کا نقصان ہوا گیا میں
ڈکٹیٹ ہو میں کو نہیں کہہ سکتا کیوں کہ ڈکٹیٹ کے ڈیفینس (Definition)
کے لئے وہ دستوں کا ہونا ضروری ہے اسی طرح رنگ کی فیکٹری کی جو زمین تھی
وہ لوٹس مِل والوں کی جو میں تھی وہ مرکزیت حوالہ کی گئی کرسپانڈنس
(Correspondence) ہوکر پانچ سال ہوئے ہیں لیکن ابھی تک
تصفیہ نہیں ہوتا

جہاں اپوزیشن ممبر نے دلی کو پریس (Press)کیا دلی سے یہ
تعصبات کی حالی ہے تو منسٹری کا جواب یہ ہوتا ہے کہ ٹھیکہ داری کو کالنے کی
کوشش کی گئی ہے لیکن پھر بھی آج ہزار روپیہ وصول کئے جاتے ہیں اگر یہ
امر صحیح ہے تو کیا اپوزیشن عدم اعتماد کی تحریک نہ لائے گا اس طرح عوام کا روپیہ
برباد کرنے کی کوشش کریں تو ان پر عدم اعتماد کی تحریک کیوں نہ لائی جاتی ہے ؟

اسکے ساتھ ہی میں یہ کہوں گا کہ لینڈ ریفارمس کے بارے میں دو ایک بار مربے
ملکر مسودہ تیار کیا تھا جس کے بارے میں درست کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے
کہ عمرت و مسودہ بگا یہ یہ سمجھے کہ ہم دہلی سے جھک کر حیدرآباد کی کاروائی
میں حصہ لیتے ہیں یہ سمجھیے کہ ہم ہیں سر جھکا جس طرح دہلی کے لئے ہوئیل
جاتے ہیں اسی طرح حیدرآباد میں لے ہیں یا سمجھیے کہ ہم دماغ صلاح میں
رکھکر حیدرآباد میں کام کرتے ہیں (Cheers) جس طرح حیدرآباد کی
سرکار چلانے والے دماغ رکھتے ہیں اسی طرح ہم بھی اپنے دماغ سے کام کرتے ہیں
ممکن ہے کہ ہمارے دوستوں اخباروں میں یہ چھپتے ہوں (Cheers)

السٹر و اختلاف بیان کئے گئے کہا گیا کہ صاحب آپ تو ملوک سے اصلاحات
لا رہے ہیں اور ہم ملم سے ہیں کہ دیکھتے ہیں کا نام لیتے ہی یہ سمجھتے
کہ ہم جن کا غلام ہوں جس میں کیسے ملزمہ تا او وہاں عوام کی بہبودی کے
کیا کیا کام ہوئے جہاں آزاد ہونے کے بعد سریے گورنمنٹ منسٹر ہیں جو دلانے
یہ کوشش کی کہ میں کانگریس میں شریک ہوں لیکن مجھ میں اور ان میں سادی

حلافات بھی ا ے اکی ثر س کاساب کی س صل لرا او لرنا ھ کا
سکہ ہ مگہ ہیں ھیں حو لگاے رہے ھیں عوم ں پھ ب دلیے کی کرسس
کی جا رھی ھے رمارسس لانے کے لیے عوم ں حدبہ ہونا ھے لہ و حود
ے عمل و ے حالات ہے ںا سوب دں لیکی ما وولوسں(Revolution)
عوم کے حالات ں لانے کی نوس ں ہیں کی گی حں کار وس ک ے آ ا ماہس
آل لدا ں ھ مکلس ے ھیں کو رہے ہے معلوم ہوتا ہے کہ وھاں کے کار ہ
ک ا گاوں میں بھیجے جاتے ھیں عوم نو سمجھا ا ہ ا ھے لیکن ہما ے پاس
ہ ل ھے کہ ے دحاوں کے سلسلہ ں آرڈرس عصا ر صاحب نو بھیجے ہ ے ھیں
بو و ں رڈس کو سمجھے ک ہیں و ۲ مارح سے لے کی ے دحا ں کو ھی
ہوں ے ھال کردنا اگ حکہ اں سے د ما ں کا فا دہ ھی ھو لیکن ہ ل ھے
ہما ے ڈمسٹر ں کا صرف ا ے ڈرں حال دیے سے کساوں میں ہ حدبہ
پہر ہوتا حب ھم لسد رما ں کا طالبا ک ے ھیں نو کہا ہ ا ھے کہ ھم سعال کرنے کی
کوسس کرے ھیں اس ر پھیلا رہے ھیں حب ا ں فرسٹر ں (Frustiation)
کے حلاف ے الدالوجیز (Idcologics) لانے کی کوسس کی ہ ی ھے نو
اہیں رد کردنا جاتا ھے ہمارا نو صل یہ ھے اور ہماری ہی الدیالوجی ھے

कसेल त्याची अमीन आणि राबल त्याचा कारखाना

اسے ھی رسپلس (Pinciples) ہلاں ک ے کے لیے ھیں ایک حگہ جمع
ہونے کی ضرورت ھے لیکن کانگرس ے حب اسکے حلاف عمل سروع ک و تمام جھے
لوگ کانگرس سے نکل گیے (Checrs) سسکہ سر ہ حریک س کی گی
ھے اس سے ڈ ے کی ک ی وحہ نہیں ھے کیونکہ اسکے سطور ہونے کے بعد ک ہی کا سس س
کیمپس (Concentration camps) قائم نہیں کیے جاسکے (Cheers)
حمطاح آب ے دسور کی بھیکہ اری لی ھے ور عوام کی بھلائی کے ام ر کام کیا ھے
جاہے کوئی حکوم قائم ھ وہ بھی دستور کی حدود میں رھکر کوم ک گی حکام
کی کوئی حلاف ورزی ھو نو اس کے لیے ھائیکورٹ موجود ھے آب ر ۳ ر عمل
استعمال نہیں کیے ہ سکے ھر ڈرنے کی کیا بات ھے و وب ھونا ھے حکہ ھسار
اٹھاے جاتے ھیں ھر وقت عہد نہیں ہ ی حب ضرورت ہوتی ھے اسی وقت ھساروں
سے کام لیا ہ ا ھے لیکن ب نو د رر ہمارے اس ھے ہ بھی حکم ب ہوگی وہ
کاسسٹوسں کے ہ د میں ھی رھکر کام کر گی و ہ بھو ی ط مں ھی کار سا
رھیگی مسکرہ اں تمام باتوں ر سحہ د ط مہ سے ایواں کو ع رک ے کی ضرورت ھے
حب عدم عماد کی حریک س ہوتی ھے حب ہ لح دا ہ ا ھے و حب نکتہ حینی
کی جاتی ھے واس سے ہ ف کرنے کی ضرو ب نہیں سکے بعد میں حال ھے کہ جاہے
کسی کی حکومت قائم ھو لیکن وہ عوام کی بھلائی کے لیے کام کرے اسلیے میں ں سے
پرارتھنا کرتا ہوں کہ ایواں کے تمام مری ںسسا معرور ار کیں اس حریک کو کاساب ساس

مسٹر مرزا اسکندر بیگ (حسن ویل) مسٹر سپیکر اس معزز ایوان کے قیام کے
بعد ہمیں بہت سی ایسی باتیں معلوم ہوئیں جن سے ہم پہلے واقف نہ تھے یہ معلوم
ہوا کہ سوالات کس طرح کیے جاتے ہیں اور انکے جوابات کیسے دیے جاتے ہیں اور
پھر ان جوابات پر ضمنی سوالات کس کس طرح اور کس ذریعے کیے جاتے ہیں یہ بھی
معلوم ہوا کہ سپیکر اور ممبر کے درمیان سے کراس (Cross) کرنا منع ہے
یہ کہ ... معلوم ہوا کہ ... یہ معلوم ہوا کہ مسودہ قانون کیسے پیش کیے
جاتے ہیں ... ترمیمیں کیسے پیش کی جاتی ہیں ... موشن ... صاحب کیے
جاتے ہیں لیکن ایک ... ایسی بھی ہو ... معلوم ... بھی وہ یہ معلوم
ہوئی کہ عدم اعتماد ... کیسے کھیلے ہیں ... اور ہماری معلومات میں
... ہم سب ... موشن آف دی ... اور ... کا
بھی ... ہوا ہے ... عدم ... کس طرح ... مختصراً بیان کرنا چاہتا ہوں
... اسمبلی میں ... سے پہلے ہی اخبارات میں ... کی خبر
آگئی کہ عدم اعتماد ... ہونے والا ہے ... ہم نے دیکھا یہ خبر بھی
... کہ کچھ ... کا ... بھی ... کرنے والے ہیں اسکے بعد ... معلوم
ہوا کہ ... کے ساتھ بھی اس ... سے متعلق کچھ ...
شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس اہتمام کے ... اسمبلی میں ... ہوا لیکن
... ہوا ہم نے دیکھا کہ ایک نہیں بلکہ ... موشن مختلف جماعتوں
کے معزز ارکان نے پیش کیے ہیں اور ان میں سے ... صاحب بھی ... بڑی مخالف
جماعت کے رکن ... ہیں مجھے ... کی ضرورت نہیں اور ...
کرنا ضروری ہے کہ جمہوری ... کے ... دنوں کی عادی ...
سکوں ... کیا ... کے بعد ... ہو ... حال
یہ کہ کچھ ... کی ... کم سے کم
... نہیں ... لیکن کوئی ... نہیں ... البتہ ... کے
صاحب کا ... سمجھ ... ہوا کہ ... محاسبہ کرنے کا موقع ملا اسکا دوسرا
فائدہ یہ ہوا کہ ان ... بھی کچھ ... لوگ ... آنے لگے ورنہ ایک ...
سمجھا جاتا تھا کہ ... صرف ادھر ہی ہیں ور اس طرف ... دار ور سرمایہ داروں
کے مفاد کا تحفظ کرنے والے ہی بیٹھے ہیں ... اس طرح ہمارا ذکر کیا جاتا تھا کہ
گویا ہم عوام کے نمائندے نہیں ہیں بلکہ کسی کے نامزد کردہ ہیں لیکن ...
موشن کے بعد ہم بھی کسی قدر عوام کے نمائندے سمجھے جا رہے ہیں لیکن یہ نہ معلوم
ہوسکا کہ ہم عوامی نمائندے ... صرف ... دن تک ہی رہینگے یا اسکے بعد
بھی رہینگے یہ میں ابھی نہیں کہہ سکتا (Cheers) بہر حال یہ تحریکات
ہمارے سامنے آئی ہیں

اس معزز ایوان کے قیام کے بعد گزشتہ سیشن میں معزز ممبران کا جو عمل رہا
میں تھوڑی دیر کے لیے اس جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں ... سب سے پہلے جب

اس جانب سے اره ن ھا وان ر عرض دیا گیا د ہ لس حب ھے ا
حاگیر درا س ھے او اس و ل کے ہ ور ام دیے گیے کے حر یلس آیے
واکی سے کہا گیا د ھالا ما ں ھے او لسی نے کہا کہ ہ موم د ں لس ھیں
اور سی قسم کے بر صاب لیے لیے رحال ھر ل س ہ سان کم او ر سان زیادہ
طرا ر ہ حلاصا ھے ہ س نے مجھا ان کیا ھے حو وہ اب ان کیے گیے
ا ں کا رور ط ر ھا ط ا ط ا ہ ھے امر طرح و مسم ھرے او حب د ن مسہ ہ
لگا ہو اس موس کی صورت ں حہ ر ھا ھے اب س ارں عرر برں سے حو
اوس طرف سٹھے ھیں در اصل کرتا ھوں کہ ا ر موس س ر ک ے سے سوالات
اٹھاے گیے ھیں ہ کے متعلق ا لی س اس سے لے بحث نہیں کی گی الات کے اس م
ھرل ڈ مکر ں کے وقت ا د س کے وقت ا الحہ ممسر ں کے ساملہ س مرح موقع
بہرحال ان تمام الزامات ہ اب س لیے گیے ھیں ک سے زیادہ مرتبہ بحث ھو چکی
ھے حسکی طرف عرر ر حادر گھات نے بھی ا ہ کیا ھے او ان ھی کو ہ ط ہ د س
موسں کی اصل وجہ سلائی گی ھے

اب سب سے پہلی ہ ر ا ک ھے د اس موسں کے متعلق سب سے لے ھیں
ا ر مل ممبر نے بحث کرنے کی عزت حاصل کی وہ سلسٹ اری کے رکں ھے اگر انہیں
یاد نہیں ھے تو میں کم س اد دلاؤں کہ حب دے ہ ممی ا ں صحب ہ
اس وقت آ ر مل مر فار حصور گر ھیں انہوں نے عام ا حابات کے لسلہ س سال
دیا تھا کہ سر سلسٹ اری نے صبا س ضبط کرانے کا رکارڈ قائم کیا ھے ب و ھی
پارٹی کے ا ر مل ممبر د سب سے پہلے ہ د س مس کر ے کا شرف حاصل ھوا ھے
میں سمجھ رہا تھا کہ ا ا وہ کوئی کوئی ی ہ ر مس کر گے لیکن جو الزامات اس
موسں میں لگائے گیے وہ وھی رانے ھیں ان کو دھرانے ھوے کہا گیا کہ سرکاری
بڑھ رھی ھے ملک کی معاشی حالت حراب ھے رس کا مسلہ حل طلب ھے
کساوں اور مزدوروں کے اںل ہ سے کے و ے ھیں وغیرہ وغیرہ لیکن سوالات کے
جوابات کے وقت مدسہ مں اور کٹ موسس کے وقت انہیں اطمینان دلایا گیا ہے کہ
حکومت نے اس طرف کتنی ہ کچھ ہ ضروری ھے اور ان مسائل کو نظر انداز نہیں
کیا گیا ھے کے باوجود کہا جاتا ھے کہ ان ھی مسائل کو حل کرنے کی وجہ سے
حکومت نے اعتماد کھودا ھے لیکن میں سمجھتا ھوں کہ سحہ ہ طعمہ اسکو منظور کرنے
کے لیے تیار نہیں

اسکے بعد آخری ہ ر حو میں جناب والا کے گوش گزار کرنا چاھتا ھوں وہ یہ ھے
کہ ولس انکس سے عیں قبل اور اسکے بعد ہو ا بعد جدہائی سیاست کا جو دور رہا اور
جسکی وجہ سے ملک میں حہ تباھی ھوئی اور بیروزگاری میں جو اضافہ ھوا اسکی تفصیلات
میں جانے کی ضرورت نہیں ھے ۔ میں صرف یہ کہنا چاھتا ھوں کہ آ ر مل ممبرں جو
اس جانب بیٹھے ھیں اسکے دلوں میں بھی ملک کا درد ھے اور وہ بھی عوام کے دکھ درد
کو سمجھتے ھیں اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی عرض کروں گا کہ عوام کے دکھ د د کے

ٹھیک د وھی ں ہں ھ ں ھ ھاور کے وس ط ف سھے ھں حس طرح ا ہے اب مرلاب
اور معد کرے ھں ی حی کے ا ھ ھم ھی عا ہ کرے رھے ھں ھم بھی عاقل
ہں دس ر حس رور عا م ھ حاے کہ ہ اری عوا ی ھلای کا کام ہں ک کی
اسی ورے ھم ک ب کا سا ھ ں د کے ں ں ہ ط ان دلانا ھ ں او کم ار کم
ا ی ھ ک ہ مں لا کہا ھ ں کی ھارے س ط اری امدا ں (Party
affiliation) سے رادہ ھم ملکی عاد ھے عوام کی ھ سحالی اور اکا اط ال
ھارے سے ھے مں حس در دکھوں گا کی ہ حکو ب اے ان وص کی
اعام دھی ں ک اھی کر رھی ھے کم رکم ں اور مرے سا ھی اری کا ساتھ
ہ دیگے لکں ں مں دلا کا ھ ں ک حک ب ے حی الا کاں اے دا ص کی
اعام دھی کی ک سس کی ھے اور حکو ب ے ں تمام عہدوں کو ان کے اے بھی
رکھا ھے معہ مسرمر ان کا ں کی معصل بھی مں کر کے اگر ب اے رسکس
(Ranks) مں عاد اکرا حاھے و او ب ھے لکں عص گروی رم
کی حاطر اسی ا ں کی حای ھں ہ ب ھی کو سارک مگر ں حھا ھ ں ہ
مرک امر قابل ہں کہ امر کو مدل ا سطور کیا حاے ان ھی وجہ حات کی سا ر
مں ان کی مخالفت کرتا ہوں

(Some hon Membeis iose in then seats)

مسٹر اسپیکر سری کے وینکٹ رام راو

Shii K Venkat Ram Rao rose and resumed his seat without speaking (Cheeis)

مسٹر اسپیکر سری رسنگ راو

شری وی ڈی دیشپانڈے اکا معصد ہ تھا کہ

Mi Speaker I gave him sufficient time but he sat down

Shii V D Deshpande But when the scheduled caste candidate wanted to speak he wanted to give him the chance,

Mi Speaker Oider, Oidei I have aheady called upon Shri M Naisingrao to speak

شری ایم - رسنگ راؤ (کلواکرتی عام) حناب اسپیکر صاحب ں سمجھتا تھا
کہ ھمارے معزز دوست حو اس جانب سھے ھں کیا فرماتے ھں اسکو سن اور کل ہے
مں نے انکو کاں طور ر سا سب سے پہلے مں ہ کہدنا چاھتا ہوں کہ مرے سمجھے
کوئی ڈر ا ھاس ہں ھے - مں نے کوئی سیکر یاس (Sacrifice) ہں کیا
ھے - مجھے اسکو مان لیا چاھیے مں نے اپی زندگی کے ا برس حیل مں ہیں گزارے

ہیں ۔ دس برس تو کا هر میں ۱ مہینے بھی جیل میں نہیں رہا ۔ میں صاف طور پر یہ کہدینا چاہتا ہوں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں نہیں پھرا اور میں نے دوسری قسم کی مصیبتیں بھی نہیں جھیلیں ۔ میں نے پہلے ہی عرض کردینا چاہتا ہوں تاکہ آئندہ چلکر کسی کو اعتراض کا موقع نہ ملے میں نے اپنے طریقے پر جو کچھ مناسب سمجھا کیا ہے میں اپنے ایک خاص طریقے پر سوچنے والا ہوں اور میں نے جس طریقے میں ملک کی بہبود سمجھا اسکو اختیار کیا ۔ ہ ہ پرسٹ کی بیسس پر نیگوسیشنس (Negotiations کرنے والا نہیں ۔ کانگریس کے یہ لوگ نہیں تھے اس کی ذمہ داری میں لیتا ہوں جادرجان یا کسی اور نے نیگوسی ایشنس میں نے کئے ہیں ۔ اسکے لیے میں پرسنلی (Personally) ذمہ دار ہوں ۔ کانگریس بحیثیت ہوئے یہ لوگ ذمہ دار نہیں ہیں آپ نے جتنے الزامات لگائے ہیں پہلے میں انکے سلسلے میں عرض کردینا ضروری سمجھتا ہوں ۔ میں یہ باتیں کانگریس پارٹی کے ایک ممبر کی حیثیت سے نہیں کہہ رہا ہوں ۔ بلکہ ایک عام شہری کی حیثیت سے اپنے خیالات ظاہر کررہا ہوں ۔ کانگریس پر جو الزامات عائد کئے گئے ان میں سے ایک کانگریس کا ممبر ہونے کے ناطے جو ذمہ داری یا جو شیئر (Share) میرے حصہ میں آتا ہے میں اسکو قبول کرنے کیلئے تیار ہوں ۔ ساتھ ہی میں یہ کہونگا کہ میں کانگریس کی کسی نیکی کا دعویدار نہیں ہونگا ۔ میں آپ کے سامنے صاف طور پر عرض کردیتا ہوں ۔ کل عمری بینک کا ذکر آیا ۔ تنقیدیں ہوئیں ۔ الزامات لگائے گئے ۔ عمری بینک کے ڈاکے کا ذکر کیا گیا ۔ میں یہ کہونگا کہ آپ پر جو الزامات ہیں اگر آپ انہیں قبول کرنے کیلئے تیار ہیں تو میں بھی ایک کانگریسی ہونے کی حیثیت سے اس الزام میں جتنا پرسنٹیج مجھ پر آتا ہے اس کو قبول کرنے کیلئے تیار ہوں ۔ اسکے بعد میں نفس مسئلہ کی طرف آتا ہوں ۔ میں اپنے ان دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے کانگریس کے بعد سکنڈ میجارٹی حاصل کی ہے اور مجھے رحم آتا ہے ان لوگوں پر جن کے پیچھے ۱۱-۹ یا ۸ کی تعداد ہے ۔ میں یہ کہونگا کہ اگر میجارٹی پارٹی حکومت چلانے میں ناکام ہوجائے تو حکومت سنبھالنے کی ذمہ داری سکنڈ میجارٹی پارٹی پر ہوتی ہے اور یہ کانسٹی ٹیوشن کا اصول ہے ۔ لیکن اس کے لئے ۱۱-۸ یا ۷ کی پارٹی والے کھڑے رہنا کیا معنی رکھتا ہے ۔ جو سکنڈ میجارٹی پارٹی ہے وہ خود ریزولیوشن لانے کی ذمہ داری کیوں اپنے اوپر نہیں لیتی ۔ صاف ظاہر ہے ۔

اچھا صاحب ۔ آگے چلئیے ۔ میں نفس مسئلہ پر آتا ہوں ۔ آپ نے وہ تمام باتیں کہیں جو گذشتہ (۹) مہینوں کی مدت میں کہی جاچکی تھیں ۔ آپ نے کوئی بات نہیں چھوڑی لیکن صاحب ۔ مجھے تعجب تو اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ نے اس (۹) مہینے کی مدت تک انتظار کیسے کیا ۔ یہ تحریک تو جس دم آپ اس محفل میں آئے تھے ، اس اسمبلی میں آئے تھے اسی دم لائی جانی چاہئیے تھی ۔ مجھے حیرت اور تعجب تو اس بات پر ہوتا ہے ۔ مجھے اس پر تعجب نہیں کہ آپ نے نوکانفیڈنس موشن پیش کیا ۔ یا کیوں پیش کیا ۔ خیر ۔ آپ نے (۹) مہینے تک انتظار کیا ۔ آخر آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ، اور آخر آپ نے اس تحریک کو لایا ۔ آپ کے دل میں جتنا غصہ تھا آپ نے نکال لیا ۔ اچھا ہوا ۔ آپ نے

جو جو چیزیں کہیں ہیں ان میں سے ہر ایک کا جواب تو نہیں دونگا ۔ اور نہ دے سکتا ہوں ۔ آپ نے کہا کہ چیف منسٹر کے داماد کو نوکری دیگئی ۔ انکے چھوٹے داماد کو نوکری دیگئی ۔ ان چیزوں کے بارے میں تو میں نہیں کہونگا ۔ مجھے طرفدار سمجھا جائیگا کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ان سے عزیز داری ہے میں نہیں کہونگا ۔ کچھ نہیں کہونگا وہ خود اسکا جواب دینگے ۔ موورس آف دی موشنس نے جو الزامات لگائے جس ویو (View) سے انکو پیش کیا میں صاف طور پر اس مسئلہ کو ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں موشنس کا مطلب یہ نہیں کہ صرف حیدرآباد کی کانگریس گورنمنٹ نے غلطی کی ہے بلکہ اس میں نہرو گورنمنٹ اور آل انڈیا کانگریس اور گورنمنٹ آف انڈیا کی بھی غلطی ہے ۔ گذشتہ پانچ سال میں جو چینج (Change) ہوا اسکی ذمہ داری کانگریس لیتی ہے ۔ اسلئے کہ یہ چینج اوپر بیٹھے ہوئے نہرو پٹیل ہی نے تو لایا ۔ اسلئے انڈیا گورنمنٹ بھی اسکی ذمہ دار ہے ۔ لہذا یہ عدم اعتماد کا موشن حیدرآباد سرکار ۔ بھارت سرکار اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ کیا آپ اس سے انکار کرتے ہیں

شری جی ۔ راجہ رام ۔ آنریبل ممبر نے غلط اندازہ کیا ہے ۔

شری ایم ۔ نرسنگ راؤ ۔ میں نے آنریبل ممبر کے الفاظ کو دھرا کر بتلایا ہے ۔ اگر محرر رکن کا یہ منشاء نہ تھا تو اسطرح کہنے کی ضرورت نہ تھی ۔ کیا یہ نہیں کہا گیا کہ ملٹری گورنمنٹ بھی ہم ہی نے لائی ہے ؟ اسکے کیا معنی ہیں ؟ لہذا یہ عدم اعتماد کی تحریک نہرو سرکار ۔ انڈیا گورنمنٹ اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ اس کو مان لیجئے ۔ میں اس انالیسس (Analysis) کے ساتھ چلتا ہوں ۔ میں انہیں کو مبارکباد دیتا ہوں ۔ اسلئے مبارکباد دیتا ہوں کہ انکو انڈیا گورنمنٹ پر بھی اعتماد نہیں اور نہرو پر اعتماد نہیں ۔ اچھا مان لیجئے کہ آپ کا یہ ریزولیوشن پاس ہوگیا ۔ تو اس سے ایسی کونسی دنیا ڈوب جانے والی ہے ۔ مجھے اسکا ذرہ برابر بھی اثر نہ ہوگا ۔ اگر آپ لوگ اسطرف آتے ہیں تو میں خوشی کے ساتھ اُطرف جاکر بیٹھنے کیلئے تیار ہوں ۔ پھر میں آپ کے سامنے وہی سوالات پیش کرونگا ۔ اسی طرح اڈجرنمنٹ موشنس لاؤنگا ۔ ویسے ہی ریزولوشنس لاونگا ۔ اور پھر ایسا ہی ایک عدم اعتماد کا موشن بھی لاؤنگا ۔ کونسا چینج ہوا ۔ ہم ادھر آگئے اور آپ ادھر آگئے ۔ مبارک ہو آپ ہی حکومت سنبھالئیے ۔ مجھے اسکا ڈر نہیں کہ کانگریس سرکار ڈوبی ہے یا گیا ۔ آپ اطمینان سے بیٹھئے ۔ ہم بھی اطمینان سے بیٹھینگے ۔ ہاں اگر آپ ناکام ہوگئے تو بیشک ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ حکومت سنبھالینگے ہم اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹینگے ۔ مجھے کسی انٹرسٹ (Interest) سے تعلق نہیں ۔ مجھے تو حیدرآباد میں ایک اسٹیبل گورنمنٹ (Stable Govt) کی ضرورت ہے ۔ اگر آپ ایک اسٹیبل گورنمنٹ لاتے ہیں تو میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں ۔ میں اوسطرف بیٹھ جاؤنگا ۔ عوام کو ممکن ہے کہ پارلیمنٹری گورنمنٹ اور پارلیمنٹری ڈیموکریسی کا تجربہ نہ ہو ۔ لیکن جو جاننے والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ الکشن کے نتائج کے پیش نظر آپ کس حد تک ایک اسٹیبل گورنمنٹ لاسکتے ہیں ۔ کیا یہ اتحاد بلاتنہ قائم رہ سکتا ہے ۔ میں یہ بات ایوان کے سامنے واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ

یہ اتحاد لا قائم رہنے والی ہو۔ ... ممکن ہے کہ اتحاد لا کر کانگریس گورنمنٹ کو
توڑنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن اس کے بعد گورنمنٹ بنانے میں یا اسکو قائم رکھنے میں
یہ اتحاد کام نہیں دے سکتا ایک (Citizen) کی حیثیت سے میں یہ سمجھتا
ہوں کہ ... سرکو یہ سمجھ سکوں میں جانتا ہوں کہ یہ اتحاد قائم رہنے والا
ہیں

شری مخدوم محی الدین آپ اس کی فکر نہ کیجیے

شری ایم نرسنگ راؤ کیوں فکر نہ کیجیے مجھے ایک شہری کی حیثیت سے سب
کی فکر رہنی چاہیے۔ اس کے اتحاد کو میں جانتا ہوں کیا معنی ہیں یونائیٹڈ فرنٹ
(United front) کے کیا معنی ہیں ڈیموکریٹک فرنٹ (Democratic front
کے۔ یونائیٹڈ فرنٹ ہم نے یورپ و ایشیا میں دیکھ لیا روما میں دیکھ لیا ہنگری
کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اس کے یونائیٹڈ فرنٹ کے کیا معنی ہیں میں بتاتا ہوں اور
یہی چیز ہمارے دوست سوشلسٹ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اسی کو سپارٹ ہو وہ
ضرور پیش کریں کیا معنی ہیں۔ یونائیٹڈ فرنٹ کے کیا معنی ہیں ڈیموکریٹک فرنٹ کے۔
دنیا بھر کے طریقے ہم جانتے ہیں ہم ایک ہندی ہیں ہم چار رنگوں میں رنگے ہوئے ہیں
لیکن آپ کے ہاتھ کیسے ہیں اگر آپ دس بارہ آنے کے پیرس سوپ (Pears Soap)
سے بھی ہاتھ دھو لیں تو آپ کے یہ سرخ دھبے جانے والے نہیں ہیں میں جانتا ہوں کہ
ایک آرگنائزیشن کیا کر سکتی ہیں میں آپکا لٹریچر (Literature) لایا ہوں
اس میں ورکرز کو ایسی قسم کے انسٹرکشنز (Instructions) دیے جاتے
ہیں کہ سنیے

شری اے۔ راج ریڈی اس کتاب کا نام کیا ہے ؟

شری ایم۔ نرسنگ راؤ۔ ابھی پڑھتا ہوں اس ان باتوں سے انکار کر دیجیے

Let people of the Middle Class, others of the same class who belong to different professions, agricultural labourers intellectuals unite together and carry on struggle to destroy root and branch the zamindari and capitalistic systems as well as landlordism This struggle is possible through a united revolution

This united revolution can be achieved through guerilla warfare Everyone should get ready with whatever arms he may be able to secure Four or five persons should form one batch and let no one know that such batches have been formed About destructive methods without others knowing them there are several ways of doing these

Dig trenches across motorable roads

Make breaches in other roads also

Drive nails into motor tyres and make them useless
Kill the village C I Ds silently

When the police visit our villages, go silently and throw hand grenades at them

You can kill the enemy by the use of incendiaries All these shall have to be done without the knowledge of the enemy '

شری وی ڈی - دیسپانڈے اس کتاب کا نام بتایے

شری ایم - نرسنگ راؤ ۱۹۴۸ - ۱۹۵۰ ع میں جو ریڈس (Raids) کئے گئے اوس وقت ایسا مواد برآمد کر کے جو دستاویزات گورنمنٹ نے کتاب کی شکل میں چھاپا ہے ۔ میں اس میں سے اور سناتا ہوں آپ انکار کردیجئے آپ گورنمنٹ سرویس سے مخاطب ہوکر کس طرح کہتے ہیں پولیس سے مخاطب ہوکر کسطرح کہتے ہیں سب سے بہوتا جو اس کے مقامات سے پڑھکر سناتا ہوں

"Apart from organising and preparing for armed insurrection the Communists of Hyderabad have tried to bring about a reign of terror in Telangana by perpetrating atrocities and inhuman barbarities on individuals This is how they preach violence

1 We will kill Gudur Ramanujam in cold blood at sometime or other We will put him to various forms of torture

2 We will cut Muthyalu Pichigadu into pieces and eat his flesh

3 We will massacre Nandyala Venkadu and his family

4 We will kill Beeravalli Narayana just as a buffalo is killed before the village goddess

5 Malivenkiah will be killed just as a hen is killed before the village goddess and the party members eat his flesh"

شری وی - ڈی - دیشپانڈے اس سے ہم انکار کرتے ہیں یہ تو اوس حکومت نے شائع کیا ہے جس نے ہمارے خلاف کارروائی کی

شری مخدوم محی الدین کئی بار یہ سوال آتا ہے - کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے اور ڈیموکریٹک فرنٹ کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسکی چھان بین کیجائے اسکی تحقیقات کیجائے کہ سبھا کے راج میں اس کانگریس کے راج میں کیا کیا ظلم ہوئے ہیں - ہم

ے مسہ مط کتا ھے کس سے س ط ک مول س کتا و ا ا
سکا کر کرکے و کو سا کرے کی کوشس کنعنی ھے

سری م برسنگ ر و

We w ll l ll Na ayana just s a b ff lo s l lled before the v llage goddess

Sh : *A Raj Reddy* Il ese are absolute f lsel oods

سری وی دی دسساندے گ ک آ مل مرکہیں کہ س مسسب
ا ک ھے می ہم کہےھیں علطھے ک M s statement)
ا ھ ھ ھے یہ غلطی ھے

(Laughter) علط ھے س کان ھے مسٹر سکر پ سے کم

سری م برسنگ راو مسرصاحب ی ا س ھیں ان کہ ھ ے اب
بی ا س ے نائی کرس کے لڑکی یا س لانا ھ ں آ و وگا ھوگا نکھیں گے
آپ ا ص ک ں ھ ے ھیں

سری وی دی دسساندے ن کہ ںسھوےکیلے بو سا جہیں مس ملیع
ھے ک و ل س کرے ک مرمہ س ھم ےکی مرتبہ کہاھے کہ کسس
بھوسے ھم ھیں ن کہ ک کیے س نکو اس کرے کے ھم ھیں

حف مسٹر (سری ی م کسں ر و) کیے ن کا عدت کے و صلی
(Or g nals) سرے س بو ھیں و صل کاعدت ھیں کوکات
کی موت سں سایع کیا گ ھے

سری مخدوم محی لدیں کاہ لیو و ھے ون کاعدت کی کیا ھو رہا ھے
اب آر مل مبر کرے کا ے ہو ھیں

(Inart culate sounds) سری مخدوم محی لدیں آ کیے کا ےموجودھیں

Mr Speaker Order Order

سری م برسنگ ر و س معانی ھا ھ ں جب جب معانی حاھتا ھوں ب
کو بر معلوم ھو میں آ آپ سے جب جب معانی ماھتا ھوں کنا کروں آپ لوگ
جب تعریر کرتے ھیں تو میں جب پ پسھ ھد سسا ھا ھ ں لیکن میں جب کجھ کہتا
ھوں تو آپ لوگوں کو عصہ آتہ ا ھے سرے کہنے پ کو عصہ گیا مجھے س کا
افسوس ھے میں آپ سے معانی حاھتا ھوں ھاتھ جوڑ کر معانی مانگتا ھوں میں زیادہ
وقت نہیں لونگا آپ ا ص ھ ھے ھیں میں ایک دوسرے سوالی مسئلہ کی طرف لجانا

ھ ں ی مارن کو جانے ھے لنکا گ ں سم ں س دو س ھ ھے
یہ پھکے ے ں ھسا ے ے ھں بھکے کھ جسے جھے بھی طلا ں
ملی ھں ی ڈی ے و کرس ے ک کہ

P D F worl ers Venl ateal war Rao Seetharam Redd and others pulled out Cl erul u Nars ah a protected tenant f om l s house l agged l m to the bazar and beat h m as the latte refused to leave the la d wh h ve e under h s cult vat on an l for vh ch he had bee g ven a tenancy cert ficate In the alte nat ve the P D F worl ers wanted the protected tenant to pay h s landlord a sum of Rs 2 000 as compensat on

پھا ساب طا آنا کی طاب ہے کم کوور کا ے و سکے لاو
ومر سہ کا بک کس لانا ھوں و لکنڈ کا ے

Katukur Ramacha dra Redd and seven other P D F workers are reported to l ave collected subscr pt ons by fo ce

سر ولس س کس ھو ں بھوب ول ھا ھوں و ب کا کر ھے معافی ھ و گا
معاف فرمانے کیا ظلم آیا و سرکنڈ ں کانگرسی عہدوں نے ی ڈی ب کے
و کرس کو ما ساے ؟ نای کلال کی عورت ہے کہ ں پھکر ھو کا گا ں کے لوگ
جلسے ھں کل کے موس ں لکھا گیا ہے ھی ب ھے ھم جلسے ھں

One Hamdam a P D F worker of S konda alleged to l ave attempted to molest one Na su Ba a Kalal woman of the v llage Tl e v llagers beat the P D F worker

ں مرکو پھوڑے ہوئے گے ھاھوں ہ صاب کسس س کانگرس نے علا
ں کیا جانے ھے ں باب ہے نای لکس س ی ڈی ب کے س ممبر ں آ کے
آ سل ھرے کہا کہ آ ھم ب کو کسسر س کہ ب (Concentrat on camp)
س بھیھ سکے سکہ ب کا ب ی گو ہمب ک ں مانے س ما ما ھ ں مرل
(Liberal) ھوں وولوسرری (Revolut onary) بھی ھوں
لسری گو ہمب سر عہد ے آ کی گہ ہمب ب سکی ہو کیا کرسکی ب کے
الکسس کسے ھوگی کھسکی ں س نا سسں کسے ھوگی کہکی

Cand dates are nominated by elect on d str cts The r ght to nom nate cand dates s secured to publ c organ zat ons and soc et es of tl e work ng people Communist party or gan zat ons T ade Un ons Co operat ves Youth Organiza tions and Cultural Societies

رن لگوں ک ک سے ای کے ہر میں پ ن ن لیے ھیں ا ہیں
دیکھیگے ھ ور وا لے کے لوگوں نے یہ ھ ظ ب ی مرمی کے طال گو بیٹ
سامنے حسب کی لو ہے آ کی و سے گس کی طی لر یہ ھیں دیکھیگے

Shri G Rajaram Is there no time limit for the Members of the Treasury Benches?

Mr Speaker Yes I know and I am waiting Thirty minutes have elapsed just now and I am going to warn the Member

سری ایم یوسگ راؤ س ر د وسےہیں و ھا ا ی ھ ری مر رکرے والا
ہیں ھ ان کو ھ لہ ب ہ ن س کے ظ سے وسیےواد ی کا حلف ہے ھیں
ب سکے ا ھیں ا کا رں (Citizen) کی ھ سے سے اسکاکیا وس ھے
کیونکہ م ھ حاھیے سکیں کے عطا ھ لیا ھیں ب ہے کیاکیا اکی باری کے رڈوس
کیا ھ ہے ھیں

سری ای ڈی داسیابدے محیی ہ کیہا ھے کہ سہ ٹ میں ھ کمیونسٹ پارٹی
کی طرف سے رو و س نکلے ھیں وھاں و کنگ کلاس

Shri Papi Reddy But the whole Opposition is not made up of the Communist Party Why should he quote all these things? They are all irrelevant

سری ایم یوسگ راؤ اکی مر رھوں ھے یو س ھ موسں سبھا ھ ان اور حسب
میں کچھ کیہا ھوں آکو غصہ نا ھے ھ بری کل ھے میں معافی ماھا ھوں ۔
ر رکی حکو سے حم ھ ہے کے یہ حو مسگ ھ ی اسی ھبھہ ھوا کہ ۔

Not a parliamentary republic—to return to a parliamentary republic from the Soviets of Workers Deputies would be a retrograde step—but a republic of Soviets of Workers Agricultural Labourers and Peasants Deputies throughout the country from top to bottom

بھیکے ورکیا ھ رھے ھیں

It must be explained to the masses that the Soviets of Workers Deputies are the only possible form of the revolutionary government and that therefore our task is as long as this government yields to systematic and persistent explanation of the errors of their tactics an explanation especially adapted to the practical needs of the masses As long as we are in the minority we carry on the work of criticizing and exposing errors and at the same time we preach the necessity of transferring the entire power to the Soviets of Workers Deputies

Shri A Raj Reddy Devil quoting the Bible

شری ایم نرسنگ راؤ یہ کامل جمہوریت سے ملتا ہے میں یہ سنانا ہوں

"The peaceful period of the revolution has ended" said Comrade Stalin "a non peaceful period has begun a period of clashes and explosions"

شری ایم نرسنگ راؤ یہ جو کام ہو رہا ہے

Shri V D Deshpande Devil is reading the Bible

شری ایم نرسنگ راؤ میں آپ ہی کی کتاب پڑھ رہا ہوں آپ کس ڈیموکریسی چاہتے ہیں میں جاننا چاہتا ہوں آپ کس قسم کی گورنمنٹ چاہتے ہیں میں جاننا چاہتا ہوں وکالت میں مونس پڑھ رہا ہوں کہ یہاں کے لیے نہیں ہے میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہم اس میں بھی ایسے ریڈرس ایسی ریلے طاہر کریں لوگوں کو معلوم ہوگا کہ آپ کس قسم کی گورنمنٹ لانا چاہتے ہیں اگر آپ کے ہاتھ میں گورنمنٹ کی باگ ڈور دے دی گئی (سرسلسلوں کو نو میں معاف کرتا ہوں) تو کس قسم کی گورنمنٹ لا سکے؟

جرمنی میں جمہوری ملک کے ساتھ آپ کا کیا طرز عمل رہا ہے؟ جرمنی میں جمہوری ملک کو گرانے میں کیا حصہ آپ نے لیا وہ میں جانتا ہوں ایک ریمل مہر نے جرمنی کا حوالہ دیا میں جانتا ہوں وہاں کس طرح نازی (Nazis) اور میں گئے ہم اس طرح پر ہیچ لا رہے ہیں ہم سوشل اندر سٹینڈنگ (Mutual understanding) کے ساتھ اس طرح پر ہیچ لا رہے ہیں آپ نے لینڈ ریفارمس کا ذکر کیا لیکن آپ نے رشیا کے لینڈ ریفارمس کا ذکر نہیں کیا جو لینن کے زمانے میں ہوئے اس زمانہ میں کیا ہوا کئی لاکھ لوگ مر گئے کئی لاکھ جانور مارے گئے میں گورنمنٹ کی حمایت میں وکالت نہیں کر رہا ہوں لیکن آپ کا جو طرز عمل رہا ہے میں اس کا جواب دینے کے لیے کھڑا ہوں یہ اب ان حلیے والی نہیں ہو سکتا ہے کہ کانگریس سے غلطیاں ہوئی ہوں لیکن جب آپ کا دور آئیگا تو کیا ہوگا کانگریس سے جہاں لوگ دو سال کے اندر بیزار ہو گئے ہیں وہاں آپ سے تین مہینوں میں بلکہ تین دن کے اندر بیزار ہو جائیں گے

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి—(నిర్మల్)

మాననీయ అధ్యక్ష స్వామీ

ఇప్పుడు ఎవరైతే విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము తెచ్చిండో దానిమీద వాదోపవాదాలు రెండొవ రోజుగా జరుగుతున్నాయి ప్రభుత్వం మా చేతుల్లోకి వచ్చి ఎన్నిదినాలైంది? ఒక సంవత్సరంకూడా కాలేదు—ఏమి చెయ్యడానికి సమయంచాలదు—తొమ్మిది నెలలే అయింది ఎదినెలలే అయిందే అని అంటున్నారు ఒక కోడి వయస్సు ఎద్దుకు తీసుకువచ్చినట్లుంది మా చేతుల్లోకి ప్రభుత్వం వచ్చి తొమ్మిది పది నెలలు అయింది పది నెలలకు ప్రజాతీర్పా కావాలా?

కాని, చూస్తే ఉదరం కనబడుతోంది అది గర్భంకాదు [illegible] అంటుకొని ఆపరేషన్ చేయవలసి వస్తుంది [illegible] ఆపరేషన్ చేయనిస్తారా? [illegible] ఏమి చెప్పిదేమంటే పోలీసు యాక్షనుముందు ఈ కాంగ్రెసులో ఉన్నవాళ్ళెందరు? ఇప్పుడు [illegible] కు ర్చున్నవాళ్ళ ఎందరు? ఇదే చూస్తే నాకు ఆశ్చర్యం కలుగుతోంది పూర్వము భగవద్గీత పెట్టినపట్టు కాని ప్రమాణము చేసినవారు కూడా నేడు విలబడి మాట్లాడుతున్నారు

ఈ కాంగ్రెసువారు గత ఎన్నికలలో ఎట్లావచ్చారు? ఆ మెంబరు పేరుకూడా ఓటరకు తెలియదు 'దున్నేయెద్దు" అని రెండుఎద్దులబొమ్మను చూపించి, సరాసరిబొమ్మను చూపించి ప్రజలను మోసముచేసి వోట్లు సంపాదించారు ఇప్పుడు ఆ ఎద్లకు పేరలు వచ్చిఏకున్నవి ఇప్పుడు ఈ విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము తేబడినందున వాటి ప్రాణము ఎగురుతున్నది ఇక్కడ ముగ్గురు మెంబర్లు యీ తీర్మానము తెస్తే అక్కడ పదమూడు మంది మంత్రులున్నారు ఇది 'తీస్ తరా, నౌ అఠారా" అన్నట్టుగా ఉంది ఇది చాలా ఆనందంగా ఉంది ఇది ఉక్తివ్యం చూపి తీసుకు వచ్చినట్లుంది హారిజనులకు "మేమే చోటిచ్చామని" అంటున్నారు మొత్తం ౧౭౫ మంది సభ్యులలో హారిజనులు ౩౧, ౩౨ మంది ఉన్నారు అందులో ౫౦, ౫౧ మంది కాంగ్రెసుపార్టీలో ఉన్నారు కాని ఈ పదమూడుమంది మంత్రులలో ఇద్దరు హారిజనులకు ఎందుకు చోటివ్వరు?

సుమతీశతకములో కవి చెప్పినట్లు —

" కనకపు సింహాసనమున

శునకము కూర్చుండబెట్టి శుభలగ్నమునన్

దొనరగ పట్టము గట్టిన

వెనుకటి గుణమేలమాను వినరాసుమతీ—"

, అనే మోస్తరుగా ఇక్కడ కనుపిస్తున్నది. ఆయన ఎంతో గట్టి అనుభవములో దీనిని వ్రాసినాడు ఇక్కడ తెచ్చిన విశ్వాస రాహిత్య తీర్మానము ఒకట్టికే కారవాన్ గారువస్తాడు ఇంకొకటి చెప్పాడు మేము తెచ్చింది పేరే ఉద్దేశ్యం వారికి బ్లాక్‌మార్కెటర్‌లతోను, కోమటివాళ్ళతోను సంబంధం ఉంటుంది కోమటివానివద్దకు వెళ్ళి చందివ్వా ఉన్నదా? అని అడిగితే, అదే దారుణం అవుతుంది, అందుచేత పెసరపప్పు తీసుకోండి,—అని అంటాడు

अहिंसा सत्य मस्तेय, ब्रह्मचर्य असग्रह, शरीरश्रम अस्वाद सर्वत्र भयवर्जन
सर्वधर्मी समानत्व स्वदेशी स्पर्श भावना ही एकादशसेवावी नम्रत्वेवस निश्चये।

అని అన్నట్టుగా ఉంది

రామాయణంలోని కొన్ని మాటలు చెబుతాను సీతమ్మవారిని రావణుడు దొంగిలించాడని అప్పుడు రాములవారు, కిష్కింధలోని వానర సైన్యం, జాంబవంతునితో సహా అంతా రావణునితో యుద్ధం చేయటానికి సముద్రతీరానికి వచ్చినప్పుడు, రావణుని తమ్ముడు విభీషణుడు "అన్నయ్యా! ఇప్పటికైనా మేలుకొని సీతమ్మను తీసుకువెళ్ళి రాములవారి కాళ్ళమీద పడేయ్యి. వాళ్ళంతా

వ్యారధి ఇక్కడ వస్తారు వస్తే ఏమవుతుందో తెలుసా ?" అని చెప్పారు అప్పటికి రావణుడు వినకుంటే విభీషణుడు కూడా వారితో కలిసాడు అట్లాగే ఇప్పుడు కూడా జరుగుతుంది

నిన్న గార్వాన్ సభ్యుడు భారతము దృష్టాంతం చూపించారు ద్రోణాచార్యులు, కృపాచార్యులు మొదలైన వారందరికి పాండవులంటే ఇష్టమే కాని కౌరవులతో కలిసి పోయారు

గార్వాన్ సభ్యులు, అంతా మాకు గురువులే కాని వాళ్ళంతా విడిపోయి స్త్రీ) మళయాళంలో కలిసి పోయారు ఇప్పుడు గురుమనందరుకు గోరక్‌నాథ్ చెప్పినట్లు, నేను ఇప్పుడు చెబు తున్నాను "చలో మనందర్ గోరక్ ఆయా" అని

ఇప్పుడు "చదువుకొన్నవాళ్ళకంటే చాకలివాడు మేలు" అన్నట్లుగా ఉంది అదే టువగా, అడవి మంత్రిని అడవి ఎందుకు నష్టమౌతున్నదని అడిగితే సోషలిస్టులు కొట్టేస్తున్నారంటున్నారు మీ డిపార్టుమెంటు, మీ అడవిశాఖ ఏమి చేస్తున్నాయో మీకే తెలియదు ఇంకా యీ రాజ్యం ఎందుకు? పెద్దవరాజ్యం ఎక్కడెక్కడ ఏం జరుగుతోందో మీకే తెలియదు ఏమైనా మంత్రులను అడిగితే—నోటీసు కావాలి అని అంటున్నారు

ఇప్పుడు, వైద్యమంత్రి—అంటే వారు విద్యామంత్రి కూడా తెండి—తెలంగాణాలో మరాఠీ వారిని పంపిస్తే कायको काय सांगता అని అంటారు మరాఠ్వాడాకు తెలంగాణా వారిని పంపిస్తే ఎమండీ అని అంటారు ఈ పోష్టరుగా ఒకరి భాష ఇంకొకరికి తెలియుట లేదు

مسٹر اسپیکر - اب ہو چکے ہیں آپ صرف آج ست اور سر کیجئے

شری کوپی ڈی گنگا ریڈی - میں آج ۰ سٹ میں تو ہیر پھیر نہیں کرسکتا - اگر ایسا ہوا تو ستخارتی پارٹی میں آجائیگی -

مسٹر اسپیکر - وہ کیسے -

شری کوپی ڈی گنگا ریڈی - ادھر (۹۶) آدمی ہیں آپ نے ان کو ۳ ۰ ۳ سٹ دئے ہیں - ادھر (۷۶) آدمی ہیں کم ازکم ۳ سٹ تو دینا چاہئے -

مسٹر اسپیکر - خیر - اب ہم اٹھرہے ہوئے ہیں -

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Friday, the 19th December, 1952